Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 221 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Sunday, 17th August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۲ رصفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● اتوار، ۱۷/ اگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

Titas® FOOTWEAR

متنازعہ پوسٹر "گاندھی، سبھاش، بھگت سنگھ" کے اوپر ساورکر کی تصویر

برٹش حکومت کے آگے گڑگڑانے والے اب مودی حکومت میں ہیرو بن بیٹھے

نئی دہلی، 16 اگست: مہاتما گاندھی، سبھاش چندر بوس، بھگت سنگھ کے سروں پر اب ویناٹک دامودر ساورکر جی آکر براجمان ہوگئے۔ یوم آزادی کے موقع پر اسی طرح کا پوسٹر پٹرولیم وقدرتی گیس وزارت نے شائع کردیا۔ جس کو دیکھنے کے بعد اب پورے ہندستان میں لوگوں کا دل بجلت ہوا اٹھا ہے۔ سبھی اس پوسٹر سے اپنی دلی بے زاری ظاہر کررہے ہیں۔ اپوزیشن سیکولر پارٹیاں تو اس پوسٹر کو لیکر مودی حکومت کو ہی اس کے ذمہ دار بنا کر عوام کے کٹہرے میں لاکھڑا کیا ہے۔ لوگوں کا یہ مانگ ہے کہ اس وقت ایک ایسے شخص کو ہیرو بنایا جارہا ہے جو کسی زمانے میں قوم استعمار و قومی سطح پر ایک رہنما کا حق ادا کرنے والے ایک عظیم شخصیت کے قاتل بن گئے تھے۔ سبھی اب یہی سوال دہرا رہے ہیں کہ جس نے انگریزی حکومت کو ایک مچلکے میں یہ کہا تھا کہ میں انگریزی حکومت کے اشارے کا فرمانبردار ہوں، اب وہی ساورکر سبھاش، بھگت سنگھ کے آسن پر بیٹھ رہے ہیں۔ (باقی صفحہ 4 پر)

یوم آزادی کے موقع پر ریڈ روڈ میں فوجوں کی سلامی لینے کیلئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی جاتے ہوئے۔

SIMI کیس میں 8 مسلم افراد کی رہائی
18 برس بعد ناگپور کورٹ نے اپنا فیصلہ سنایا

ناگپور، 16 اگست: لگ بھگ 18 برسوں کے بعد گرفتاری کے 8 ملزمان ممنوعہ اسٹوڈنٹس اسلامک موومنٹ آف انڈیا کو ناگ پور کورٹ نے رہا کردیا۔ ان کے خلاف عدالت کو کوئی تشفی بخش ثبوت نہ مل سکا۔ جوڈیشیل مجسٹریٹ اے کے بانکار نے اپنے فیصلے میں یہ کہا کہ تمام کارروائیوں کو دیکھنے کے بعد اس میں کوئی خاطر خواہ اہم ثبوت نہ ملنے کی صورت میں ان کو رہا کیا جارہا ہے۔ ان کے خلاف قانون شکنی کا بھی کوئی واضح نشان نہ مل سکا۔ حتیٰ کہ کوئی بھی ثبوت ان کے خلاف نہیں تھا جن سے یہ ظاہر ہو کہ یہ کسی میٹنگ، رابطے، پروپگینڈہ، یا ان کو کوئی مالی مدد ملی ایسا کرنے کے لئے۔ محض کوئی لٹریری اختیار میں رکھنے پر اس ممنوعہ گروپ کے خلاف فرد جرم عائد نہیں ہوتا ہے جو بھی شہادتیں کورٹ میں آئیں ان میں ان کے خلاف کچھ بھی نہ ملا لہذا ان آٹھ کو رہا کیا جارہا ہے۔

غزہ میں اسرائیل کی جانب سے 160 بچوں کو گولیاں مار کر قتل کیے جانے کا انکشاف

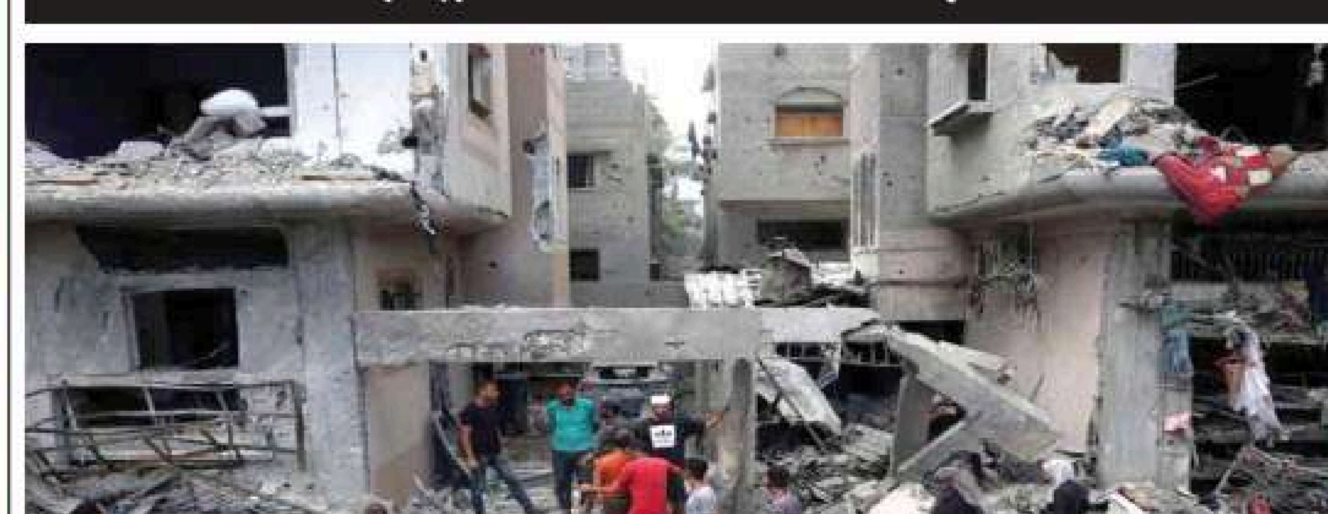

غزہ، 16 اگست (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوجیوں کی جانب سے 160 بچوں کو گولی مار کر قتل کیے جانے کے واقعات پر برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی نے رپورٹ جاری کردی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ 160 میں سے 95 بچوں کو سر یا سینے پر گولی مار کر قتل کیا گیا تھا جن کی عمریں 12 سال سے بھی کم تھیں۔ بی بی سی ورلڈ سروس کی تحقیق کے مطابق نومبر 2023ء میں غزہ میں اسرائیلی فوج کی کارروائیوں کے دوران دو سال اور 6 سال کی بچیاں الگ الگ واقعات میں شہید ہوئیں، یہ دونوں 160 سے زائد ایسے بچوں میں شامل ہیں جو غزہ پر جنگ کے دوران گولیوں (باقی صفحہ 4 پر)

ٹیوشن پڑھنے گئے بھائی بہن کی موت، لاشیں ملنے سے پٹنہ میں کہرام مچا

پٹنہ 16 اگست: پولیس نے دونوں بچوں کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے مردہ خانے بھجوا دی ہیں۔ یہ دونوں بچے بہن بھائی ہیں۔ تفتیش کے لیے موقع پر پہنچی پولیس نے آس پاس کے لوگوں سے پوچھ گچھ کی لیکن ابھی تک بہت سی باتیں واضح نہیں ہوسکیں۔ اس پورے (باقی صفحہ 4 پر)

منڈولی جیل میں پھندے سے لٹکا ملا گینگسٹر سلمان تیاگی، پولیس محکمہ کی اڑی نیند

منڈولی 16 اگست: دہلی واقع منڈولی جیل میں اس وقت افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا جب پتہ چلا کہ قیدی گینگسٹر سلمان تیاگی نے مبینہ طور پر خودکشی کرا پنی جان دے دی۔ اس کی لاش جیل کے اندر پھندے سے لٹکی ہوئی ملی، جس نے پولیس محکمہ کی نیند اڑا کر رکھ دی ہے۔ سلمان تیاگی (باقی صفحہ 4 پر)

اڑیسہ میں مہاجر ملازم پولس کی اذیت کا شکار، دیدی کے فون سے گھر واپسی

کوچ بہار 16 اگست: اس بار اڑیسہ میں مہاجر مزدور کے ساتھ زدوکوب کا معاملہ سامنے آ گیا۔ چھین لیا گیا سارے ثبوت ودستاویزات، شکایت بی جے پی کے لیڈر کو بھی کیا مگر فائدہ کچھ بھی نہ ہوا۔ آخر میں دیدی کو فون کر کے ساری کیفیت بتائی۔ کوچ بہار کے اس باشندے نے۔ مہاجر مزدور کا نام متھن برمن بتایا گیا۔ وہ چھوٹے شال باڑی کا رہنے والا ہے۔ پڑوسی ریاست اڑیسہ کے ایک نجی ادارے میں کام کرتا تھا۔ اس نے یہ بتایا کہ بنگلہ زبان بولنے پر وہاں کی پولس نے اسے بنگلہ دیشی سمجھ کر اپنے ساتھ تھانے لے گئی۔ وہاں لگ بھگ 8 سے 9 گھنٹے تک اس سے پوچھ تاچھ کرتے رہے اور اذیت بھی دیتے رہے۔ اپنے بچاؤ کے لئے متھن نے ووٹر کارڈ، آدھار کارڈ بھی پیش کیا لیکن پولس نے تیوری چڑھا کر کہا کہ یہ نقلی بھی ہو سکتے ہیں۔ بچاؤ کیلئے یہ بھی کہا کہ وہ لمبے عرصے سے اڑیسہ کے پرائیوٹ کمپنی میں کام کر رہا ہے۔ پولس نے اذیت کے ساتھ ساتھ اس کا موبائیل فون اور 10 ہزار روپے بھی اس سے چھین لیا۔ جب ہر طرف سے نا امید ہو گیا تو اس نے اسی وقت کسی طرح سے دیدی کو فون کر کے اپنی تکلیف بتا دی۔ پھر اسی وقت دیدی کے فون نے کام کیا اور وہ کوچ بہار کے اپنے چھوٹے شال باڑی میں عافیت سے چلا آیا۔

کمرہٹی میں چندے کے نام پر شرپسندوں کی ظلم بازی

کمرہٹی 16 اگست: کمرہٹی میں پھر سے بدامنی پھیلی، گنیش چوتھی کو لیکر ظلم بازی کے بعد علاقے میں سنسنی کا راج۔ منہ مانگی رقم چندہ نہ دینے کی صورت میں نوجوان کو زدوکوب کیا گیا۔ اتنا پیٹا کہ اس کی جان پر بن آئی۔ مار دھاڑ کے بعد اینٹ سے منہ پر بھاری ضرب پہنچایا۔ ابھی وہ نوجوان ساگر دتہ میڈیکل کالج اسپتال میں زیر علاج ہے۔ جمعہ کی گہری رات کو یہ حادثہ پیش آیا۔ کمرہٹی کے 25 نمبر وارڈ پر اس وقت سبھی کی عقابی نگاہیں ہیں۔ تشویش حالت میں زیر علاج نوجوان کا نام آدیتہ موہنتی بتایا گیا۔ وہ کمرہٹی کے 25 نمبر وارڈ کا رہنے والا ہے۔ اس کے گھر والوں نے بتایا کہ رات کو جب آدیتہ گھر واپس آیا اس کے ساتھ ہی کچھ شرپسند بھی گھر میں گھس گئے چندہ لینے کی نیت سے۔ جب آدیتہ ان کو چندہ دینے سے انکار کیا تو وہ سارے شرپسند اس پر ٹوٹ پڑے اور بری طرح سے پیٹا، شرپسندوں نے آدیتہ سے 50 ہزار کی مانگ کی تھی جس پر وہ انکار کیا۔ آدیتہ کو ان شرپسندوں نے بائیک سے کھینچ کر نیچے گرایا اور بے دھڑک بے رحمی سے پیٹا اینٹ سے اس کا منہ بگاڑ دیا۔ اس پر وہ حملہ کرتے رہے۔ اس کے بعد انہوں نے اس کا منہ نالے میں گھسا دیا اس پر وہ چیخ پڑا جس کی آواز سن کر اس کی ماں بچانے دوڑی یہ دیکھتے ہی وہ سارے شرپسند وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ سوربھ، سائمین، اوم، اگنی بھوک دیب پریا وغیرہ جیسے شرپسندوں کا نام اس کی ماں نے پولس کے سامنے لیا اور اب پولس ان بدمعاشوں کی تلاش میں جٹ گئی ہے۔

طلباء تعلیم کو اپنا ہتھیار بنا کر زندگی میں اپنا نصب العین بنائیں: ایس حیدر

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے تہنیتی پروگرام میں طلباء کے درمیان بک گرانٹ کی تقسیم

کولکاتا، 16راگست: یوم آزادی کے موقع پر مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی جانب سے بک گرانٹ کے سلسلے میں تہنیتی تقریب منعقد کی گئی جس میں طلبا اور طالبات کو جنہوں نے مدھیامک اور ہائر سکنڈری کے امتحانات میں قابل ستائش مارکس حاصل کئے تھے ان کے لئے اعلیٰ تعلیم کا سلسلہ جاری رہے، اس لئے ان سبھوں کو فی کس 6 ہزار روپے کے بک گرانٹ کے طور پر منظور کئے گئے اور یہ رقم ان کے بینک اکاؤنٹ میں سوموار یا منگل تک پہنچ جائیں گے ان سبھی طلباء وطالبات جو مدھیامک، ہائی مدرسہ اور ہائر سکنڈری کے تھے انہیں اس موقع پر اکاڈمی میں دعوت دی گئی کہ وہ آکر اپنے تحائف، سرٹیفکیٹ اور چیک کی کاپی حاصل کریں لیکن وہ رقم ان کے بینک اکاؤنٹ میں جمع ہوگی۔ اس موقع پر ہوڑہ شیب پور کے ساجد حسین کو سرٹیفکیٹ، تحائف کے ساتھ بک گرانٹ کے طور پر 20,000 کی رقم ان کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرا دی گئی کیونکہ اس نے پورے بنگال میں ہائر سکنڈری کے امتحان میں مادری زبان اردو کے ساتھ ساتویں پوزیشن حاصل کی جو بے حد قابل تعریف رہی اس پروگرام کی نظامت ڈاکٹر دبیر احمد نے کی جبکہ صدارت محمد ندیم الحق (نائب چیئرمین اردو اکاڈمی وایم پی راجیہ سبھا) نے فرمائی۔ اس موقع پر خیر مقدمی کلمات ادا کرتے ہوئے سید شہاب الدین حیدر نے کہا کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی طلبا وطالبات کی تعلیم کے سلسلے میں بے حد سنجیدہ ہے اور وہ ہر ممکنہ کوشش کرتی ہے کہ پیسے کی تنگی کے باعث کسی کی پڑھائی ادھوری نہ رہ جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت صورتحال یہ ہے کہ پورے ملک میں فرقہ پرست حکومت نے مسلمانوں کی زندگی اجیرن کر کے رکھ دی ہے اور ایسے میں یہ ضروری ہے کہ وہ تعلیم کو ہتھیار بنائیں کیونکہ یہی تعلیم وہ ہتھیار ہے جس کے ذریعہ فرقہ پرستوں سے نپٹا جا سکتا ہے۔ مغربی بنگال اردو اکاڈمی طلبا طالبات کی مدد کے لئے ہمہ دم موجود ہے۔ اس پروگرام سے ڈاکٹر عمر غزالی کی جذباتی تقریر نے متاثر کیا۔

یوم آزادی کے موقع پر مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے کولکاتا اور آسنسول میں مشاعرے

کولکاتا، 16راگست: یوم آزادی 15 اگست کے موقع پر مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے بیک وقت کلکتہ اور آسنسول میں مشاعرے کا اہتمام کیا۔ کلکتہ کے مشاعرے میں حلیم صابر کی صدارت رہی جبکہ نسیم فائق نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ جبکہ آسنسول کے مشاعرے میں جس میں خواتین کی حصہ داری رہی اس میں صدارت ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا کی تھی جبکہ نظامت شازیہ نیازی کی رہی شاعرات میں صفیہ حسن، غزالہ تبسم، طلعت انجم فخر، زارا آفرین اور نگار آرا نے حصہ لیا۔ مشاعرے کا یہ پروگرام ملٹی پرپز بلڈنگ مغربی بنگال اردو اکاڈمی، آسنسول میں ہوا جو بیحد کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ کلکتے کا مشاعرہ اکاڈمی کے مولانا آزاد آڈیٹوریم میں ہوا جس میں انجم عظیم آبادی، فہد پاشا، انور حسین انجم، مشتاق ہاشمی، مبارک علی مبارکی، احمد معراج، محترمہ نادرہ ناز اور محترمہ فرزانہ پروین نے حصہ لیا۔ اگرچہ شعراء وشاعرات کی تعداد محدود تھی اور ان سبھوں نے جنگ آزادی کی تحریک اور ہندستان کی آزادی کے پس منظر میں انہوں نے اپنے اشعار سے بے حد ستائش حاصل کی۔ صدر مشاعرہ حلیم صابر کو بھی پسند کیا گیا لیکن اس مرتبہ مبارک علی مبارکی نے مشاعرہ لوٹ لیا۔ اس مشاعرے کو رونق بخشنے کے لئے حلیم صابر کی موجودگی ہی کافی تھی پھر ساتھ میں انجم عظیم آبادی جیسے بزرگ شاعر ہوں اور نسیم فائق، مشتاق ہاشمی جیسا شعر اور انور حسین انجم جیسا قدر آور شاعر ہو تو پھر مشاعرے کی کامیابی کی ضمانت دی جا سکتی ہے۔

سوپن سمدر کے متعدد پروگرام

(نورالاسلام خان) میئر کونسل کے رکن سوپن سمدر کی پہل پر وارڈ نمبر 30 میں یوم آزادی کے موقع پر ہر سال کی طرح 4 دن تک مختلف سماجی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ راکھی پورنیما سے شروع کرتے ہوئے، نامور ماہر تعلیم پروفیسر سوگتا باسو (نیتاجی کی اولاد اور سابق ایم پی) نے 14 اگست کو آدھی رات کو قومی پرچم لہرایا۔ اس موقع پر ایم پی ریتابرت بنرجی (صدر INTTUC)، پاپیا گھوش (وشواس)، ایم ایل اے اشوک دیب اور بہت سے دوسرے موجود تھے۔ جمعہ کو صرف خواتین کے لیے رضاکارانہ خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ مغربی بنگال حکومت کی عزت مآب وزیر چندریما بھٹاچاریہ، میونسپل نمائندہ شانتی رنجن کنڈو، ایلورا ساہا اور بہت سے دوسرے موجود تھے۔ اس دن کیمپ میں 194 خواتین نے رضاکارانہ طور پر خون کا عطیہ دیا۔ سوپن سمدر نے پورے پروگرام کی نظامت کی۔ ہفتہ کی سہ پہر سپورٹس ڈے بھی منایا گیا۔

☆

79 ویں یوم آزادی کا جشن کولکاتا کے ہر علاقے میں دیکھنے کو ملا، کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 54 کے کونسلر اور ایم ایم آئی سی امیر الدین بابی پرچم کشائی کرتے ہوئے تصویر میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے پرچم کشائی کے بعد ملک کے شہدا کو یاد کرتے ہوئے خراج عقیدت پیش کی اور کہا کہ آج جو ہمیں آزادی ملی، ان بہادروں کی بدولت جنہوں نے اپنی زندگی کو قربان کر کے ہمیں یہ آزادی کا تحفہ دیا جو ایک ہمارے لیے ایک زمہ داری بھی ہے جسے ہمیں نبھانی ہے اور ملک کی ترقی میں حصہ دار بننا ہے۔

پوربی ریلوے

المختصر ٹنڈر نوٹس نمبر: کے پی ای-ای آر ایس-او ٹی-33 بی-25-26، بتاریخ: 13.08.2025 ٹنڈر نوٹس برائے ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر، پوربی ریلوے ورکشاپ کنچرا پاڑہ، ناتھ 24 پرگنہ، پی او-کنچرا پاڑہ، پن-743145 (ڈبلو بی) سے مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ **تفصیلات:** پی او ایچ/مرمتی/دوبارہ سے بحالی اور جانچ 1500 ایمپس ای پی لائین رابطی، تعداد، 63 اعداد۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 1,42,08,163.20 روپے۔ بشمول جی ایس ٹی ودیگر اخراجات۔ **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت:** 15.00/04.09.2025 بجے۔ **کام پورا ہونے کی مدت:** 36 مہینے ہیں۔ ٹنڈر ڈکومنٹ ودیگر تفصیلات ویب سائٹ سے پا سکتے ہیں: www.ireps.gov.in ٹنڈر کیلئے بڈنگ جمع ہوگا بذریعہ ای-ٹنڈرنگ سے مذکورہ ویب سائٹ کے دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے قبول نہیں کیا جائے گا۔ اگر کوئی بھی دستی پیشکش قبول کر بھی لیا گیا تو بعد میں اسے مسترد کر دیا جائے گا۔

(MISC-166/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

چاپدانی میں یوم آزادی کے موقعے پر "اے وطن تیرے لئے" کے عنوان سے عظیم الشان جلوس نکالی گئی ہندو مسلمان کے درمیان گیتا اور قرآن بطور اعزاز دیا گیا

ہگلی 16/اگست (محمد شعیب عالم) 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر ہگلی ضلع کے تحت چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا کے رہنمائی میں "اے وطن تیرے لئے" کے عنوان سے ترنگا یاترا نکالی گئی۔ یہ ترنگا یاترا منجوشری سینیما حال سے شروع ہو کر چاپدانی میونسپلٹی پالتا گھاٹ جا کر ختم ہوئی۔ یہاں سماجی بیداری اور قومی یکجہتی پر ایک جلسہ منعقد کی گئی۔ ایک چھوٹی سی تقریب منعقد کی گئی جہاں پروہتوں نے چند نمازیوں کو قرآن پاک اور نمازیوں نے چند پروہتوں کے ہاتھوں میں گیتا بطور اعزاز سونپا۔ چاپدانی کے علاوہ ضلع کے کئی اسکول، کلب اداروں میں قومی پرچم لہرا کر جشن آزادی منائی گئی۔

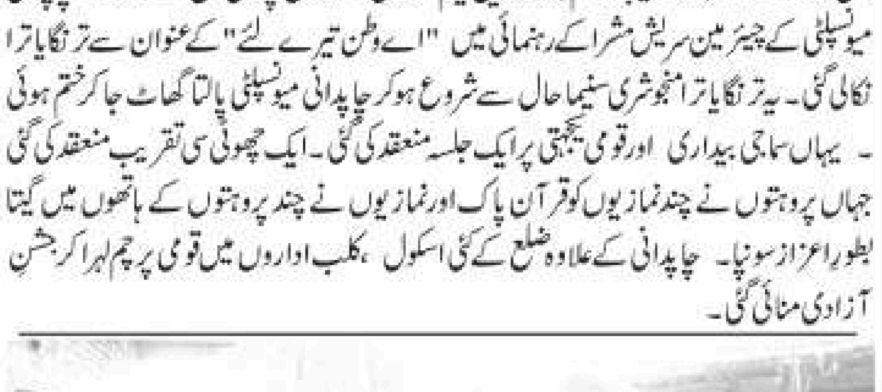

بانسبیڑیا الہدیٰ اسکول میں 79 یوم آزادی نہایت ہی عقیدت واحترام کیساتھ منایا گیا۔ ملک کی شان میں بچوں نے قومی ترانہ پڑھا۔ اس موقعے پر اساتذہ نے آزادی کی تواریخ بتایا۔

15 اگست 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر جنوبی ہوڑہ وویکانند فاؤنڈیشن کی طرف سے سوامی وویکانند یوگا سینٹر کا افتتاح کیا گیا اور اسے مبارکباد دی۔ شاعر انکشومن چکرورتی، صحافی شیبل باسو، مصنف تاپس چٹرجی، سابق میئر سیکت چودھری اور دیگر موجود تھے۔ تقریب میں ان کے طلباء نے کرشن کانت سائی کے زیر انتظام میں یوگا کیا۔

یوم آزادی 15 اگست کے موقع پر بنگال اردو جرنلسٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے مرکزی دفتر واقع 20 نمبر بھوت گھاٹ نزد 3 نمبر نیتاجی سبھاش ڈک گیٹ میں صبح 10 بجے ترنگا پرچم لہرانے کی رسم ادا کی گئی تصویر میں محمد شکور خان تنظیم کے صدر محمد شکیل خان، جنرل سکریٹری شکیل افروز، مفتی خالد قاسمی، نائب صدر جمیل احمد، شاعر وصحافی مہتاب سلم، مقامی مہمان اسلم اعظم ودیگر حضرات دیکھے جا سکتے ہیں

79 واں یوم آزادی کے موقعے پر شمالی کولکاتہ کے انٹک کے لیڈر اور سماجی کارکن سری اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی وارڈ نمبر 53 بمقام بلاک مین اسٹریٹ میں قومی پرچم کشائی کرتے ہوئے۔ ساتھ میں سرگردہ کارکناں جن میں اوم پرکاش گپتا، پپو ہاجرہ، محمد رفیق، محمد عامل خان وغیرہ نظر آتے ہوئے۔

غلامی سے آزادی کے 79 ویں سال کے آغاز ہونے پر وارڈ 63 کی کونسلر و بورو سات کی چیئرپرسن سشمیتا بھٹاچاریا چٹرجی اور 63 وارڈ ترنمول صدر بلو پائن کی قیادت میں پہلے وارڈ 63 ترنمول پارٹی آفس 15، نمبر لاوڈن اسٹریٹ کولکاتا کے موڑ پر پرچم کشائی کر ترنگا لہرایہ ساتھ ہی وارڈ کے دوسرے علاقوں کولن اسٹریٹ، رفیع احمد کیدوائی روڑ، ایک نمبر سدر اسٹریٹ، چورنگی لین، مرزا غالب اسٹریٹ، و دیگر گلی محلوں میں بھی ترنگا کے ساتھ ترنمول کے جوڑا پھول جھنڈے کی پرچم کشائی کر اپنے جذبات کا اظہار کیا گیا، موقع پر تمام مقامی باشندوں کے علاوہ ترنمول کارکنان نے اپنی حاضری کے ساتھ جن۔گن۔من۔ کا ترانہ گانے کے بعد بچوں کے درمیان مٹھائیاں و چاکلیٹ تقسیم کیا گیا اور جشن آزادی کی مبارکباد پیش کی گئی۔

79 ویں یوم آزادی کے موقعے پر ایک اہم عوامی اجتماع ہوڑہ چھتیس نمبر وارڈ ترنمول کانگریس کے جانب سے ہونہار بچے بچیوں کو اعزازات سے نوازا گیا

ہوڑہ/16 اگست (محمد شعیب عالم) ہر سال کی طرح اس سال بھی ہوڑہ میونسپلٹی کارپوریشن کے تحت وارڈ نمبر چھتیس کے کاؤنسلر کی جانب سے وارڈ کے ہونہار طلباء وطالبات کو اعزازات، تحفہ، تحائف سے نوازا گیا۔ تقریب میں پہونچے ایم ایل اے ووزیر اروپ رائے جنکا استقبال نہایت ہی گرم جوشی کیساتھ ہوا۔ جہاں اروپ رائے نے سب سے پہلے سبھوں کو یوم آزادی کی مبارکباد دیا۔ اسکے بعد انعامات واعزاز پانے والے بچوں کا بھی حوصلہ افزائی کیا۔ یہاں جشن آزادی کے عنوان سے یہ تقریب منعقد کی گئی۔ اسکے بعد اروپ رائے ہوڑہ جن کلیان سمیتی کے زیر اہتمام "سالانہ جمناسٹک چیمپئن شپ 25" افتتاحی تقریب میں شامل ہوئے اور کھلاڑیوں کے حوصلہ افزائی کئے۔ اسکے بعد وہ درگا پوجا کے مدنظر "مدھوسودن داس لین وبائی لین میں "کھونٹی پوجا" تقریب میں بھی شامل ہوئے۔

15 اگست کی 79 ویں آزادی کا جشن منانے کے لئے وارڈ نمبر 61 کے کونسلر منظر اقبال کے قیادت میں تمام مقامی باشندگان وترنمول ممبران اور کارکنان نے، اے۔ جے۔ سی۔ بوس۔ روڈ ملک بازار ترنمول پارٹی آفس کے پاس پرچم کشائی کی اور انکے درمیان مٹھائی اور چاکلیٹ تقسیم کر مبارکباد دی۔

ہوڑہ کے پیل خانہ میں ہندو مسلم سرکھشا جماعت کی طرف سے یوم ازادی منایا گیا جسمیں۔ چیرمین الحاج علیم الدین شاہ۔ جنرل سکریٹری ڈاکٹر سیف اعظمی۔ کے علاوہ ہمایوں شاہ۔ عاقب شاہ۔ ازاد۔ شہزادہ وغیرہ موجود تھے

ہگلی ضلع انتظامیہ کیجانب سے بھی جشنِ آزادی نہایت ہی جوش وخروش کیساتھ منایا گیا

ہگلی/16 اگست (محمد شعیب عالم) 79 واں یوم آزادی پورے ملک، ریاست کے ساتھ ہگلی ضلع میں بھی پر جوش انداز میں منایا گیا۔ ہگلی ضلع انتظامیہ کی جانب سے یوم آزادی تقریب ضلع مجسٹریٹ کے پرانے دفتر کے سامنے منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز قومی پرچم لہرا کر ہوا۔ ہگلی کے ضلع مجسٹریٹ مکتا آریہ نے قومی پرچم لہرایا۔ پرچم کشائی کے بعد انہوں نے ضلعی پولیس فورس کی جانب سے مبارکباد قبول کی۔ عام لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ریاستی حکومت کی مختلف اسکیموں کا ذکر کیا اور ان کے فوائد پر روشنی ڈالی۔ صدر سب ڈویژن ایڈمنسٹریٹر سمیتا سانیال شکلا اور مختلف سرکاری دفاتر کے افسران یہاں موجود تھے۔ مختلف ثقافتی تنظیموں نے حب الوطنی پر مبنی رقص اور ملی نغمے پیش کر کے حاضرین کو محظوظ کیا۔ اس کے ساتھ ہی ہگلی ضلع انتظامیہ نے مختلف اسکولوں کے طلباء کو ایوارڈ اور سرٹیفکیٹ پیش کئے۔ اس دن ضلع انتظامیہ اور چندن نگر پولس کمشنریٹ کی پہل پر یوم آزادی پورے وقار کے ساتھ منایا گیا۔ پولیس کمشنر امیت پی جاوگلی نے چنسورہ دفتر میں قومی پرچم لہرایا۔

رشڑا میونسپلٹی کے تحت تین نمبر وارڈ میں وارڈ کاؤنسلر سومن دیوی اور انکے شوہر آئی این ٹی یو سی کے

بانسبیڑیا انیس نمبر وارڈ کے کاؤنسلر محمد شہید انصاری اپنے پارٹی دفتر جھنڈا میدان میں قومی پرچم لہرا کر جشنِ آزادی منایا۔ انکے ساتھ کئی مقامی اہم رہنماؤں کے علاوہ ملی، ادبی، سیاسی وسماجی شخصیات موجود تھے۔

کمرہٹی وارڈ نمبر 2 میں یوم آزادی کے موقع پر کونسلر افسانہ خاتون کے ہاتھوں اور سکندر ناز کی لیڈر میں پرچم کشائی کی گئی اور شہیدوں کو یاد کیا گیا

مچھوا پھل منڈی میں یومِ آزادی کا شاندار جشن، گنگا جمنی تہذیب کی گونج

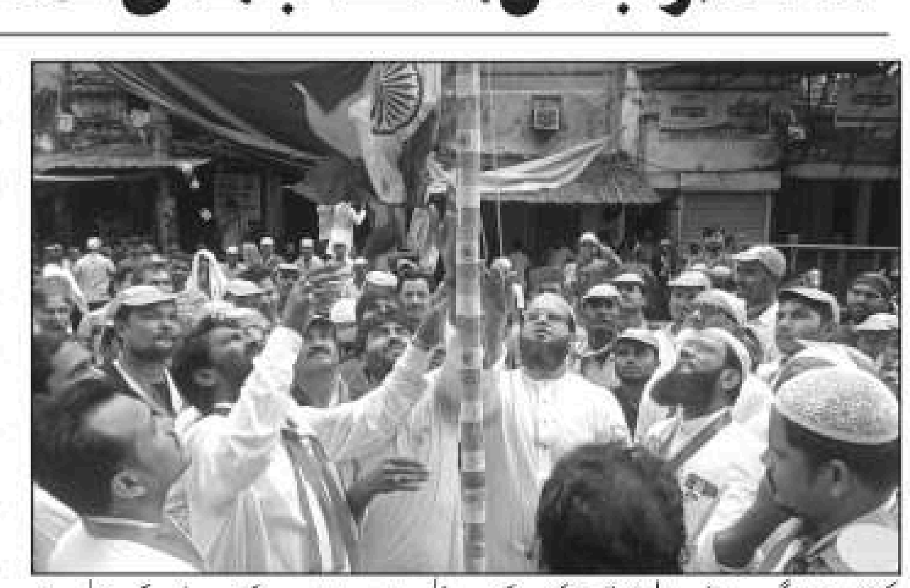

کولکاتا 16 اگست (نور عالم): آج ملک کے 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر متھیلانچل ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے مچھوا پھل منڈی میں پرچم کشائی کی پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر سماجی وملی خدمات کے علمبردار اور ادارے کے صدر محمد برکت علی نے ترنگا لہرا کر وطن سے محبت کا پیغام دیا۔ تقریب میں محمد انیس، محمد عرفان، محمد نثار، محمد روبی، محمد اختر، محمد روشن، اللہ بخش، عبدالعلام، محمد محفوظ، محمد بلال، محمد شفقت علی، محمد سخاوت علی، محمد شرافت علی، محمد جہانگیر، محمد اشرف، محمد عظمت، محبوب عالم، محمد کتابل، محمد جمال، محمد کمال، محمد اظہر، حاجی محمد منا، محمد شکیل، محمد نور عالم، محمد آفتاب، قاری سعود عالم سمیت دیگر معزز اراکین شریک ہوئے۔ اس موقع پر حاجی برکت علی نے اپنے ولولہ انگیز خطاب میں کہا "ہمارا ملک گنگا جمنی تہذیب کا گہوارہ ہے۔ آزادی کی جنگ میں ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی سب نے ایک ہو کر قربانیاں دیں۔ لاکھوں شہیدوں کا لہو اس مٹی میں شامل ہے۔ آج کچھ عناصر ہمیں بانٹنے کی کوشش کر رہے ہیں، مگر جس طرح ہم نے انگریزوں کو جواب دیا، ان کے شاگرد بھی منہ کی کھائیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ آزادی کا یہ دن سبھی ہندوستانیوں کا دن ہے، اور اس کا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ حاجی برکت علی نے وزیر اعظم مودی پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ اس سے پہلے بھی انہوں نے ہر سال 2 کروڑ نوجوانوں کو روزگار دینے کا وعدہ کیے تھے اور وہ وعدے ہوا ہو گئے بیروزگاری عروج پر ہے اور پھر یوم آزادی کے موقع پر مودی نے پھر سے نوجوانوں کے لیے وعدے کیے ہیں اور یہ بھی جملہ ہی ثابت ہوگا، مودی حکومت ایک ہی کام بہت اچھے طریقے سے کرتی ہے اور وہ ہے مذہب کے نام پر سیاست دھرم کے نام پر بانٹنے کی سیاست مگر عوام بیدار ہو چکی ہے اب انکے جھانسے میں نہیں آنے والی اور آئندہ بہار جو انتخاب ہے اس میں عوام قرارا جواب بھی دے گی۔ واضح رہے کہ متھیلانچل ویلفیئر سوسائٹی ایک فعال سماجی وملی تنظیم ہے جو غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد میں پیش پیش رہتی ہے اور ہر مشکل وقت میں ہر خاص و عام کے شانہ بشانہ کھڑی رہتی ہے۔

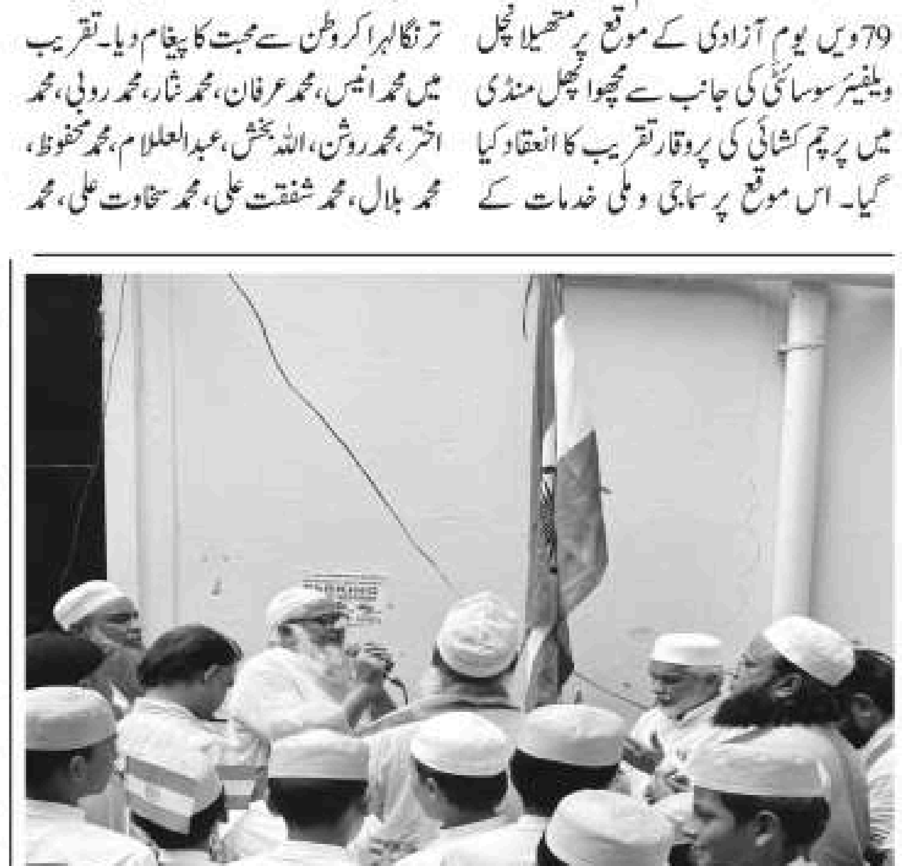

یوم آزادی 15 اگست کے موقع پر جامعہ صدیقیہ دارالعلوم فتح پور اظہر ملابگان گارڈن ریچ کلکتہ میں صبح 10 بجے ترنگا پرچم لہرانے کی رسم ادا کرنے کے بعد ملک میں امن وامان اور سلامتی کی دعا کرتے ہوئے جامعہ کے مہتمم مفتی محمد خالد قاسمی اور مدرسہ کے قدیم استاد قاری حسان مظاہری طلبہ ودیگر حضرات تصویر میں دیکھے جا سکتے ہیں

اگر دسمی کے اگلے 10 دنوں میں

ہورڈنگز نہ ہٹائے گئے تو بھاری جرمانہ: کارپوریشن

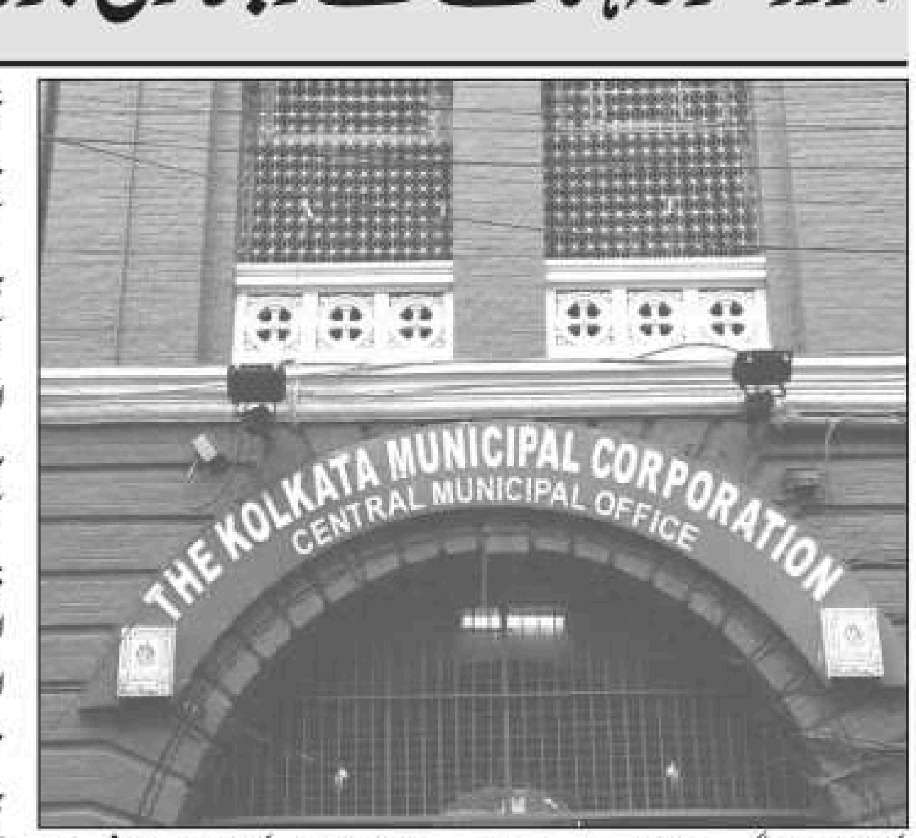

کولکاتا، 16/اگست: (عوامی نیوز سروس) شہر کا چہرہ اشتہارات میں چھپا ہوا ہے۔ ہر سال درگا پوجا کے دوران ایسی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے۔ جو پوجا کے بعد بھی باقی رہتا ہے۔ مختلف سڑکوں پر لگے اشتہاری ہورڈنگز کو ہٹانے کے لیے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کو کافی پیسہ خرچ کرنا پڑا۔ لیکن اس بار کارپوریشن نے حالات سے سختی سے نمٹنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس بار کولکاتہ کارپوریشن کا ایڈورٹائزنگ ڈپارٹمنٹ پوجا شہر میں من مانی اشتہارات پر لگام کسنے جا رہا ہے۔ اتنا ہی نہیں ہورڈنگز لگا کر ذمہ داری سے گریز نہیں کیا جا سکتا۔ مقررہ وقت میں نہ ہٹانے پر اشتہاری ایجنسی کو جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔ کولکاتا کارپوریشن کے ایڈورٹائزنگ ڈیپارٹمنٹ نے پہلے ہی ایک نئی پالیسی تیار کر لی ہے۔ جس کے مختلف نقطہ نظر اور مقاصد ہیں۔ میونسپل کارپوریشن اب اس پالیسی پر بھروسہ کرتے ہوئے یہ فیصلہ لینے جا رہی ہے۔ بنگال کا سب سے بڑا تہوار درگا پوجا ہے۔ اشتہاری ہورڈنگز اب پوجا کمیٹیوں کی آمدنی کا بڑا ذریعہ ہیں۔ تاہم، مبینہ طور پر، ان کی من مانی تنصیب کی وجہ سے، کولکاتا شہر میں مختلف مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ خاص طور پر ٹریفک کی بھیڑ اور بصری آلودگی واضح ہے۔ اور پوجا ختم ہونے کے بعد بھی ہورڈنگز کھولنے کی ذمہ داری کوئی نہیں لیتا۔ نتیجے کے طور پر، مجموعی طور پر ان ہورڈنگز سے آلودگی پھیلتی ہے۔ کارپوریشن کا دعویٰ ہے کہ آخر کار اسے کولکاتا کارپوریشن کے خزانے کے خرچ پر کھولنا ہے۔ کولکاتا کارپوریشن نئی اشتہاری پالیسی کے مطابق تہوار کے دنوں میں اشتہارات پر متعدد پابندیاں عائد کرنے جا رہی ہے۔ حکام نے اشتہاری ایجنسیوں کے ساتھ میٹنگ میں واضح طور پر اس کی وضاحت کی ہے۔ پوجا سے پہلے سڑک کے دونوں اطراف، یہاں تک کہ بانس کا ڈیوائیڈر بھی اشتہاری ہورڈنگز لگانے کے لیے تیار ہے۔ تاہم اس بار حکام نے واضح طور پر کہا ہے کہ سڑک کے بیچوں بیچ ڈیوائیڈر پر کوئی اشتہاری ہورڈنگ نہیں لگایا جا سکتا۔ کیونکہ اس کی وجہ سے سگنل نہیں دیکھا جا سکتا۔ جس کی وجہ سے گاڑیوں کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ نتیجتاً سڑک کے دونوں طرف اجازت دینے کے باوجود ڈیوائیڈر پر اشتہارات لگانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ دو سڑکوں کے درمیان درمیانی پٹی پر قبضہ کر کے اشتہارات نہیں لگائے جا سکتے۔ ہر سال پوجا کے دوران اشتہارات اور ذخیرہ اندوزی پر رعایت دی جاتی ہے لیکن اس بار ایسی کوئی رعایت نہیں ہے۔ ہورڈنگ کے نیچے ایڈورٹائزنگ ایجنسی اور کلب کا نام واضح طور پر لکھا جانا چاہیے۔ بصورت دیگر کارپوریشن اسے غیر قانونی ذخیرہ اندوزی کے طور پر کھول دے گی۔ حکام کو امید ہے کہ کولکاتا کارپوریشن اس کی وجہ سے بہت زیادہ ریونیو اکٹھا کرے گی۔ اس کے علاوہ خزانے کی رقم خرچ کر کے شہر کو ہورڈنگز سے پاک نہیں کیا جائے گا، اس بار محکمہ اشتہارات نے اعلان کیا ہے کہ اگر دسمی کے اگلے 10 دنوں میں ہورڈنگز نہ ہٹائے گئے تو بھاری جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ کولکاتا کارپوریشن نے تمام اشتہاری ایجنسیوں کو بلایا ہے اور یہ تمام ہدایات واضح کر دی ہیں۔ کولکاتا کارپوریشن کے ذرائع کے مطابق گزشتہ چند برسوں سے اس تہوار نے بڑی شکل اختیار کر لی ہے۔ اس کے نتیجے میں اشتہارات کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ تاہم اشتہارات لگانے کے قواعد پر عمل نہ ہونے کی وجہ سے انہیں کھولنے کی بو نہیں آئی۔ جس کی وجہ سے میونسپل کارپوریشن کو ٹریفک کی بھیڑ، بصری آلودگی سے لے کر ماحولیاتی آلودگی تک مختلف مسائل کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ تہوار کے بعد شہر میں اشتہاری ہورڈنگ بینرز کو ہٹانے کے لیے خزانے کی خطیر رقم خرچ کی گئی ہے۔ چنانچہ گزشتہ دو برسوں سے حکام یہ سوچ رہے ہیں کہ خزانے کی رقم خرچ کیے بغیر ان پر کیسے قابو پایا جائے۔ پچھلے سال، کولکاتا کارپوریشن نے درگا پوجا کے بعد کی مدت کے دوران کم و بیش دو ہزار اشتہاری ہورڈنگ بینرز کھولے تھے۔ جس کی وجہ سے 70-80 اشتہاری ایجنسیوں سے جرمانے وصول کیے گئے ہیں۔ جس کی رقم کم و بیش 12 لاکھ روپے بنتی ہے۔ کولکاتا کارپوریشن کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ ان اشتہارات سے متعلق تہوار کے دوران درپیش مسائل کو نئی اشتہاری پالیسی کے ذریعے حل کیا گیا ہے۔ اگر میلے کے دوران بڑے پیمانے پر تشہیر ہوتی تو بھی ہمیں اس سے کوئی آمدنی نہ ہوتی۔ لیکن ان ہورڈنگز کو کھولنے کے لیے پیسے خرچ کیے گئے۔ اس بار جس طرح اخراجات کو روکا جا سکتا ہے اسی طرح جرمانے کے ذریعے آمدنی میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ ہورڈنگز کی تعداد کو کنٹرول کر کے ٹریفک کے ہجوم کو کم کیا جا سکتا ہے اور بصری آلودگی کو کم کیا جا سکتا ہے۔ سخت موقف اختیار کیا جا رہا ہے۔ اب دیکھتے ہیں کہ کیا اس پر صحیح طریقے سے عمل ہوتا ہے اور شہریوں کو مجموعی طور پر فائدہ ہوگا۔

سالٹ لیک: لاپرواہ کار کی ٹکر سے اسکوٹی سوار جاں بحق

کولکاتا، 16/اگست: (عوامی نیوز سروس) بدھان نگر میں ایک بار پھر ایک لاپرواہ کار نے آن لائن فوڈ ڈیلیوری اسکوٹر کو ٹکر مار دی۔ اتر بدھان نگر تھانے کی پولس نے اس کار کو ضبط کر لیا ہے جس نے زخمی ڈیلیوری بوائے کو ہلاک کر دیا تھا۔ غور طلب ہے کہ کچھ دن پہلے سالٹ لیک چتر اس سڑک حادثہ کو لے کر گرما گرم موضوع بحث بنا تھا۔ ایک نجی کار نے ریلنگ توڑ کر دو بائک کو ٹکر ماردی۔ حادثے کے باعث کار میں آگ لگ گئی۔ اس کے ساتھ ہی دونوں بائک کو بھی آگ لگ گئی۔ ایک ہفتہ بھی نہیں گزرا۔ پھر دوبارہ واقعہ رونما ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ جمعہ کی رات ساڑھے گیارہ سے 12 بجے کے درمیان ایک پرائیویٹ کار سٹی سینٹر ون آئی لینڈ سے رام کرشنا آئی لینڈ کی طرف جا رہی تھی۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ پرائیویٹ کار لاپرواہی سے چل رہی تھی۔ آن لائن فوڈ ڈیلیوری کا اسکوٹر سامنے تھا۔ مبینہ طور پر پیچھے سے ٹکر لگنے سے کنٹرول کھو بیٹھی اور ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ اتر بدھان نگر تھانے کی پولس نے کار کے ڈرائیور اور مسافر دونوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ چند روز قبل اس حادثے نے سالٹ لیک چتر کو گرما دیا۔ اس وقت عینی شاہدین نے دعویٰ کیا تھا کہ ان سڑکوں پر پرائیویٹ کاریں بہت زیادہ رفتار سے چلتی ہیں۔ جس کی وجہ سے حادثے رونما ہوتے ہیں۔

دوسرے ہگلی پل کی بند کی اعلامیہ منسوخ: کولکاتا پولس

کولکاتا، 16/اگست: (عوامی نیوز سروس) دوسرے ہگلی پل کو سنیچر کی رات 9 بجے سے اتوار کی رات 9 بجے تک 24 گھنٹے کے لیے بند رکھا جانا تھا۔ تاہم کولکاتا پولس نے اس گائیڈ لائن کو منسوخ کر دیا ہے۔ سنیچر کو ایک نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے اس کا اعلان کیا گیا۔ واضح رہے کہ 11 اگست کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ کونا ایکسپریس وے اور دوسرے ہگلی پل پر مرمت اور دیکھ بھال کا کام جاری رہے گا۔ اس لیے دوسرے ہگلی پل پر سنیچر کی رات 9 بجے سے اتوار کی رات 9 بجے تک کوئی ٹریفک نہیں چلے گی۔ اس گائیڈ لائن کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب سنترا گاچھی پل کے لیے بڑی پہل، گاڑیوں کے راستے بدلے جا رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کونا ایکسپریس وے پر دو جگہوں پر اسٹیل بیم پورٹل لگائے جانے تھے۔ اسی وقت، ہگلی ریور برج کمشنر کو دوسرے ہگلی پل پر سٹے اور ہولڈنگ کیبلز لگانے اور بیرنگ تبدیل کرنے والے تھے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ہوڑہ سٹی پولس اور ایچ آر بی سی حکام کسی خاص کام کی وجہ سے مصروف رہیں گے۔ اس لیے کولکاتا پولس نے سابقہ ہدایت یعنی 11 اگست کو دوسرے ہگلی پل کو بند کرنے کی اطلاع کو منسوخ کر دیا ہے۔

ڈائرکٹر میں ہمت ہے تو وہ گجرات فائلز بنائیں: کنال گھوش

کولکاتا، 16/اگست: (عوامی نیوز سروس) ہدایت کار وویک رنجن اگنی ہوتری کی آنے والی فلم دی بنگال فائلز کو لے کر مغربی بنگال میں ایک نیا تنازعہ شروع ہو گیا ہے۔ اس فلم کا ٹریلر لانچ یوم آزادی کے موقع پر کولکاتا میں پلان کیا گیا تھا، لیکن اسے آخری لمحات میں منسوخ کر دیا گیا۔ ہدایت کار اور باقی فنکار آخر کار ہفتہ کو اس تقریب کے لیے کولکاتا پہنچے۔ ڈائریکٹر نے الزام لگایا کہ اس تقریب کی منصوبہ بندی کے تحت ناکام بنایا گیا۔ کولکاتا پولس پر واقعہ کو ناکام بنانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس واقعہ کے بعد ترنمول کانگریس کے ترجمان کنال گھوش نے ڈائریکٹر وویک اگنی ہوتری پر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر وویک اگنی ہوتری میں ہمت ہے تو وہ گجرات فائلز بنائیں، انہیں گودھرا واقعہ، بلقیس بانو واقعہ پر فلم بنائیں۔ اگر ان میں ہمت ہے تو وہ اتر پردیش کی فائلیں بنائیں۔ منی پور فائلس بنائیں۔ کنال نے الزام لگایا کہ وویک اپنی فلم کے ذریعے سیاسی تقسیم پیدا کر رہے ہیں۔ اس واقعہ نے کولکاتا کے سیاسی حلقوں میں گرما گرم بحث چھیڑ دی ہے۔ واضح ہو کہ فلم دی بنگال فائلز کا ٹریلر ریلیز کولکتہ کے ایک روایتی تھیٹر چین میں ہونا تھا۔ لیکن تقریب سے ایک دن پہلے 14 اگست کو تھیٹر حکام نے اسے منسوخ کر دیا۔ وویک اگنی ہوتری، جو اس وقت امریکہ میں فلم کی تشہیر میں مصروف ہیں، انہوں نے X پلیٹ فارم پر ایک ویڈیو پیغام میں دعویٰ کیا کہ سیاسی دباؤ کی وجہ سے تقریب منسوخ کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تمام اجازتیں لے رکھی تھیں، ہماری ٹیم کولکاتا میں تیار تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس تقریب میں استعمال ہونے والے آلات کو نقصان پہنچانے کے الزامات لگائے گئے ہیں، جس کی نشاندہی انہوں نے حکمراں جماعت کی طرف کی۔ اس درمیان ترنمول کے ترجمان کنال گھوش نے وویک اگنی ہوتری کے خلاف میدان میں اترتے ہوئے کہا کہ اگر وویک اگنی ہوتری واقعی سچائی سے پردہ اٹھانا چاہتے ہیں تو انہیں گجرات فائلز بنانی چاہئیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وویک کی فلمیں سیاسی طور پر محرک ہیں اور ان کے ذریعے فرقہ وارانہ تقسیم پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کنال کے تبصروں نے دی بنگال فائلز پر تنازعہ کو مزید ہوا دی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وویک کی فلم مغربی بنگال میں سماجی ہم آہنگی کو تباہ کر سکتی ہے، خاص طور پر آنے والے اسمبلی انتخابات کے موقع پر۔ دی بنگال فائلز اور سیاسی تنازع دی بنگال فائلز وویک اگنی ہوتری کی فائلز ٹریلوجی کی تیسری قسط ہے، جن میں سے پچھلی دو کشمیر فائلز اور دی تاشقند فائلیں تھیں۔ یہ فلم 1946 کے ڈائریکٹ ایکشن ڈے، کولکاتا قتل عام اور نواکھلی فسادات جیسے تاریخی واقعات پر روشنی ڈالے گی۔ ترنمول نے الزام لگایا کہ فلم کے ٹریلر میں ماں کالی کی مورتی کو جلانے کا منظر ہے، جو بنگال کی ثقافت اور ورثے کی توہین ہے۔ ترنمول کے ارکان نے اس منظر کو لے کر ریاست کے مختلف حصوں بشمول مرشد آباد میں متعدد ایف آئی آر درج کرائی ہیں۔ تاہم کلکتہ ہائی کورٹ نے ان ایف آئی آر پر 26 اگست تک عبوری روک لگا دی ہے۔ وویک اگنی ہوتری کا ردعمل وویک اگنی ہوتری نے ایکس پلیٹ فارم پر دعویٰ کیا کہ موجودہ حکومت ان کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں خاموش نہیں رہوں گا، بنگال فائلز سچائی پر مبنی ہے، اور سچ کو کوئی نہیں روک سکتا۔ انہوں نے کنال گھوش کے تبصروں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ میری فلم تاریخ کے ایک سیاہ باب کو اجاگر کرتی ہے۔ میں سیاسی تقسیم نہیں کر رہا ہوں، بلکہ سچائی کو بے نقاب کر رہا ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ کولکاتا میں ٹریلر کی ریلیز کے لیے متبادل انتظامات کریں گے۔ گجرات فائلز پر کنال گھوش کے تبصرے 2002 کے گجرات فسادات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ صحافی رانا ایوب کی کتاب 'دی گجرات فائلس' جو گجرات فسادات، گودھرا واقعہ اور بلقیس بانو واقعہ پر ایک تحقیقاتی رپورٹ تھی۔ کتاب میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس وقت کے گجرات انتظامیہ کے اعلیٰ عہدے داران واقعات میں ملوث تھے۔ اگرچہ کنال گھوش کے تبصرے کتاب کی طرف اشارہ کرتے ہیں، لیکن یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ وویک پر دباؤ ڈالنا چاہتے تھے۔ اس واقعے نے مغربی بنگال میں سیاسی پولرائزیشن کو مزید تیز کر دیا ہے۔ ترنمول نے الزام لگایا ہے کہ بنگال فائلز فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو تباہ کر سکتی ہے۔ دوسری طرف وویک کے حامیوں کا دعویٰ ہے کہ ترنمول سچائی کے انکشاف میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔ ایکس پلیٹ فارم پر اس معاملے پر کافی بحث ہو رہی ہے۔ ایک پوسٹ میں کہا گیا کہ حکمراں جماعت سچ کا سامنا کرنے سے ڈرتی ہے۔ وویک اگنی ہوتری ثقافتی طوفان کھڑا کر رہے ہیں۔ بنگال فائلز کے تنازعہ نے مغربی بنگال کی سیاسی اور ثقافتی صورتحال پر نئی روشنی ڈالی ہے۔ دی گجرات فائلز پر کنال گھوش کے تبصرے اور وویک کے ردعمل نے تنازعہ کو مزید پیچیدہ کر دیا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کا حکم امتناعی اور آئندہ سماعت اس واقعہ کا مستقبل طے کرے گی۔ اس واقعے نے فن، آزادی اور سیاست کے درمیان کشمکش کا ایک نیا باب کھول دیا ہے۔

☆

شہر میں سر عام چھیڑ چھاڑ کی کوشش، ملزم گرفتار

کولکاتا، 16/اگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں سر عام چھیڑ چھاڑ کی کوشش میں ملزم کی مقامی لوگوں نے پٹائی کر دی۔ پولس نے ملزم کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ سنیچر کو کیشٹو پور میں ہونے والے اس واقعہ سے علاقہ میں کافی کشیدگی پیدا ہو گئی۔ شخص نے دکان میں گھس کر خاتون ملازم سے چھیڑ چھاڑ کی کوشش کی، یہ ہے الزام یہ واقعہ سنیچر کو کیشٹو پور کے رابندر پلی میں پل نمبر 8 کے قریب پیش آیا۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ ملزم اس دن دوپہر کے وقت علاقے میں الیکٹرانک سامان کی دکان پر ٹوٹی ہوئی چیزیں خریدنے آیا تھا۔ مبینہ طور پر اس نے دکان کی ایک خاتون ملازم کو پیچھے جانے کو کہا۔ الزام ہے کہ ملزم نے خاتون ملازم کو کام کے بہانے بلا کر اچانک دبوچ لیا۔ اچانک حملے پر خاتون چیخ اٹھی۔ مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے ملزم کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ وہاں موجود بھیڑ نے ملزم کو پکڑ کر مارا پیٹا، ملزم کو حراست میں لے لیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی باگوئی ہٹی تھانے کی پولس موقع پر پہنچی اور اس شخص کو بچا کر تھانے لے گئی۔ ابتدائی تفتیش میں پتہ چلا ہے کہ اس شخص کا گھر راجر ہاٹ میں ہے۔ پولس اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ واقعہ سے علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی ہے۔ پولس پورے واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

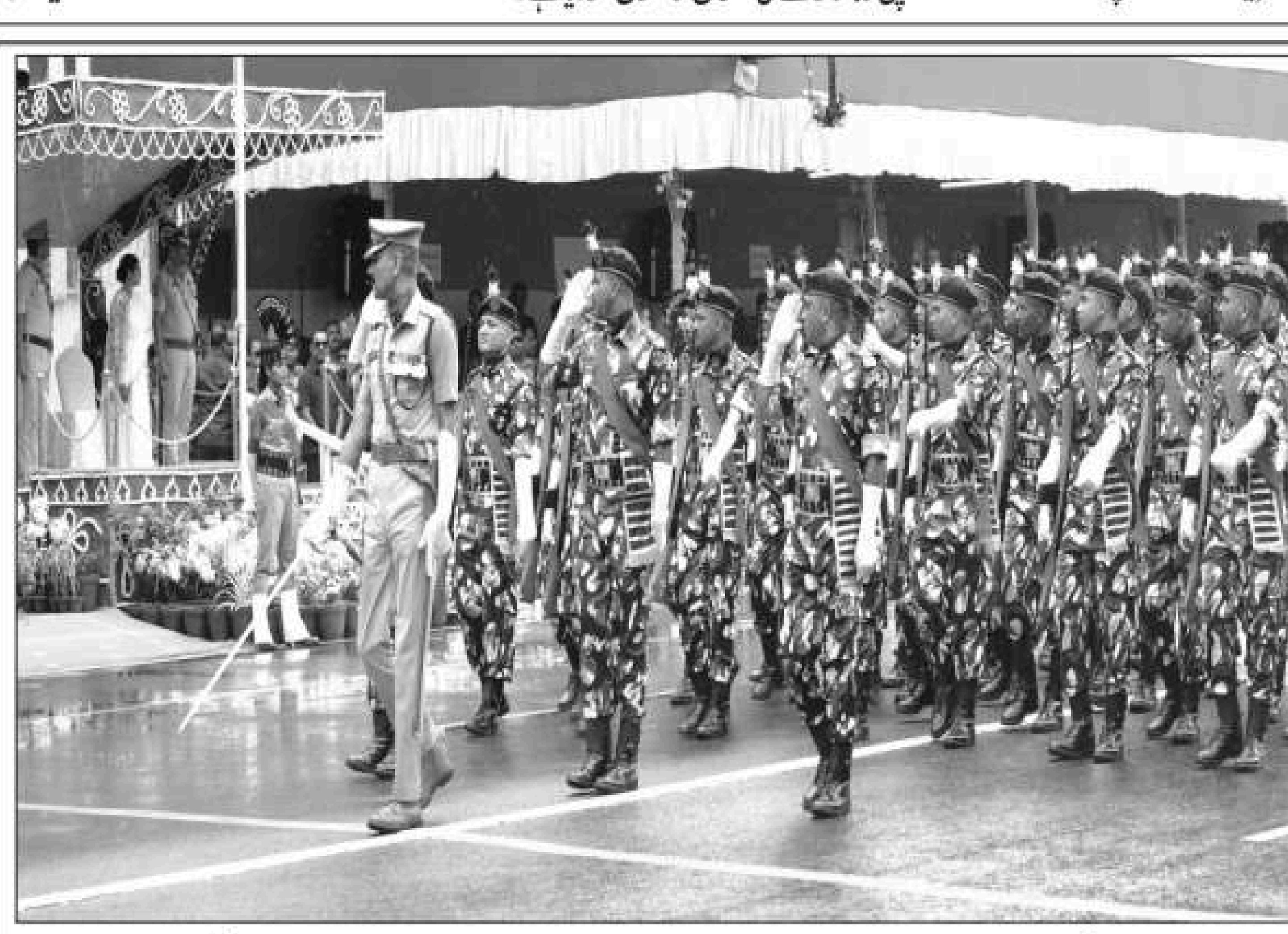

یوم آزادی 15 اگست کے موقع پر ریاستی پولس اور فورس کے جوان پریڈ کرتے ہوئے۔

پارتھو چٹرجی کی ضمانت کے معاملے پر بڑا اپ ڈیٹ

کولکاتا، 16/اگست: (عوامی نیوز سروس) پارتھو چٹرجی کی ضمانت کے معاملے پر بڑا اپ ڈیٹ سامنے آیا۔ ریاست کے سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی، جو 2022 سے بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں جیل میں ہیں، اب بھی جیل میں اپنے دن گزار رہے ہیں۔ پارتھو چٹرجی اس طویل عرصے کے دوران کئی بار ضمانت کی درخواست دے چکے ہیں۔ لیکن ابھی تک اس کی اجازت نہیں دی گئی۔ تاہم ای ڈی کیس میں پارتھو کو پہلے ہی ضمانت مل چکی ہے۔ حال ہی میں، سابق ریاستی وزیر نے سی بی آئی کیس میں ضمانت کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں پارتھو کی ضمانت کے معاملے کی سماعت ہونے کا امکان تھا۔ تاہم ایسا نہیں ہوا۔ اس کیس کی سماعت بدھ کو جسٹس شوار گھوش کی عدالت میں ہونی تھی۔ بدھ کو کیس کی سماعت کے آغاز میں سی بی آئی نے عدالت میں کچھ اور وقت مانگا۔ جسٹس گھوش نے مرکزی تفتیشی ایجنسی کی درخواست منظور کر لی۔ مرکز کے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل پچھلی سماعت میں عدالت میں حاضر نہیں ہو سکے تھے۔ اس معاملے کا حوالہ دیتے ہوئے سی بی آئی نے ہائی کورٹ سے کچھ اور وقت مانگا۔ جج نے سی بی آئی کی درخواست کی بنیاد پر آج کی سماعت ملتوی کر دی۔ کیس کی اگلی سماعت یکم ستمبر کو مقرر کی گئی ہے۔ خیال رہے کہ ای ڈی نے پارتھو چٹرجی کو 2022 میں ایس ایس سی بھرتی بدعنوانی کیس میں گرفتار کیا تھا۔ اسی سال جولائی میں، جانچ ایجنسی نے پارتھو کی گرل فرینڈ ارپیتا مکھرجی کے ٹالی گنج اور بیلگھریا میں واقع فلیٹ پر چھاپہ مارا اور تقریباً 50 کروڑ روپے نقد اور سونے کے زیورات برآمد کیے تھے۔ پیسوں کا پہاڑ برآمد ہونے کے بعد ارپیتا کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ غور طلب ہے کہ پارتھا کو بھرتی بدعنوانی کیس میں ای ڈی کیس میں پہلے ہی ضمانت مل چکی ہے۔ تاہم، سی بی آئی کیس میں ضمانت ابھی تک نہیں ہے۔ سابق وزیر تعلیم نے اس کیس میں ضمانت کے لیے عدالت سے رجوع کیا تھا۔ ارپیتا مکھرجی، مانک بھٹاچاریہ اور دیگر سبھی کو بھرتی بدعنوانی کیس میں پہلے ہی ضمانت مل چکی ہے۔ تاہم، پارتھو کے خطرے کو بڑھاتے ہوئے، ان کے داماد کلیان موئے بھٹاچاریہ حال ہی میں بھرتی کیس میں گواہ بنے ہیں۔ ان کا بیان ریکارڈ کر لیا گیا ہے۔ دریں اثنا، پارتھو کی ضمانت کا امکان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بھرتی بدعنوانی پر پوری ریاست ہنگامہ خیز ہے۔ اپریل میں، سپریم کورٹ نے بھرتی بدعنوانی کے الزام میں 2016 کے پورے SSC پینل کو منسوخ کر دیا۔ جس کی وجہ سے تقریباً 26 ہزار لوگ بے روزگار ہو گئے۔ اس دوران 32 ہزار پرائمری اساتذہ کی قسمت ہائی کورٹ میں لٹک رہی ہے۔ سب یکم ستمبر کا انتظار کر رہے ہیں۔

☆

تتھاگتا کی بنگلہ دیش میں قومی یوم سوگ کے منائے جانے کے طریقے پر تنقید

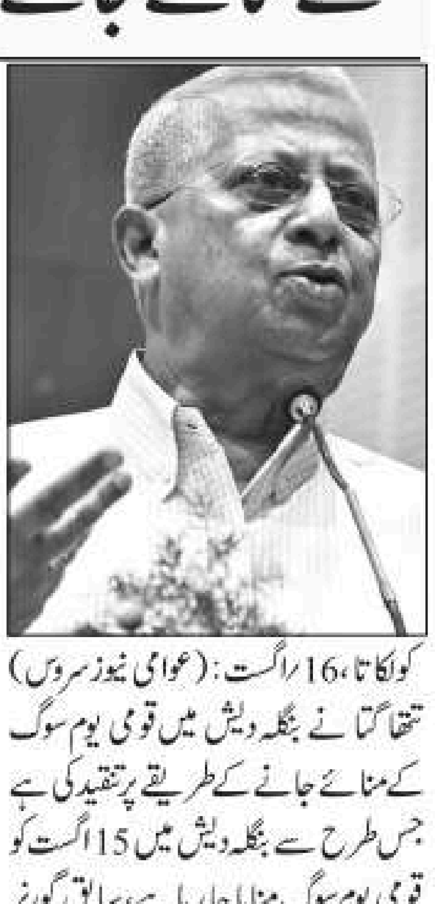

کولکاتا، 16/اگست: (عوامی نیوز سروس) تتھاگتا نے بنگلہ دیش میں قومی یوم سوگ کے منائے جانے کے طریقے پر تنقید کی ہے جس طرح سے بنگلہ دیش میں 15 اگست کو قومی یوم سوگ منایا جا رہا ہے، سابق گورنر تتھاگتا رائے نے شدید احتجاج کیا۔ سنیچر کو انہوں نے ایکس برتا میں لکھا کہ بی این پی والوں نے لوگوں کو یوم سوگ منانے سے روک دیا ہے۔ واضح ہو کہ ایک رکشہ والا 32 نمبر پر پھول لے کر آیا، انہوں نے اس کی پٹائی کی، اسے پھول نہیں چڑھانے دیا۔ ٹنگی پاڑہ میں بنگ بندھو کی قبر پر پھول چڑھانے آنے والوں کو انتہائی ہراساں کیا گیا اور میں نے اپنے لیڈروں کو اس طرح کا حکم سننے کے لیے بہت کچھ سنا ہے۔ تم نے جنگ آزادی کی تاریخ کو مٹانے کی کوشش کی، تم نے آزادی کا عجائب گھر توڑا، تم نے بنگ بندھو کے مجسمے توڑ دیے، تم نے بہادر اور بہادروں کے مجسمے توڑ ڈالے، تم نے آزادی کے متوالوں کی یادیں اڑا دیں، تم نے قومی پرچم کو بدلنے کی کوشش کی۔

ابھیا کے والدین کی پولس کے خلاف شکایت درج

کولکاتا، 16/اگست: (عوامی نیوز سروس) آر جی کار کے مقتول ڈاکٹر کے والدین نے پولس کے خلاف شکایت درج کرائی ہے۔ مبینہ طور پر پولس کی لاٹھی سے متاثرہ کی ماں کی پیشانی سوج گئی ہے۔ اگرچہ انہوں نے رکاوٹوں کو نظر انداز کرتے ہوئے کستوو باگچی کے ساتھ نبانہ کی طرف بڑھنے کی کوشش کی۔ مقتول ڈاکٹر کی والدہ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم غیر مسلح ہیں جب سے ہم گھر سے نکلے ہمیں روکا جا رہا تھا، اس کے بعد بھی پولس نے ہمارے آگے بڑھنے پر ہاتھ اٹھائے، میری کلائیاں ٹوٹ گئیں، پہلے انہوں نے میری بیٹی کو مارا، اب وہ ہمیں مارنا چاہتے ہیں، یہ دیکھ کر ہم وہاں سے چلے جائیں گے۔ پولس سنیچر کی صبح سے ہی نبانہ مہم کے ارد گرد چوکس تھی۔ سڑکوں پر آہنی رکاوٹیں تھیں۔ سنترا گاچھی کے ارد گرد بھی کافی کشیدگی تھی کیونکہ جلوس نے رکاوٹوں کو توڑنے کی کوشش کی۔ پولس پر اینٹیں اور پانی کی بوتلیں پھینکی گئیں۔ کسی بھی جلوس کو ودیا ساگر سیتو تک جانے سے روکنے کے لیے پل کی طرف جانے والی تمام سڑکوں کو بیریکیڈس سے گھیر لیا گیا تھا۔ ٹرف ویو روڈ، ہیسٹنگز مزار، فرلانگ گیٹ اور خضر پور روڈ پر ایلومینیم کی پٹی لگائی گئی۔ پولس نے دوپہر سے پہلے تمام جلوسوں کو روک دیا۔ نبانہ کے سامنے کوئی نہیں پہنچ سکا۔ اس صورتحال میں شہر میں روزانہ آنے والے مسافر پھنس کر رہ گئے۔ اگرچہ میٹرو اور بس سروس چل رہی تھی لیکن اجتماعات کی وجہ سے کئی مقامات پر ٹریفک جام ہو گیا۔

نوجوان پر چاقو سے وار کرنے والا ملزم گرفتار

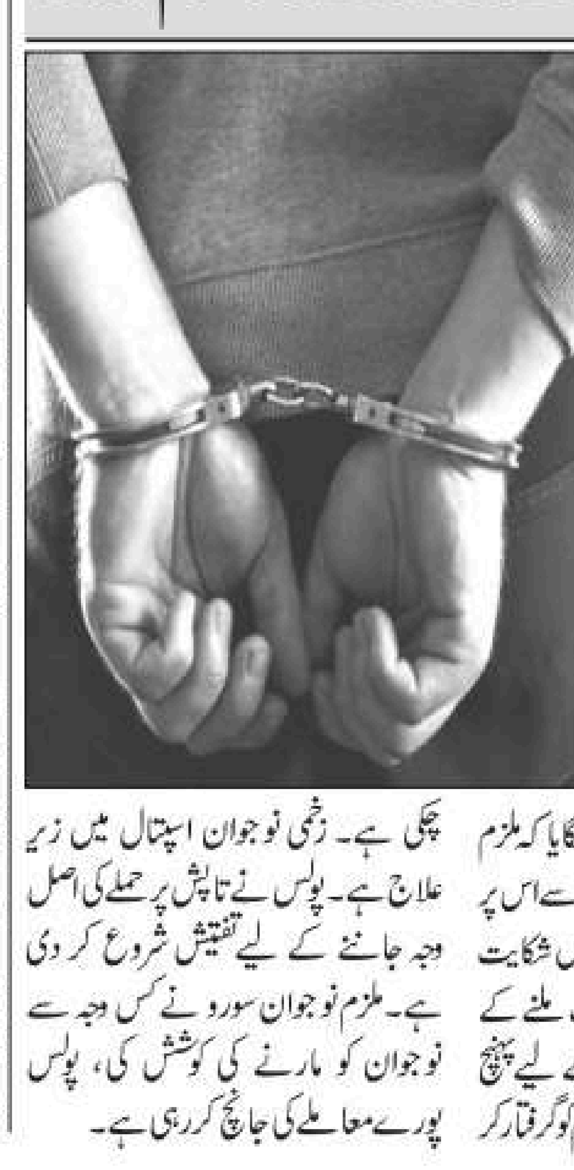

کولکاتا، 16/اگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک نوجوان پر قتل کی کوشش کا الزام لگا۔ معلوم ہوا ہے کہ کل رات تقریباً 10 بجکر 30 پر بیلگھاٹہ پولس اسٹیشن کے تحت ایک فاسٹ فوڈ سنٹر کے سامنے ایک شخص نے تاپس بنرجی نامی نوجوان کو اندھا دھند چاقو سے وار کر دیا۔ نوجوان کو وہاں سے شدید زخمی حالت میں بچا لیا گیا اور بعد میں اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ زخمی تاپس نے الزام لگایا کہ ملزم سورو داس نے سابقہ دشمنی کی وجہ سے اس پر حملہ کیا۔ اس سلسلے میں تھانے میں شکایت بھی درج کرائی گئی ہے۔ شکایت ملنے کے بعد پولس ملزم کو گرفتار کرنے کے لیے پہنچ گئی۔ بیلگھاٹہ تھانے کی پولس ملزم کو گرفتار کر چکی ہے۔ زخمی نوجوان اسپتال میں زیر علاج ہے۔ پولس نے تاپش پر حملے کی اصل وجہ جاننے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ملزم نوجوان سورو نے کس وجہ سے نوجوان کو مارنے کی کوشش کی، پولس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

اسپورٹس ڈے پر ممتا کا پیغام، ریاست کی کھیلوں میں کامیابیوں کا حساب پیش کیا

کولکاتا 16 اگست عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہفتہ کی صبح "اسپورٹس ڈے" کے موقع پر ریاست میں کھیلوں کی ترقی اور کامیابیوں کا تفصیلی خاکہ پیش کیا۔ ایکس (X) پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے تمام کھلاڑیوں، کھیل سے محبت کرنے والوں اور موہن باغان، ایسٹ بنگال، محمڈن اسپورٹنگ سمیت تمام دیہی و شہری کلبوں کو مبارکباد دی۔ وزیر اعلیٰ نے لکھا کہ 2011 کے بعد سے بنگال میں دیگر شعبوں کی طرح کھیلوں کے میدان میں بھی زبردست ترقی ہوئی ہے۔ آج بنگال فٹبال سے لے کر جمناسٹکس، یوگا، تیر اندازی، ٹیبل ٹینس تک قومی سطح پر نمایاں کارکردگی دکھا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے دور میں نوجوان و کھیل محکمہ کا بجٹ 6.6 گنا بڑھا ہے، جو 2011 کے 126 کروڑ سے بڑھ کر 2025-26 میں 840 کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے۔ ممتا بنرجی نے بتایا کہ ان کے دور اقتدار میں ریاست میں 58 اسٹیڈیم، 42 یوتھ ہاسٹل، 5 انڈور اسٹیڈیم، 795 منی انڈور اسٹیڈیم، 4 ہزار سے زیادہ ملٹی جم، 6 سوئمنگ پول اور 423 کھیل کے میدان تیار ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ فٹبال، خواتین فٹبال، تیر اندازی، ٹینس، ٹیبل ٹینس، تیراکی، رائفل شوٹنگ اور بیڈمنٹن کے لیے 8 اسپورٹس اکیڈمیاں بھی قائم کی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ موہن باغان، ایسٹ بنگال اور محمڈن اسپورٹنگ کلب کو ریاست کا سب سے بڑا اعزاز "بنگا ibhushan" دیا گیا ہے اور ڈھانچہ جاتی ترقی کے لیے 27 کروڑ سے زیادہ کی امداد فراہم کی گئی ہے۔ اسی کے ساتھ "کھیلا شری" منصوبے کے تحت 34 ہزار سے زیادہ کلبوں کو 5-5 لاکھ روپے دیے گئے ہیں۔ 1,352 کوچنگ کیمپوں کو ایک ایک لاکھ اور 34 کھیل تنظیموں کو 5-5 لاکھ روپے سالانہ فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ممتا نے اعلان کیا کہ سنتوش ٹرافی جیتنے والے 21 کھلاڑیوں کو ریاستی پولیس میں ملازمت دی گئی ہے۔ نوجوانوں کو کھیلوں میں جوڑنے کے لیے "سندربن کپ"، "جنگل محل کپ"، "ہمال-ترائی-ڈوٹرس کپ" اور "رنگامٹی کپ" جیسے مقابلے منعقد ہو رہے ہیں۔ جو کھلاڑی بہتر کھیل رہے ہیں، انہیں سوک والنٹیر کے طور پر بھی لیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ اب تک 460 کھلاڑیوں کو "کھیل سمان"، "بنگال کا فخر"، "کھیل گرو" اور "جیون کرتی" ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ 1,580 سابق اور معروف کھلاڑیوں کو ماہانہ وظیفہ دیا جا رہا ہے۔ ایورسٹ سر کرنے والے کوہ پیماؤں کے لیے "رادھاناتھ شکدار-تنزنگ نورگے ایڈونچر ایوارڈ" اور خواتین کوہ پیماؤں کے لیے "چھندا گائین بہادری ایوارڈ" بھی شروع کیا گیا ہے۔ انہوں نے فخر سے کہا کہ ان کے دور میں 21 بنگالی کوہ پیماؤں نے ایورسٹ سر کیا ہے۔ ممتا بنرجی نے یہ بھی بتایا کہ ریاست میں 12 یوتھ ووکیشنل ٹریننگ سینٹر اور 912 یوتھ کمپیوٹر ٹریننگ سینٹر بھی چلائے جا رہے ہیں تاکہ نوجوانوں کو روزگار کے مزید مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ اپنے پیغام کے آخر میں وزیر اعلیٰ نے کہا، "آنے والے دنوں میں بھی ہم بنگال میں کھیلوں کی ترقی کے لیے اسی طرح کام کرتے رہیں گے۔"

☆☆☆

راجستھان: بنگلہ بولنے پر مالدہ کا نوجوان پُش بیک، گھر واپسی

کولکاتا 16 اگست عوامی نیوز سروس۔ بالآخر مالدہ (کالیاچک) کا 24 سالہ نوجوان امیر شیخ گھر لوٹ آیا۔ الزام ہے کہ وہ روزگار کے سلسلے میں راجستھان گیا تھا لیکن وہاں بنگلہ زبان بولنے کی وجہ سے اسے بنگلہ دیشی سمجھ کر حراست میں لے لیا گیا اور بی ایس ایف کے ذریعے "پُش بیک" کر دیا گیا۔ طویل قانونی اور انتظامی کوششوں کے بعد 15 اگست کی رات وہ اپنے گھر واپس آیا۔ ذرائع کے مطابق، تقریباً تین ماہ قبل امیر مزدور کے طور پر راجستھان گیا تھا۔ اس نے اپنا آدھار کارڈ اور دیگر شناختی کاغذات دکھائے لیکن پھر بھی اسے بنگلہ دیشی قرار دے کر گرفتار کر لیا گیا۔ دو ماہ جیل کاٹنے کے بعد سرحد پر اسے کہا گیا: "دائیں طرف گئے تو گولی مار دی جائے گی، بائیں طرف جاؤ۔" اس کے بعد مجبوراً امیر کو بنگلہ دیش کی سرزمین پر بھٹکنا پڑا۔ جس کے بعد امیر کی رہائی اور واپسی کے لیے اس کے اہل خانہ نے کلکتہ ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ پرواسی مزدور وکاس پریشد کے چیئرمین سامیرال اسلام اور مالدہ جنوبی کے رکن پارلیمان عشا خان چودھری نے انتظامیہ سے رابطہ کر کے تمام دستاویزات پیش کیے۔ بالآخر وزارتِ داخلہ کی مداخلت سے امیر کی واپسی ممکن ہوئی۔ امیر کی واپسی پر گھر والوں نے اطمینان کا اظہار کیا۔ اس کی دادی نے کہا اسے مارا پیٹا گیا لیکن یہی سکون ہے کہ بچہ واپس آ گیا۔ ہفتے کو مقامی ترنمول کانگریس کے رہنما بھی اس کے گھر پہنچے اور خیریت دریافت کی۔ ضلع ترنمول صدر عبدالرحیم بکسے نے اس معاملے پر مرکز کو نشانہ بنایا۔ دوسری جانب اپوزیشن بھی خاموش نہیں رہا۔ جنوبی مالدہ بی جے پی کے جنرل سکریٹری املان بھاڈوڑی نے کہا کہ مرکز کے تعاون کے بغیر امیر کو بنگلہ دیش سے واپس لانا ممکن نہ تھا۔ فی الحال یہ معاملہ ریاستی اور مرکزی حکومت کے درمیان نئی سیاسی کشیدگی کو ہوا دے رہا ہے۔

ٹیٹا گڑھ: یومِ آزادی کے موقع پر پرچم کشائی اور شہداء کو خراجِ عقیدت

ٹیٹا گڑھ 16 اگست: ٹیٹا گڑھ میونسپل کے وارڈ نمبر 4 کے کونسلر ریاض الدین (ارمان منڈل) نے ہندوستان کے 79 ویں یومِ آزادی کے موقع پر قومی پرچم کشائی کی۔ اس پُر وقار تقریب میں بڑی تعداد میں مقامی عوام اور بچے شریک ہوئے۔ پرچم کشائی کے بعد بچوں میں مٹھائیاں تقسیم کی گئیں اور ہر چہرے پر خوشی و مسرت کے رنگ بکھر گئے۔ اس موقع پر ارمان منڈل نے اپنے خطاب میں کہا کہ "یوم آزادی محض جشن نہیں بلکہ ایک عہد ہے کہ ہم ان قربانیوں کو کبھی فراموش نہ کریں جو ہمارے عظیم مجاہدینِ آزادی اور شہداءؒ نے دی ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ہمارا فرض ہے کہ ہم اتحاد، بھائی چارہ اور ملک کی ترقی کے لئے ہر دن کوشش کریں۔" تقریب کا اختتام شہداءؒ کو خراجِ عقیدت پیش کرنے اور ملک کی خوشحالی کی دعاؤں کے ساتھ ہوا۔

ہر سال کی طرح امسال بھی وارڈ نمبر 56 بی بی بگان سیکٹر بمقام رنگ کل موڑ ترنمول کانگریس پارٹی آفس میں 79 واں یوم آزادی کے موقعے پر پرچم کشائی کی گئی۔ اس موقعے پر انٹالی اسمبلی کے ہردلعزیز ایم ایل اے سری سرنا کمل ساہا موجود تھے۔ اس کے علاوہ کئی سیکٹر لیڈران بھی موجود تھے۔ تصویر میں ایم ایل اے سری سرنا کمل ساہا کے ہمراہ بی بی بگان کے ابھرتے سماجی کارکن اور کے جی این گروپ کے انچارج جناب محمد حسنین قریشی، سمیر ساہا اور دیگر کارکنان بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

وارڈ نمبر 58 کے کاؤنسلر اور ایم ایم آئی سی (آئی ٹی و ایجوکیشن) سری سندیپن ساہا 79واں یوم آزادی کے موقعے پر پرچم کشائی کرتے ہوئے۔

پبلک مسلمان قبرستان کمپنی بار کپور کے دفتر انجمن لائبریری کے سامنے حسب روایت یوم آزادی کی تقریب منائی گئی۔ زیر نظر تصویر میں ادارہ کے جنرل سیکرٹری جناب محمد صادق صاحب، صدر شیخ سلیم، نایب صدر محمد کلیم، خازن ارمان علی وارثی، اسسٹنٹ سیکرٹری شیخ ارشاد، ایاز عالم سایرہ تبسم ممبران عابد گھوشی، شیخ مراد، بلا گھوشی، صنور گھوشی، ساحر گھوشی، اسکول کے طلبا وطالبات، اور ٹیچر حضرات دیکھے جاسکتے ہیں۔

ہندوستان کے 79 جشنِ ویں یوم آزادی کی تقریب کمرہٹی اسمبلی میں دھوم دھام سے منایا گیا تصویر میں کمرہٹی میونسپل کے کونسلر محمد افضل خان، آئی این ٹی یو سی کے ریاستی کمیٹی ایگزیکیٹیو ممبر نعیم خان اور کمرہٹی اسمبلی حلقہ کے مائنوریٹی سیل کے صدر امتیاز احمد دیکھے جاسکتے ہیں۔ کمرہٹی بی ٹی روڈ و دیگر کئی جگہوں میں پرچم کشائی کی گئی اور یوم آزادی میں حصہ لینے والے انقلابی شہیدوں کے بارے میں بتایا اور قومی یکجہتی کا پیغام دیا۔

نئی ہٹی میں ملک کے 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر رتوک سی شنکائی کراٹے اکیڈمی آف اچیومنٹ کی جانب سے پرچم کشائی کی پروقار تقریب منعقد کی گئی۔ اس موقع پر اکیڈمی کے سربراہ اور بین الاقوامی گولڈ میڈلسٹ گرو شبھان رتوک بھٹہ چاریہ نے بچوں کے ساتھ مل کر قومی پرچم لہرایا اور آزادی کے عظیم جانبازوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ تقریب میں موجود بچوں نے حب الوطنی کے نعرے لگائے اور اپنے جذبے سے یہ پیغام دیا کہ ملک کی نئی نسل بھی اپنے وطن کی حفاظت اور اس کی خدمت کے لیے پرعزم ہے۔ شبھان رتوک بھٹہ چاریہ نے کہا کہ یوم آزادی ہمیں قربانی، یکجہتی اور قومی اتحاد کا سبق دیتا ہے، اور نوجوانوں کو کھیلوں کے ساتھ ساتھ تعلیم اور کردار سازی میں بھی آگے بڑھنا چاہیے۔

61 وارڈ کانگریس صدر ساجد اسماعیل کی قیادت میں بنگال کانگریس کے نائب صدر محمد مختار اور، 62 وارڈ کانگریس صدر و پی۔ سی۔ بی۔ ممبر اشفاق احمد، کی رہنمائی و محمد فہیم، آصف کانگریسی کی شرکت میں 79 ویں جشن آزادی کا پرچم لہرا کر منایا گیا، اور تمام ممبران، و حاضرین کے درمیاں جلیبیاں تقسیم کر مبارکباد پیش کی گئی۔۔۔

اسنسول کارپوریشن میں میئر کے ہاتھوں پرچم کشائی

اسنسول 16 اگست (عوامی نیوز سروس) پورے ملک کی طرح اسنسول میونسپل کارپوریشن میں بھی جشن یوم ازادی کے موقعے پر پرچم کشائی تقریب منعقد ہوئی پندرہ اگست کے دن اسنسول میونسپل کارپوریشن احاطے میں ترنگا لہرایا گیا اسنسول کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے پرچم کشائی کی اس موقعے پر ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، سابق ایم ائی سی لیگل ایڈوائزر ربیع السلام و دیگر اسٹاف موجود تھے اس موقعے پر میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ اج ملک بہت ہی نازک دور سے گزر رہا ہے اج ملک میں اپنی زبان کے استعمال کرنے پر پابندی لگائی جا رہی ہے ہم اپنی مادری زبان بولیں گے تو اس پر پابندی کیوں لگانے کی سازش رچی جا رہی ہے ہمارا ملک پیارا ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اسکی ازادی میں ہر مذہب ملت طبقے کے لوگ شامل تھے اس ازادی کی جنگ میں سبھوں کا خون شامل ہے بلاتفریق مذہب وملت بلا امتیاز زبان دیش کی ازادی میں مجاہدین شہید ہوئے ہم ان شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے ملک کی ازادی کے لئے اپنی جانیں قربان کی تب جا کر ہملوگوں کو ازادی ملی اور اج ہم لوگ ازادی کا جشن منا رہے ہیں ازادی ملی کے ہملوگ مل جلکر رہے گے اپس میں تکرار نہیں کریں گے بھائی چارگی کے ساتھ ازاد ملک میں رہے گے مگر اج کچھ لوگ ہیں جو اتحاد کو تار تار کرنے سازش کر رہے ہیں اور یہ فیصلہ کر رہے ہیں کہ ہم کیا کھائیں گے کیا پیئے گے کیا زبان بولے گے اب یہ وقت ان پہنچا ہے کہ تفریق پیدا کرنے والوں کے خلاف ہملوگ متحد ہو کر ان لوگوں کی سازش کو بے نقاب کریں اور انلوگوں کے خلاف صف ارا ہوں ملک کے دستور اور ملک کو ہر حال میں بچانا ہے۔ اس پروگرام میں اسنسول کے متحرک ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے کہا کہ اج ہملوگ 79 واں جشن یوم ازادی منا رہے ہیں یہ ازادی ہمیں ایسی نہیں ملی ہے بلکہ اسکے لئے بھگت سنگھ، کھودی رام بوس، اشفاق اللہ خان جیسے شہداء نے اپنی جان قربان کی ہے ہزاروں لوگ جنگ ازادی میں شہید ہوئے پندرہ اگست 1947 کو ہمارا ملک ازاد ہوا اور ہم ازاد ملک میں یوم ازادی منا رہے ہیں مگر ایک جماعت یا کچھ لوگ ہیں جو ملک میں تفریق پیدا کرنا چاہتے ہیں یہ لوگ برٹش کی دلالی کرنے والے ہیں ایسے لوگ اج ہم ہندوستانیوں ملک کا باشندہ ہونے کا سند مانگ رہے ہیں ہم ہندوستانی ہیں یا نہیں ثبوت دینے کا حکم جاری کر رہے ہیں مزہب زبان کے نام ہر بھید بھاو پیدا کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔

کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 39 کے کونسلر محمد جسیم الدین 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کرتے ہوئے تصویر میں دیکھے جاسکتے ہیں

پہچان فاؤنڈیشن نے کمرہٹی میں قومی پرچم جمع کرنے کی مہم منعقد کی

کمرہٹی، 16 اگست: ترنگے کے وقار کو برقرار رکھنے کے مقصد سے پہچان فاؤنڈیشن نے کامرہاٹی اور آس پاس کے علاقوں میں قومی پرچم جمع کرنے کی مہم چلائی۔ اس مہم میں فاؤنڈیشن کے رضاکاروں اور مقامی افراد نے بھرپور شرکت کی۔ ٹیم نے یوم آزادی کی تقریبات کے بعد سڑکوں، نالیوں اور کچرے کے ڈبوں میں پھینکے گئے پلاسٹک اور کاغذ کے پرچم جمع کیے۔ اس موقع پر فاؤنڈیشن نے ملک بھر کے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ہر سال 16 اگست کو اس مہم کا حصہ بنیں اور قومی پرچموں کو باعزت طریقے سے جمع اور ٹھکانے لگائیں۔ ادارے نے زور دیا کہ ایسی اجتماعی ذمے داری نہ صرف پرچم کے احترام کو محفوظ رکھے گی بلکہ صاف ستھرا ماحول قائم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوگی۔ رضاکاروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فاؤنڈیشن نے معاشرے سے اپیل کی کہ قومی پرچم کا پورے سال ادب واحترام کے ساتھ خیال رکھا جائے۔

اردو تھیٹر حقیقت سے مزین روشن مستقبل کی تلاش میں: ظہیر انور

تفہیمیت، جدید تنقید کا ایک نیا رویہ: ڈاکٹر عمر غزالی

ہندوستانی اردو منچ، بنگلور نے مورخہ ۱۰/ اگست کو بنگلور میں محترم ظہیر انور، معروف ڈراما نگار، ہدایت کار، ایکٹر، نقاد، محقق، مترجم، اور ڈاکٹر عمر غزالی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، صدر، پوسٹ گریجویٹ اینڈ ریسرچ ڈیپارٹمنٹ آف اردو، ہگلی محسن کالج، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسکول آف لینگویجز، ڈیپارٹمنٹ آف ہائیر ایجوکیشن، حکومت مغربی بنگال، کے اعزاز میں دور جدید کے اہم موضوعات پر خصوصی لکچر کا شاندار اہتمام کیا۔ این۔ ڈی۔ ملا، سکریٹری، ہندوستانی اردو منچ، نے تمام مہمانان کا استقبال کیا اور ظہیر انور اور ڈاکٹر عمر غزالی کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کا تعارف بہ حسن وخوبی پیش کیا۔ ظہیر انور نے اردو تھیٹر کے جدید رجحانات پر مبسوط گفتگو کی۔ اسکے فن اور تکنیک پر سیر حاصل تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ ہر ڈراما نگار کے ذہن میں ایک خواب ہوتا ہے اور سامنے ایک متحرک سماج۔ سماج کی کوتاہیوں اور بیراہرویوں پر اسکی نگاہ ہوتی، اس لیے تماش بین اور ناظرین اسکے خواب کو لیکر سماج کی بہتری کی کوشش کرتے ہیں۔ ہر ڈراما نگار ہر آدمی کے مسائل سے جڑا رہتا ہے، اس لیے اسے پیش کرتا ہے۔ اس کی کوشش سماج کو آئینہ دکھانا ہوتی ہے، تاکہ سماج کو بہتر بنایا جاسکے۔ ارسطو نے اسی لیے ڈراما کے فن اور تکنیک کا سہارا لیتے ہوئے جذبات کو برانگیختہ کرنے کی کوشش کی، تاکہ تذ کی؟ نفس حاصل ہو۔ اسی تذ کی؟ نفس کی تلاش آج بھی شدت سے محسوس کی جارہی ہے۔ اسی وجہ سے اردو تھیٹر حقیقت سے مزین روشن مستقبل کی تلاش میں سرگرم عمل ہے۔ ڈاکٹر عمر غزالی، دنیا؟ اردو ادب کے سنجیدہ محقق ونقاد ہیں۔ جودتجمعی کے ساتھ تحقیق و تنقید اور تدوین کا کام بہ حسن وخوبی کرتے ہیں۔ اور اپنے طالبعلموں کو بھی اسکی تلقین کرتے ہیں۔ ڈاکٹر عمر غزالی نے "تفہیمیت: جدید تنقید کا نیا رویہ" جیسے اہم اور نئے موضوع پر سیر حاصل گفتگو کی۔ انہوں نے تفہیمیت کی اصل یونان کے پیغامبر "ہرمیز" کو بتایا۔ اور بعد میں جرمن اور فرانسیسی زبانوں میں اس موضوع پر خوب بحث ہوئی اور تنقیدی نظریات پیش کی؟ جانے لگے۔ اب انگریزی ادب نے جرمن اور فرانسیسی زبانوں سے مستعار لینا شروع کیا اور اپنے اصول ونظریات وضع کئے۔ آج اس موضوع پر عالمی زبانوں میں کئی اہم کام رونما ہو؟۔ اردو ادب میں اس اہم موضوع پر کوئی مبسوط کام انجام نہیں پایا۔ ڈاکٹر عمر غزالی نے اس ضمن میں تفہیمیت کے تین اہم اصول وضوابط المعنی فی بطن شاعر یا مصنف، المعنی فی بطن متن اور المعنی فی بطن قاری سے متعلق کما حقہ واقفیت کرائی۔ دلائل وشواہد سے اپنی گفتگو کو مزین کیا۔

سوال و جواب کے اہم سیشن میں چند معروضی اور اہم سوالات آٹھا؟ گیے۔ جن کے جوابات ظہیر انور اور عمر غزالی صاحبان نے بہ طریق احسن دی؟۔

این سعید نے ظہیر انور کو اپنی ترجمہ شدہ کتاب بعنوان "گریش کرناڈ کے تین ڈرامے" تحفتاً پیش کی؟۔

اس اہم پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں ہندوستانی اردو منچ کے تمام ارباب حل و عقد مثلاً عزیز اللہ بیگ، پیٹرون، اعجاز علی جوہری، صدر، منور پاشا، شکیل پاشا،

اقبال بیگ، ابرار، تنویر اور آء اے صدیقی صاحبان کا اہم کردار رہا۔ اردو کی معروف شاعرہ شائستہ یوسف کی موجودگی اس محفل کیلئے رونق افروز رہی۔ ظہیر انور کے دوست انعام الحق خان بہ نفس نفیس موجود تھے۔ محترمہ صبیحہ فاطمہ نے نظامت کے فرائض بہ حسن وخوبی دی؟۔ اسکے علاوہ ہال میں پروفیسر، ریسرچ اسکالر اور دیگر محبان اردو کی موجودگی تقریب کی کامیابی کی ضامن رہی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: متنازعہ پوسٹر گاندھی

یہ کیسی سازش رچی جا رہی ہے؟ کانگریس پارٹی کے قومی سکریٹری کے سی وینوگوپال ایکس ہینڈل پر اپنا غصہ ظاہر کیا ہے اور پوسٹر کو ایک سوچی سمجھی سازش کا مظہر کہا۔ انہوں نے طنزیہ لہجے میں کہا کہ برٹش کے سامنے معافی مانگنے والے ساورکر جیسے وطن فروش کو اب گاندھی سے بھی عظیم بنایا جا رہا ہے۔ اس گاندھی کے خلاف جنہوں نے انگریزوں کو مجبور کر دیا تھا ملک چھوڑنے پر۔ اور ان کی بدولت ہی ہندوستان آزاد ہوا تھا۔ سوال تو یہ بھی اٹھ کھڑا ہوا کہ پوسٹر میں جواہر لال نہرو و سردار ولبھ بھائی پٹیل کو مخصوص جگہ کیوں نہیں دیا گیا۔ مزید لکھا گیا کہ ہر بار یوم آزادی کے موقع پر مودی کی قیادت والی حکومت بی جے پی تاریخ کو مسخ کرنے کا کوئی نہ کوئی بہانہ ڈھونڈ لیتی ہے۔ ہیرو کو ہٹا کر اب ویلن کو سامنے کیا جا رہا ہے۔ حقیقتاً جن کے آباء واجداد برٹش حکومت کے ساتھ مل کر ساز باز کر کے تقسیم کا زہر بویا تھا۔ اور ان کے پھیلائے ہوئے نفرت کی بیج بونے والوں سے اور امید بھی کیا کی جاسکتی ہے۔

بقیہ: ٹیوشن پڑھنے گئے

معاملے میں متوفی بچوں کے والد کا الزام ہے کہ دونوں بچے جمعہ کو ایک ٹیچر کے گھر پڑھنے گئے تھے۔ کافی دیر تک بچے گھر نہ آنے پر ٹیچر سے فون پر پوچھ گچھ کی گئی۔ ٹیچر نے بتایا کہ بچے گھر چلے گئے ہیں۔ اس کے بعد جب اہل خانہ کو کسی ناخوشگوار چیز کا شبہ ہوا تو پولیس کو اس کی اطلاع دی گئی۔ شائع خبر کے مطابق اہل خانہ کو شبہ ہے کہ ٹیچر نے انہیں قتل کیا ہے۔ دوسری جانب بچوں کے جسموں پر زخموں کے نشانات بھی پائے گئے ہیں۔ تاہم یہ قتل ہے یا موت گاڑی میں بند ہونے کی وجہ سے دم گھٹنے سے ہوئی ہے یہ تو پوسٹ مارٹم رپورٹ سے ہی پتہ چلے گا۔ دونوں بچوں کی لاشیں ملنے کے بعد لواحقین دھاڑیں مار مار کر رو رہے ہیں۔ اس پورے معاملے میں اے ایس پی (لا اینڈ آرڈر) محمد حبیب اللہ نے بتایا کہ کار کی درمیانی سیٹ پر دو بچوں کی لاشیں ملی ہیں۔ ان کی عمریں 5 سے 10 سال کے درمیان ہیں۔ وہ کوچنگ کے لیے گئے ہوئے تھے۔ وہ واپس نہیں آئے۔ تلاش جاری تھی کہ اس دوران گاڑی سے لاشیں ملیں۔ یہ کہنا مشکل ہے کہ موت کیسے اور کیوں ہوئی۔ تفتیش جاری ہے۔

مغربی اتر پردیش کا بڑا گینگسٹر تصور کیا جاتا تھا۔ وہ نیرج بوانا اور لارنس بشنوئی کے لیے کام کر چکا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ سلمان تیاگی منڈولی جیل میں مکوکا کے تحت بند تھا۔ اس پر قتل، جبر اوصولی اور ا؟ رمس ایکٹ سمیت کئی معاملے درج تھے۔ فی الحال جیل انتظامیہ نے اس کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوا دیا ہے۔ پولیس کے مطابق ابھی تک جانچ میں جائے حادثہ پر کوئی خودکشی نوٹ برآمد نہیں ہوا ہے۔ اس بات کا پتہ لگایا جا رہا ہے کہ ا؟ خر سلمان تیاگی نے خودکشی جیسا قدم کیوں اٹھایا۔ پولیس اپنی تحقیقات میں پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے کہ کہیں خودکشی کے علاوہ بھی سلمان تیاگی کی موت کی کوئی دوسری وجہ تو نہیں ہے۔ گینگسٹر کے گھر والوں کو اس کی موت سے متعلق جانکاری دے دی گئی ہے۔ سب سے حیرانی والی بات یہ ہے کہ منڈولی جیل میں بہت ہی ہائی سیکورٹی ہوتی ہے، پھر بھی اس طرح کا واقعہ سرزد ہو گیا۔ جیل میں سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہیں، اس کے باوجود سلمان تیاگی نے قید خانہ میں ہی مبینہ طور پر خودکشی کر لی۔ جو جانکاری سامنے ا؟ رہی ہے اس کے مطابق سلمان تیاگی نے بیڈ شیٹ یعنی چادر سے پھانسی کا پھندا بنایا اور خودکشی جیسا سخت قدم اٹھایا۔ پولیس جیل کے سی سی ٹی وی فوٹیج کھنگال رہی ہے اور معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ کہا جاتا ہے کہ تیاگی نے گزشتہ سال جیل میں رہ کر ہی 50 لاکھ روپے کے تاوان کے لیے ویسٹ دہلی کے 2 تاجروں پر گولی چلوائی تھی۔ اس نے ایسا اس لیے کرایا تھا تاکہ اس کو لارنس بشنوئی گینگ میں داخلہ مل سکے۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیل کی

کا نشانہ بنے۔ انٹرنیشنل کمیٹی آف دی ریڈ کراس نے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا اتنے بچوں کو گولیوں کا نشانہ بنانے کو نیو نارمل معمول کے طور پر قبول نہیں کر سکتی۔ اقوام متحدہ کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ جولائی میں غزہ کی پٹی میں تقریباً 13 ہزار بچے شدید غذائی قلت کے باعث اسپتال میں داخل کیے گئے۔ دوسری جانب غزہ میں اسرائیلی فوج کی بمباری سے مزید 41 فلسطینی شہید ہو گئے، امداد کے منتظر 16 فلسطینی بھی شہداء میں شامل ہیں۔

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

نالندہ سمیت بہار کے مختلف ضلعوں میں یوم آزادی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

ضلع کا اہم پروگرام شہر کے صغریٰ ہائی اسکول گراؤنڈ میں منعقد، ڈی ایم اور ایس پی نے پریڈ کی سلامی لی اور پرچم کشائی کی

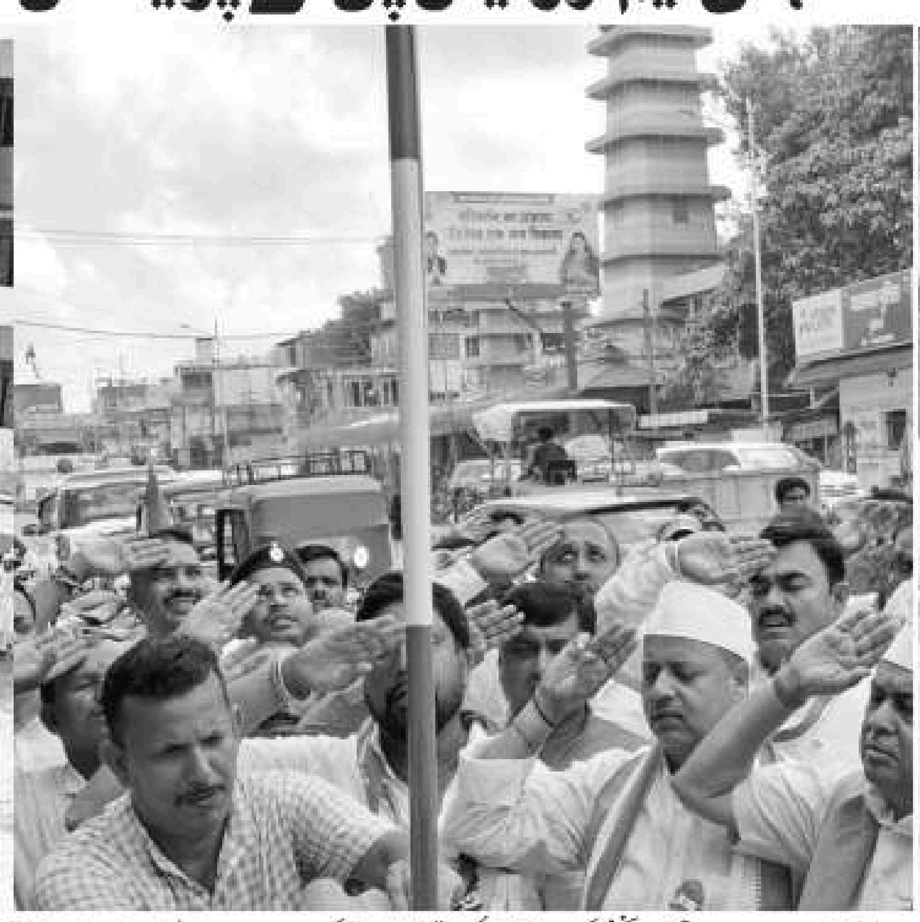

بہارشریف (مرشد دسنوی) /پورنیہ/ اورائی (مظفرپور) / اررریہ: ملک کے 79ویں یوم آزادی کی تقریبات ضلع نالندہ میں دن بھر دھوم رہی۔ ضلع کا مرکزی پروگرام بہارشریف شہر کے صغریٰ ہائی اسکول گراونڈ میں ضلع مجسٹریٹ کندن کمار کے ہاتھوں قومی پرچم کشائی کی گئی۔ اس موقع پر نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے پریڈ کا معائنہ کیا۔ ریٹ کمانڈر اٹینڈنٹ راہول کمار جھا اور سیکنڈ پیٹ کمانڈر اٹینڈنٹ رویندر کمار یادو نے حصہ لیا۔ پریڈ میں حصہ لینے والے دستوں میں ڈسٹرکٹ سکیورٹی فورس کے مرد، خواتین، ہوم گارڈ، ضلع فورس، ٹریٹی کانسٹیبلو، این سی سی خواتین، مرد، اسکارٹ اور گائیڈ خواتین، مرد شامل تھے۔ ایس ایس گرلز ہائی اسکول کی طالبات نے قومی ترانہ پیش کیا۔ ڈی ایم نے اپنے خطاب میں ضلع کے لوگوں کو حکومت کی مختلف فلاحی اسکیموں جیسے تعلیم، سڑکیں، بجلی، سماجی بہبود، ضعیف پنشن 400 سے اضافہ کر 1100 کرنے، بجلی 125 یونٹ مفت، رنگی کھیلوں کا کامیاب انعقاد وغیرہ کی کامیابیوں سے آگاہ کیا۔ ڈی ایم اور ایس پی نے ضلع میں بہترین کام کرنے والے افسران اور ملازمین کو اعزاز سے نوازا۔ جن شخصیات کو اعزاز سے نوازا گیا ان میں ونے کمار، کندن کمار، محمد تنویر عالم، سنجے کمار، الپنا کماری، راجن یادو، سنیل پاسوان، بھگوان مہاویر وغیرہ شامل ہیں۔ جبکہ بھاماشاہ سمن کی تربیت حاصل کرنے والی شخصیات کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر، بہارشریف موسپل کارپوریشن میئر، ڈپٹی میئر، ضلع کونسل اور دیگر افسران اور معززین موجود تھے۔ یوم آزادی کے موقع پر کارگل چوک پر واقع شاہد اسمارک پر یادگاری چادر چڑھائی گئی اور پولیس لائن میں ایس پی بھارت سونی نے پرچم کشائی کی۔ ادھر شہر کے لہری تھانہ میں جتندر کمار رجک، بہار تھانہ میں سمراٹ دیپک، سوہ سرائے تھانہ میں مکیش کمار مکیش نے پرچم کشائی کی۔ دوسری طرف کسان کالج میں پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر دیوانشو کمار پرچم کشائی کر کالج کے اساتذہ، ملازمین اور طلباء کو خطاب کیا، صغریٰ کالج کے سکریٹری ایم پی شہاب الدین ایڈووکیٹ، سردار پٹیل میموریل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر مہیش پرساد سنگھ، نالندہ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر آر پی کچھوے، صغریٰ پلس ٹو ہائی اسکول کے سکریٹری محمد آفتاب عالم، صغریٰ وقف اسٹیٹ کے متوالی ڈاکٹر مختار الحق، رام راج سنگھ مہیلا کالج میں سکریٹری انیل سنگھ، سنت زیویئرز گرلز اسکول میں سکریٹری پنکج سنگھ، خانقاہ مڈل اسکول میں ایس ایم غیاس الدین، بہارشریف ماڈل ہسپتال میں سول سرجن جتیندر پرساد سنگھ نے پرچم، کانگریس دفتر میں نریش پرساد اکیلا، جے ڈی یو دفتر میں محمد ارشد، ار جے ڈی نگر دفتر میں سابق امیدوار سنیل کمار ساؤ نے پرچم کشائی کی۔ اس موقع پر ٹاؤن صدر محمد خورشید انصاری وغیرہ موجود تھے۔ اس طرح ضلع کے تمام حکومتی وغیر حکومتی دفاتر میں یوم آزادی کے پرمسرت موقع پر پرچم کشائی کی گئی اور شہر میں دن بھر یوم آزادی کی جوش وجذبے کی دھوم رہی۔ اس موقع پر راشٹریہ مٹھائی جلیبی کی دکانوں پر خریداروں کا زبردست بھیڑ دیکھا گیا۔

پورنیہ سے ضلع صدر رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے 15 اگست یوم آزادی کے موقع پر عوامی رابطہ دفتر میں پرچم کشائی کی اور ترنگے کو سلامی دی۔ 79ویں یوم آزادی پر پرچم کشائی کے ساتھ ساتھ وہاں موجود لوگوں نے قومی ترانہ گایا اور ترنگے کو سلامی دی اور ملک کی آزادی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے لازوال شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے نے کہا کہ آج کا دن ہم سب کے لیے فخر کا دن ہے اور لازوال شہداء کو یاد کرنے کا دن ہے۔ ملک کی آزادی کے لیے آزادی پسندوں کی قربانیوں کی وجہ سے ہی آج ہم آزاد ہندوستان میں سانس لے رہے ہیں ہمیں ان کے آدرشوں اور قربانیوں کو کبھی نہیں بھولنا چاہئے اور ان کے خوابوں کے ہندوستان کی تعمیر کے لیے لگن کے ساتھ کام کرنا چاہئے۔ یوم آزادی پر تمام لوگوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا کہ ہم سب کو معاشرے میں تعلیم اور بھائی چارے کو بڑھا کر ترقی کی راہ پر گامزن کرتے ہوئے ملک کو مزید مضبوط بنانے میں اپنا حصہ ڈالنا ہے۔ ایم ایل اے نے ہر سال کی طرح گلاب باغ سنیما ہال مہادلت ٹولہ میں مقامی شہریوں کے ساتھ جھنڈا لہرایا۔

اورائی، مظفرپور سے یوم آزادی کے 79ویں جشن کے موقع پر مدرسہ دارالملت رامپور سلھری، بلبھدر پور اورائی مظفر پور میں ایک شاندار اور پُررونق تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز صدر مدرسہ حیدر حسین بخشی کی پرچم کشائی اور قومی ترانے کی گونج کے ساتھ ہوا۔ اس موقع پر فضا حب الوطنی کے نعروں اور جوش وخروش سے معمور تھی۔ مدرسہ کے طلبہ وطالبات نے آزادی کی اہمیت اور قومی یکجہتی کو اجاگر کرتے ہوئے رنگارنگ پروگرام پیش کیے، ان میں تقاریر، ملی نغمے، نظمیں، مکالمے اور رول پلے شامل تھے۔ خاص طور پر آئین ہند کو بالترتیب اردو، ہندی اور انگریزی زبانوں میں پیش کیا گیا جسے سامعین نے بھرپور داد و تحسین سے نوازا۔ بچوں کی پیشکش نے سامعین کو تحریک آزادی کی جدوجہد اور شہیدان وطن کی قربانیوں کی یاد تازہ کردی۔ اس موقع پر موجود مہمانان گرامی نے بچوں کی کارکردگی اور ان کی محنت کو زبردست الفاظ میں سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات نہ صرف بچوں میں حب الوطنی کا جذبہ بیدار کرتی ہیں بلکہ ان کے اندر صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا بہترین ذریعہ بھی ثابت ہوتی ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر مدرس مولانا اسامہ ندوی نے جنگ آزادی میں مجاہدین آزادی کی قربانیوں کو یاد کیا اور لوگوں سے اپیل کی کہ مجاہدین آزادی کو یاد رکھا جائے ان کی قربانیوں کو سلام پیش کیا جائے اور ہندوستان کو محبت پیار امن وسکون کا گہوارہ بنایا جائے نفرت کو دور کیا جائے اور ہندو مسلم سکھ عیسائی سب مل کر بھائی بھائی بن کر زندگی بسر کریں۔ ساتھ ہی مولانا نے ہر فرد کی تعلیم کی ضرورت پر روشنی ڈالی اور مدرسہ دارالملت کی حصولیابیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ مدرسہ دارالملت اب صرف ایک مدرسہ نہ رہا بلکہ اس کی حیثیت ایک بڑی جامعہ اور یونیورسٹی کی بنتی جارہی ہے۔ ابھی حال ہی میں مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی پٹنہ سے مدرسہ کو KRC کی منظوری ملی جس سے بڑی تعداد میں طلبہ اور طالبات بلیز کورس کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی مولانا نے کمپیوٹر کورس اور انگلش اسپیکنگ کورس کے آغاز کا اعلان کیا اور خواتین کے ماہانہ پروگرام کے انعقاد کی یقین دہانی بھی کی اور لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ان تمام طرح کی تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لیں اور دارالملت کی مضبوط قیادت کو تقویت بخشیں۔ اس موقع پر گاؤں اور اطراف سے تشریف لائے ہوئے تمام مرد وعورت مہمان کا مولانا نے اپنی طرف سے اور صدر مدرسہ حیدر حسین بخشی اور سکریٹری مدرسہ امتیاز احمد کریمی کی طرف سے یوم آزادی کی مبارکباد پیش کی اور ان کی آمد کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کے آخر میں ملک کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں اور حاضرین نے بچوں کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں مولانا الطاف ندوی اور ماسٹر ثاقب ندیم کے علاوہ تمام اساتذہ نے سرگرم رول ادا کیا۔

ارریہ سے 15 اگست 2025 کو یوم آزادی کے موقع پر ضلع مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار نے کلکٹریٹ ارریہ میں قومی پرچم لہرایا۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ شری انجنی کمار سمیت تمام ضلع سطح کے افسران موجود تھے۔ اس کے بعد پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق مختلف دفاتر کے ساتھ پولیس سنٹر ارریہ میں پرچم کشائی کی گئی۔ مذکورہ پروگراموں کے ساتھ ہی ضلع مجسٹریٹ نے شناخت شدہ مہادلت ٹولہ کے تحت رام ٹولہ وارڈ 02 میں پرچم کشائی کی آپ نے آر ایس کے پرچم کشائی کے پروگرام میں بھی حصہ لیا۔ جہاں مہادلت ٹولہ میں، یہاں کے معتبر ترین شخص نے جھنڈا لہرایا۔ وہیں دوسری طرف ارریہ ضلع کے تمام نو بلاکوں میں سے ارریہ صدر، سکٹی۔ پلاسی، کرساکانٹا، جوکی ہاٹ۔ رانی گنج، فاربس گنج۔ نرپت گنج اور بھرگاما میں بھی یوم آزادی تقریبات پورے جوش وخروش سے منایا گیا اور یہاں کے پرائیویٹ اور سرکاری اسکولوں میں یوم آزادی کی تقریبات بڑے تزک واحتشام کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے، جہاں اسکولوں کے طلبہ اور طالبات نے ایک سے بڑھ کر ایک پروگرام پیش کر کے لوگوں کا دل موہ لیا۔ مختلف پروگراموں میں ایڈیشنل کلکٹر ارریہ، ایڈیشنل کلکٹر کم ضلع عوامی شکایات ازالہ آفیسر ارریہ، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ارریہ، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر ارریہ، سول سرجن ارریہ، ڈسٹرکٹ پنچایت راج آفیسر، ڈپٹی الیکشن آفیسر ارریہ، ڈسٹرکٹ سیٹلمنٹ آفیسر ارریہ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ارریہ، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر ارریہ، انچارج سب ارریہ آفیسر ارریہ، اراضی سینئر آفیسر ارریہ، ارریہ کے تمام افسران اور اراضی افسران نے شرکت کی۔ سب کلکٹر ارریہ، سب ڈویژنل آفیسر ارریہ، سب ڈویژنل پولیس آفیسر ارریہ کے علاوہ تمام متعلقہ ضلع سطح کے افسران موجود تھے۔

زمین سے متعلق مسائل جلد حل کیا جائے گا: وجے کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ایم ایل اے وجے کھیمکا نے کسان چوپال میں پورنیہ ایسٹ بلاک کے ہروا پنچایت کے ٹھڈا کے رہنے والے مسٹر دنیش مہتا کی رہائش گاہ پر مقامی شہریوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سے واقف ہوئے۔ اس موقع پر ایم ایل اے نے کہا کہ ریونیو لینڈ ریفارمز ڈپارٹمنٹ نے 16 اگست سے 20 ستمبر تک ریونیو مہا ابھیان شروع کیا ہے، جس کے تحت زمین سے متعلق مسائل کو جلد حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل او کی جانب سے نئے نام شامل کرنے کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ بلاک اور میونسپل کارپوریشن ایریا میں اسٹال بھی لگائے گئے ہیں جہاں نئے اور مس ہونے والے ووٹر اپنا نام شامل کروانے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ ایم ایل اے نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے یوم آزادی کے موقع پر نوجوانوں کو ایک بڑا تحفہ دیا ہے اور اعلان کیا ہے کہ پرائیویٹ اداروں میں کام کرنے والے نوجوانوں کو 15,000 روپے کی امدادی رقم دی جائے گی اور ملازمتیں فراہم کرنے والے اداروں کو 3,000 روپے کی ترغیبی رقم دی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار کے طلباء کو نوکری کی تیاری کے لیے پری امتحان کی فیس صرف 100 اور مرکزی امتحان کی فیس مفت کر کے راحت دی ہے۔ جس کی وجہ سے ریاست کے لاکھوں طلبہ اور نوجوانوں میں خوشی کا ماحول ہے۔ ایم ایل اے نے ٹھڈا موجا میں دیہی ہاؤسنگ اسسٹنٹ ٹیم کے ذریعہ چلائے جارہے ریونیو مہا ابھیان کا بھی جائزہ لیا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ این ڈی اے حکومت کام کرنے میں یقین رکھتی ہے، جو کہتی ہے وہ کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پورنیہ سمیت بہار کے لوگوں کا این ڈی اے حکومت پر بھروسہ برقرار ہے۔ چوپال میں ابھیمنیو مہتا، راہول کمار، ششی سمن، دینا مہتا، راہول کمار، اچل دیومہتا، ڈاکٹر سبودھ مہتا، اودھ مہتا، شنندان مہتا، اشونی منیش کمار یادو، سنجے مہتا وغیرہ موجود تھے۔

مدرسہ حمیدیہ میں یوم آزادی جوش وخروش سے منایا گیا

سیتامڑھی: مدرسہ حمیدیہ دارالبنات حسینہ میں 79ویں یوم آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر پرنسپل مولانا حاجی ضیاء الرحمن کاظمی نے پرچم کشائی کی۔ تقریب میں مولانا امتیاز علی، محمد شوکت علی، رضوانہ خاتون، محمد شمشاد عالم، محمد خورشید عالم اور دیگر موجود تھے۔

گورنمنٹ ٹیچر کی بیوی نے پھانسی لگا کر کرلی خودکشی

بھاگلپور (اے این بی): بہار کے بھاگلپور ضلع میں ایک سرکاری ٹیچر کی بیوی نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی ہے۔ یہ واقعہ سلطان گنج تھانہ علاقہ کے مودی ٹولہ میں پیش آیا۔ متوفی خاتون کی شناخت 23 سالہ ریا کماری کے نام سے ہوئی ہے جس کی شادی صرف دو ماہ قبل روپیش کمار سے ہوئی تھی۔ ریا کے اہل خانہ نے اس کے شوہر روپیش کمار اور سسرال والوں پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ متوفی کے والد ارون چورسیہ نے بتایا کہ روپیش کا ایک اور خاتون ٹیچر کے ساتھ معاشقہ چل رہا تھا، جو کٹیہار میں تعینات ہے اور شادی شدہ بھی ہے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ ریا اس رشتے کی مخالفت کر رہی تھی جس کی وجہ سے اسے مسلسل ہراساں کیا جارہا تھا۔ متوفی کے اہل خانہ نے ایک اور چونکا دینے والا انکشاف کردیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ روپیش نے اپنی انشورنس پالیسی اور بینک اکاؤنٹ میں اپنی بیوی ریا کے بجائے اپنی گرل فرینڈ کا نام نامزد کیا تھا۔ اس معاملے کو لے کر دونوں کے درمیان مسلسل جھگڑا رہتا تھا۔ ریا کے والد نے الزام لگایا کہ ان کی بیٹی کو ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت قتل کیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سلطان گنج کے ایس ایچ او متو نجے کمار اور ڈی ایس پی نوجیت کمار موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ فرانزک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم کو بھی موقع پر بلایا گیا ہے تاکہ معاملے کی مکمل چھان بین کی جا سکے۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ لواحقین کے بیان کی بنیاد پر تفتیش شروع کر دی گئی ہے اور جلد ہی کیس سامنے آ جائے گا۔ وہیں متوفی کے سسر نارائن مودی نے کہا کہ ان کا بیٹا اور بہو الگ الگ رہتے تھے اور وہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ خودکشی کی وجوہات کی مکمل تصدیق نہیں ہوسکی، تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جارہی ہے۔

روہتاس: سڑک حادثے میں نوجوان کی موت

سہسرام (اے این بی) بہار میں روہتاس ضلع کے کرونڈیا تھانہ علاقہ میں سنیچر کو سڑک حادثے میں ایک بائک سوار نوجوان کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ سہسرام ڈویژنل جیل کے قریب گاڑی کی زد میں آکر ایک بائک سوار نوجوان کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت سہسرام شہر باشندہ جسیم ماسٹر کے بیٹے شاہد (20) کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ ڈہری سے سہسرام آرہا تھا اسی دوران یہ واقعہ پیش آیا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے صدر اسپتال سہسرام بھیج دیا ہے۔

وزیر سنیل کمار نے اپنے اسمبلی حلقہ میں 30 لاکھ سے زائد رقم سے کئی اسکیموں کا افتتاح کیا

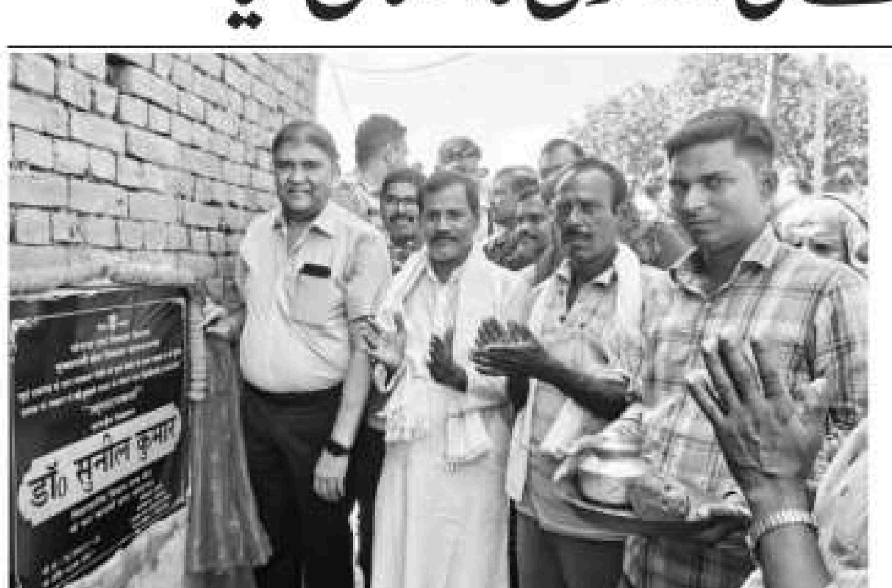

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے بہارشریف اسمبلی حلقہ میں محکمہ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے اپنے ایم ایل اے فنڈ سے لاکھوں روپے کے کئی ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا اور انہیں عوام کے نام وقف کیا۔ ان منصوبوں سے علاقے کی بنیادی سہولیات میں بہت بہتری آئے گی اور گاؤں والوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے پسور پنچایت کے گاؤں محمود پور میں 14.77 لاکھ کی لاگت سے نئے تعمیر شدہ ڈرین کی تعمیر اور پی سی سی کاسٹنگ کے کام کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد انہوں نے پنچیتارا گاؤں میں 45.8 لاکھ روپے کی لاگت سے پنچیتارا کے چھلکے سے ندی کے پشتے تک پی سی سی کاسٹنگ کام کا افتتاح کیا۔ اسی وقت، پسیور گاؤں میں 9 لاکھ روپے کی لاگت سے پسیور مین روڈ سے گاندھی پرساد کے گھر سے شاچپے پرساد کے گھر تک پی سی سی سڑک۔ کاسٹنگ کے کام کا افتتاح کیا گیا اور عوام کے لیے وقف کیا گیا۔ اس موقع پر مکالمہ کے دوران ڈاکٹر سنیل کمار نے عوام سے 22 اگست کو بودھ گیا میں وزیر اعظم نریندر مودی کی آمد پر منعقد ہونے والے تاریخی پروگرام میں شرکت کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام پوری ریاست کے لئے فخر کا لمحہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی پہل پر حال ہی میں کابینہ کی طرف سے منظور کی گئی اسکیموں جیسے کہ 125 یونٹ مفت بجلی، خواتین کے لیے 35 فیصد ریزرویشن، اگلے پانچ سالوں میں 1 کروڑ ملازمت کا ہدف اور بزرگوں، بیواؤں، معذوروں اور بزرگ خواتین کے لیے پنشن میں 400 روپے سے اضافہ کر 1100 روپے اور ہر کے گھر میں 125 یونٹ بجلی مفت کی گئی ہے۔ وزیر نے کہا کہ "یہ فیصلے صرف مالی مدد نہیں ہیں، بلکہ عزت، خود انحصاری اور مساوات کی طرف ایک بڑا قدم ہے۔ اس موقع پر پسور کے مکھیا منا پرساد، نند لال پاسوان، وپن کمار، لکشمن کمار، نیتو دیوی اور پسور پنچایت کے سینکڑوں افراد اور پارٹی کارکنان موجود تھے۔

امارت شرعیہ کے نومنتخب ناظم اور قاضی القضات کا پرتپاک استقبال

مونگیر (اے این بی) امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے نومنتخب ناظم مولانا مفتی سعید الرحمن قاسمی اور قاضی القضات مفتی انظار عالم قاسمی کی جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر آمد ہوئی۔ اس موقع پر جامعہ کے اساتذہ وطلبہ نے مہمانان کا پرتپاک استقبال کیا۔ جامعہ رحمانی کے ناظم الحاج مولانا محمد عارف صاحب رحمانی نے مہمانوں کا چادر پوشی کر کے استقبال کیا۔ پھر بعد نماز عشاء جامعہ کے طلبہ کے درمیان ایک بابرکت مجلس منعقد ہوئی، جس میں دونوں معزز مہمانان نے ایمان افروز بیانات فرمائے اور طلبہ کو نصیحت فرمائی۔ تلاوت کلام اللہ سے پروگرام کے آغاز کے بعد جامعہ رحمانی کے ناظم تعلیمات جناب مولانا جمیل احمد صاحب مظاہری نے مہمانان کا تعارف کروایا اور جامع استقبالیہ کلمات فرمائے۔ اس کے بعد امارت شرعیہ کے چیف قاضی مفتی انظار عالم قاسمی صاحب نے اپنے بیان میں طلبہ کو کتابوں سے جڑنے، وقت کی قدر کرنے اور بری صحبت سے بچنے کی تلقین کی۔ انہوں نے فرمایا کہ "الوقت أثمن من الذهب"، وقت سونے سے بھی قیمتی ہے، اس لیے ہر لمحے کو علم کے حصول میں صرف کرنا چاہیے۔ انہوں نے امانت داری اور صداقت کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ حضور ﷺ کی سب سے نمایاں صفات میں سے ایک صادق وامین ہونا تھی۔ قاضی صاحب نے طلبہ سے کہا کہ اس علم کو حاصل کرنے کے بعد سوچیں کہ اس کے ساتھ کیا خدمت انجام دیں گے اور اس کو کیسے پھیلائیں گے۔ ساتھ ہی اساتذہ کے احترام کو لازم قرار دیا اور فرمایا کہ حقیقی کامیابی اسی وقت ملے گی جب آپ سچے معنوں میں "مہمان رسول" بن کر دکھائیں گے۔ قاضی صاحب کے بعد جناب مولانا مفتی سعید الرحمن صاحب قاسمی۔ ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال۔ نے اپنے خطاب میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے حدیث نبوی ﷺ "خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ" کی روشنی میں قرآن ودینی علوم کی عظمت بیان کی۔ انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ اخلاص کے ساتھ تعلیم حاصل کریں، اساتذہ کا احترام کریں، کتابوں اور مدرسے کے سامان کی حفاظت کریں اور محنت ولگن کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ انہوں نے حضرت مولانا عبدالحئی صاحب کا ایک واقعہ سنایا کہ دوران مطالعہ پانی مانگنے پر والدنے توجہ کا امتحان لینے کے لیے پانی کی جگہ کیروسین دیا، مگر مطالعہ میں غرق ہونے کی وجہ سے انہیں فرق محسوس نہ ہوا، جس سے ان کی علمی انہماک کا اندازہ ہوا۔ مزید مفتی صاحب نے طلبہ کو ہر فن میں مہارت حاصل کرنے کی تاکید کی اور فرمایا کہ کسی ایک فن میں اختصاص ضرور حاصل کریں۔ کیوں کہ اختصاص کی دین ودنیا میں بڑی اہمیت ہے۔ اسی کے ساتھ طلبہ سے مزید کہا کہ علم کو محفوظ رکھنے کے لیے گناہوں سے بچنا ضروری ہے، کیونکہ جب تک انسان خود کو معصیت سے دور نہیں رکھتا، علم کے نور کو سینے میں محفوظ رکھنا ممکن نہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ ان تمام چیزوں کے ساتھ اللہ تعالی سے دعا کرتے ہوئے مدد طلب کرتے رہا کریں: کہ اے اللہ ہم نے اپنی سکت بھر محنت کی؛ ہماری محنت کو قبول فرما اور اس علم کو ہمارے سینوں میں ہمیشہ کے لیے محفوظ فرمادے۔ مہمانوں کی آمد کا اصل مقصد استاذ الاساتذہ حضرت مولانا عبدالسبحان صاحب رحمانی دامت برکاتہم کی عیادت تھا۔ قابل ذکر ہے کہ حضرت مولانا گزشتہ چند ماہ سے علیل ہیں، اور گزشتہ صبح ان کی طبیعت میں اچانک تشویشناک بگاڑ پیدا ہوا۔ اس پر جامعہ کے اساتذہ، کارکنان اور طلبہ نے فوری طور پر انہیں اسپتال میں داخل کرایا، جہاں فی الحال ان کا علاج جاری ہے اور الحمدللہ ان کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ حضرت مولانا کی عیادت کے لیے امارت شرعیہ سے آنے والے وفد میں امارت شرعیہ کے ناظم مفتی سعید الرحمٰن صاحب قاسی، چیف قاضی مفتی انظار عالم صاحب قاسمی اور مولانا طارق صاحب رحمانی شامل تھے۔ آخر میں مہمانان گرامی نے سرپرست جامعہ وخانقاہ سمیت جملہ اساتذہ وکارکنان اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔

سارن: ٹرین کی زد میں آکر ایک شخص کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع میں شمال مشرقی ریلوے کے چھپرہ۔ سیوان ریل سیکشن کے براہم پور ریلوے کراسنگ کے قریب ٹرین کی زد میں آکر ایک شخص کی موت ہوگئی۔ چھپرہ جنکشن سرکاری ریلوے پولیس ذرائع نے ہفتہ کے روز یہاں بتایا کہ مقامی لوگوں نے اطلاع دی کہ ٹرین کی زد میں آکر ایک شخص کی موت ہوگئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سرکاری ریلوے تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی اور متوفی کی شناخت کرنے کی کوشش کی لیکن اس کی شناخت نہیں ہوسکی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ ادھر ضلع کے بنیاپور تھانہ علاقے میں سانپ کے کاٹنے سے ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے سنیچر کو یہاں بتایا کہ ہرپور گاؤں باشندہ راجہ رائے کی اہلیہ پشپا کماری (22) کو سانپ نے کاٹ لیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر اہل خانہ اسے علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔

ہندوستان کی آزادی لاکھوں مجاہدین آزادی کی قربانیوں کا ثمرہ: پروفیسر مشتاق احمد

دربھنگہ (اے این بی) عالمی تاریخ کے مطالعے سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ اٹھارہویں صدی سے بیسویں صدی کے آخر تک دنیا کے 65 ممالک نے برطانیہ حکومت کی غلامی سے نجات حاصل کی ہے اور ان میں ہندوستان کی جنگِ آزادی ایک مثالی آزادی ہے۔ کیوں کہ ہمیں یہ آزادی لاکھوں مجاہدین کی قربانیوں کے عوض حاصل ہوئی ہے۔ اس لئے ہم سبھوں کو ان تمام مجاہدین آزادی کو سلام کرنا چاہئے اور نئی نسل کو ان کی خدمات سے آگاہ کرنا چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر مشتاق احمد، پرنسپل سی۔ایم کالج، دربھنگہ نے کیا۔ پروفیسر احمد کالج میں یوم آزادی کی پرچم کشائی کے موقع پر جلسہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد ہمارے ملک نے ایک ترقی پذیر ملک کی حیثیت سے پوری دنیا میں اپنی شناخت مستحکم کی ہے اور ایک بڑی معیشت کے طور پر اپنے لئے جگہ بنائی ہے۔ لیکن اب بھی بہت ایسے مراحل ہیں جسے طے کرنا ہے اور ان میں سب سے بڑا مرحلہ ملک کی سالمیت کو مستحکم کرنا ہے۔ کیوں کہ ان دنوں ملک میں جس طرح منافرت کی فضا پروان چڑھ رہی ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ ملک میں بین المذاہب افہام وتفہیم کے لئے مکالمہ شروع کیا جائے اور قومی یکجہتی کے لئے ٹھوس اقدام اٹھائے جائیں کیوں کہ کسی بھی ملک کی ترقی کا انحصار ملک کے اندرونی امن وسکون پر ہے۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ تعلیمی اداروں کے لئے ایک بڑا چیلنج ہے کہ وہ نئی نسل کو ایک باکردار اور محب وطن شہری بنائیں۔ طلبا وطالبات کے اندر سماجی سروکار کے جذبے کو پروان چڑھائیں، ساتھ ہی ساتھ عصر حاضر کے تقاضوں کو پورا کرنے کی صلاحیت بھی پیدا کریں۔ پرچم کشائی کے بعد کالج کی این ایس ایس اور این سی سی اکائی کے ذریعہ مختلف طرح کے مقابلہ جاتی کلچرل پروگرام میں حصہ لینے والے طلبا وطالبات کو جشن آزادی کی اس خاص تقریب میں اسناد اور تمغے سے نوازا گیا۔ اس سال کالج کی این سی سی یونٹ کے 17 کیڈٹ نے سی۔ سرٹیفکٹ کے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ان تمام کیڈٹ کو بھی اسناد اور میڈل سے نوازا گیا۔ جشن آزادی کی تقریب میں طلبا وطالبات نے قومی ترانہ اور قومی یکجہتی وحب الوطنی پر مبنی کئی طرح کے پروگرام پیش کئے۔ اس موقع پر کالج کے طلبا وطالبات، اساتذہ وملازمین کے علاوہ بڑی تعداد میں مقامی لوگوں نے بھی شرکت کی اور اظہار مسرت پیش کیا۔

زمین کے کاغذات میں اصلاح کو لے کر آج سے 20 ستمبر تک تارڈیہ میں خصوصی مہم

دربھنگہ: ریونیو اور محکمہ اراضی اصلاحات بہار پٹنہ کی ہدایت پر دربھنگہ کے تارڈیہ بلاک کے سرکل دفتر نے حلقہ کے سبھی پنچایتوں میں ریونیو عظیم مہم کے انعقاد کو لے کر ایک لیٹر جاری کیا گیا ہے۔ جس میں 16 اگست سے 20 ستمبر 2025 تک حلقہ کے سبھی موضع میں دو دو کیمپ لگا کر زمین سے متعلق مسائل کے حل کرنے کے لئے فارم جمع کئے جائیں گے۔ اس بڑے مہم کے تحت جمع بندی میں سدھار کرنے، وراثت یا بٹوارے کی بنیاد پر الگ الگ نام سے داخل خارج کے توسط سے جمع بندی قائم کرنے، زمین کی پرانی رسید کو آن لائن کرنے کے کام کو جنگی سطح پر انجام دینے کے لئے آج سے یہ مہم شروع کی جارہی ہے۔ 16 سے 18 اگست تک بسہتھ موضع میں اسپیشل سروے کے کارکنان لوگوں کے گھر گھر جاکر زمین میں سدھار کرانے کے لیے فارم تقسیم کریں گے۔ وہیں تھیا موضع میں 19 سے 21 اگست کے درمیان فارم دیا جائے گا اور پہلا کیمپ مدرسہ ہدایت المسلمین تھیا میں 22 اگست کو لگایا جائے گا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۱۷/ اگست ۲۰۲۵ء

کیا بی جے پی حکمرانی والی ریاستیں بنگلہ فوبیا کا شکار ہو چکیں ہیں؟

سپریم کورٹ نے جمعرات کے روز مرکزی حکومت اور ان آٹھ ریاستوں کو نوٹس بھیجے جہاں این ڈی اے کی حکومت ہے، ان پر الزام ہے کہ ان ریاستوں میں مرکزی حکومت کے اشارے پر بنگلہ بولنے والے مسلمانوں کے خلاف اذیت رسانی ہو رہی ہے اور ان مسلمانوں کو حماقت آمیز انداز میں غیر ملکی (بنگلہ دیشی) بتا کر قید میں ڈالا جا رہا ہے۔ مرکزی حکومت کے خلاف یہ بھی الزام ہے کہ اس نے اسی سال مئی میں ہندوتوا کے حامیوں کو ایک خفیہ سرکولر جاری کیا تھا وہ بنگلہ بولنے والے مسلمانوں کے خلاف سرگرم ہو جائیں اور ان پر ظلم و ستم کریں، قید میں ڈالیں، انہیں کوئی کچھ نہیں کہے گا۔ مرکزی حکومت کا یہ خفیہ سرکولر بالکل ایسا ہی ہے جیسے اس نے ملک دشمنوں کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے سرکولر جاری کیا ہو اور بالکل خفیہ انداز میں ہندوتوا کے حامیوں کے درمیان سرکولیٹ کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ مودی حکومت نے این ڈی اے کی حکمرانی والی ریاستوں میں آر ایس ایس کے پرچالکوں کو ریاست کا گورنر بنایا ہے اور آر ایس ایس نظریات کے حامی پولس افسروں کو سینئروں کی موجودگی میں پولس چیف بنایا گیا اور وجہ پوچھنے پر مودی حکومت کا ایک ہی جواب ہے کہ وضاحت وہ آر ایس ایس سے رابطہ کر کے معلوم کریں۔ یہ سوچنے والی بات ہے کہ مرکزی حکومت نے کیا سوچ کر وہ خفیہ سرکولر اپنے ہندوتوا کے حامیوں کے درمیان تقسیم کرایا۔ اس وقت اگر مرکزی حکومت کے اس اقدام کو ملک سے غداری کرنے کے مترادف قرار دیا جائے تو بی جے پی اور آر ایس ایس کے نظریات رکھنے والوں کو بڑا تاؤ آئے گا لیکن اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ مودی حکومت کا یہ فرمان یہ خفیہ ایجنڈا جو ایک سرکولر کی مانند ہندوتوا کے ذہنوں میں سرایت کرے گا اور ان فرقہ پرستوں کو سنہرا موقع مل گیا۔ ایک طرف تو ان کے دلوں میں پہلے سے مسلمانوں کے خلاف نفرت تھی جسے وہ دبائے ہوئے تھے لیکن مودی حکومت نے اقتدار سنبھالتے ہی ان کے خوابوں کو پورا کرنا شروع کر دیا، پتہ نہیں چند مسلم ممالک کے سربراہان مملکت یا تو اندھے ہیں یا عقل سے پیدل جو وہ مودی کو اپنے ملک میں دعوت دیکر بلاتے ہیں اور انہیں اقلیت نواز حکمراں گردان کر ملک کا سب سے بڑا ایوارڈ پیش کرتے ہیں، اور یہ معاملہ بڑا حیران کن ہے کہ وہ سب بالکل عقل سے گئے گزرے ہیں؟ سپریم کورٹ نے اس وقت اڈیشہ، راجستھان، مہاراشٹر، مرکز کا ماتحت ریاست دہلی، بہار، اتر پردیش، چھتیس گڑھ اور ہریانہ کی حکومتیں جہاں بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے کی حکومت ہے ان سبھی فرقہ پرست ریاستوں سے کہا گیا ہے کہ ان پر جو الزامات عائد کئے گئے ہیں اس کا وہ جواب دو ہفتوں کے اندر اندر داخل کریں۔ سپریم کورٹ نے اس سلسلے میں حکومت مغربی بنگال کے خیالات بھی معلوم کئے ہیں لیکن اس معاملے کی اگلی شنوائی کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی ہے۔

بہت سارے مہاجر مسلم مزدوروں اور ساتھ ہی ہندو مزدوروں نے بھی ایسی شکایت کی ہے کہ ان تمام این ڈی اے حکمرانی والی ریاستوں میں انہیں قید کیا جا رہا ہے اور ان پر اذیتیں پہنچائی جا رہی ہیں جبکہ وہ پولس والوں کو اپنے تمام کاغذات اور دستاویزات دکھا رہے ہیں کہ وہ ہندستانی ہیں لیکن پولس والوں کو جیسے یہی سبق پڑھا کر پیش کیا گیا ہے کہ وہ کسی کی بات نہ سنیں، ان کی خبر ڈنڈوں سے لیں اور انہیں جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈالیں اور ایک بھی بنگلہ بولنے والا بچ کر جانے نہ پائے۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں میں بنگلہ بولنے والے مزدوروں پر اذیت رسانی اس لئے کی جا رہی ہے کہ بی جے پی اس وقت بنگلہ فوبیا کی شکار ہے۔ جس طرح سے دنیا بھر کے فرقہ پرست اسلاموفوبیا کے شکار ہیں اور اسلام کے نام پر انہیں اپنی موت نظر آتی ہے بالکل اسی طرح سے بی جے پی کو اس وقت بنگلہ فوبیا ہو چکا ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ ان ریاستوں میں بنگلہ بولنے والے مزدوروں کو بنگلہ دیشی بتا کر گرفتار کیا گیا جبکہ وہ مہاجر مسلم مزدور بنگال سے تعلق رکھتے ہیں اور بنگلہ ان کی مادری زبان ہے تو پھر وہ اور کون سے زبان بولیں گے۔ واضح رہے کہ سینکڑوں بنگلہ بولنے والے مسلمانوں کو زبردست بی ایس ایف کے حوالے کر کے بنگلہ دیش میں پھینکوایا گیا لیکن جب وہاں سے تصدیق کی گئی کہ وہ سبھی ہندستانی ہیں تو بی ایس ایف کے ذریعہ ان مہاجر مزدوروں کو واپس لیا گیا لیکن ان مزدوروں کی کیا گت بنی ہوگی اس بارے میں سنجیدگی سے سوچنے کی ضرورت ہے۔ (خ الف ف)

مسلم سپاہی: بھارت کے بہادر نگہبان

عارف دہلوی

جب فرض کی صدا بھارت کے پہاڑوں، صحراؤں اور سمندروں میں گونجتی ہے تو اُسے وہ سپاہی لبیک کہتے ہیں جو کسی مذہب کا نشان نہیں بلکہ صرف قوم کا وردی پہنے ہوتے ہیں۔ تاریخ کے اوراق میں مسلم سپاہیوں کی شجاعت بارہا یاد کی گئی ہے۔ آزادی کی جدوجہد سے لے کر آج کے جدید محاذوں تک، مسلم مرد و خواتین نے لڑائی لڑی، خون بہایا اور شہادت کو گلے لگایا تاکہ ترنگا ہمیشہ سربلند رہے۔ اُن کی بہادری، وفاداری اور قربانی اس سچائی کی گواہ ہے کہ حب الوطنی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا یہ صرف مادرِ وطن سے محبت کی پہچان ہے۔ آج جب اتحاد کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے، تو ان کی کہانیاں عزت و فخر سے سنائی جانی چاہئے۔

مسلم سپاہیوں کی خدمات آزادی سے پہلے کی ہیں۔ پہلی اور دوسری عالمی جنگوں میں، برصغیر کی غیر منقسم فوج میں ہزاروں مسلم سپاہیوں نے برطانوی پرچم تلے خدمات انجام دیں، لیکن اُن کے دل میں ایک آزاد بھارت کا خواب جلتا رہا۔ بعد میں وہی تجربہ کار سپاہی تحریکِ آزادی میں شامل ہوئے اور اپنی عسکری تربیت کو آزادی کے لیے استعمال کیا۔ ان میں صوبیدار میجر اور آنریری کیپٹن شاہ نواز خان کا نام نمایاں ہے، جنہوں نے نیتا جی سبھاش چندر بوس کی قیادت میں انڈین نیشنل آرمی میں خدمات انجام دیں۔ اُن کی مثال اس بات کا ثبوت ہے کہ فوجی نظم و ضبط اور حب الوطنی، انقلابی جذبے سے ہم آہنگ ہو سکتے ہیں۔

آزادی کے بعد، مسلم سپاہی بھارت کی آرمی، نیوی اور ایئر فورس کا ایک اہم حصہ بنے رہے۔ 1947-48، 1965، 1971 اور 1999 کی کارگل جنگ میں ان کی بہادری تاریخ کے اوراق میں سنہری حروف سے لکھی گئی ہے۔ ان میں سے ایک نمایاں نام کیپٹن حنیف الدین کا ہے، جو دہلی سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان افسر تھے اور آپریشن وجے کے دوران کارگل میں تعینات تھے۔ ٹولولنگ کی خطرناک چوٹی پر دشمن کی شدید گولہ باری میں بھی وہ اپنی قیادت میں جوانوں کی رہنمائی کرتے رہے۔ اُن کی شہادت اُس وقت اتحاد کی علامت بن گئی جب یہ معلوم ہوا کہ وہ مختلف مذاہب کے سپاہیوں کے ساتھ مل کر ایک ہی مقصد کے لیے لڑ رہے تھے۔

ایک اور عظیم شخصیت لیفٹیننٹ جنرل جمیل محمود ہیں، جنہوں نے وائس چیف آف آرمی اسٹاف کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ اُن کی قیادت اور عسکری حکمت عملی نے بھارت کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنایا۔ فضائیہ میں بھی کئی مسلم ہیرو نمایاں رہے ہیں، جیسے ونگ کمانڈر محمد مجید الدین جنہوں نے متعدد جنگی کارروائیوں میں حصہ لیا۔ بحریہ میں وائس ایڈمرل حاجی محمد صدیق جیسے افسران نے بھارت کی سمندری سرحدوں کی حفاظت کی۔

ان کی خدمات صرف جنگی میدانوں تک محدود نہیں۔ مسلم سپاہی قدرتی آفات میں امدادی کارروائیوں، اقوامِ متحدہ کی امن مشنوں اور بھارت کے اندر دہشت گردی کے خلاف آپریشنز میں بھی پیش پیش رہے ہیں۔ شورش زدہ علاقوں میں اُن کی موجودگی اکثر مقامی برادریوں کے اعتماد کا ذریعہ بنتی ہے۔ اُنہیں پرم ویر چکر، مہاویر چکر اور ویر چکر جیسے اعلیٰ اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ لیکن ان تمغوں سے بڑھ کر ایک حقیقت یہ ہیکہ یہ سپاہی اپنی خدمت کو مذہب سے متصادم نہیں، بلکہ اُس کا اظہار سمجھتے ہیں۔ اُن کے لیے بھارت کا دفاع کرنا صرف قومی فرض نہیں بلکہ عبادت ہے۔

بھارتی مسلح افواج میں مذہب ایک ذاتی عبادت ہے، عوامی تقسیم کا ذریعہ نہیں۔ رجمنٹ کے باورچی خانے سب کے لیے کھلے ہیں، سب مذاہب کی عبادات کا احترام کیا جاتا ہے، اور خندقوں میں بھائی چارہ پروان چڑھتا ہے جہاں نہ ہندو ہوتا ہے نہ مسلمان، صرف بھائی ہوتے ہیں۔ کارگل کی برفانی چوٹیوں سے لے کر راجستھان کے تپتے ریگستانوں تک، بحریہ کے سرد پانیوں سے لے کر فضائیہ کے نیلگوں آسمانوں تک، مسلم سپاہی ہمیشہ بھارت کے وفادار نگہبان رہے ہیں۔ اُنہوں نے اپنی حب الوطنی کو تقریروں میں نہیں بلکہ اپنے خون سے لکھا ہے اور اکثر سب سے بڑی قربانی دے کر ہمیں پرامن نیند کا تحفہ دیا ہے۔

اُنہیں یاد کرنا صرف ان کی شجاعت کو خراج نہیں بلکہ اس سچ کو تسلیم کرنا ہے کہ بھارت کی طاقت اس کی گوناگونی میں ہے۔ ترنگا جسے وہ سلام کرتے ہیں وہ کسی کا مذہب نہیں پوچھتا، صرف وفاداری مانگتا ہے۔ اور اس پکار پر مسلم سپاہی کبھی پیچھے نہیں ہٹے۔ اُن کی کہانیاں صرف بہادری کی نہیں بلکہ ایمان اور آزادی، شناخت اور قومیت کے درمیان اٹوٹ رشتے کی علامت ہیں۔ اُن کی پہرہ داری میں بھارت کا خواب زندہ ہے۔

وزیر اعظم مودی کا لال قلعہ سے خطابِ عام

راشٹریہ سیوک سنگھ کی قصیدہ خوانی

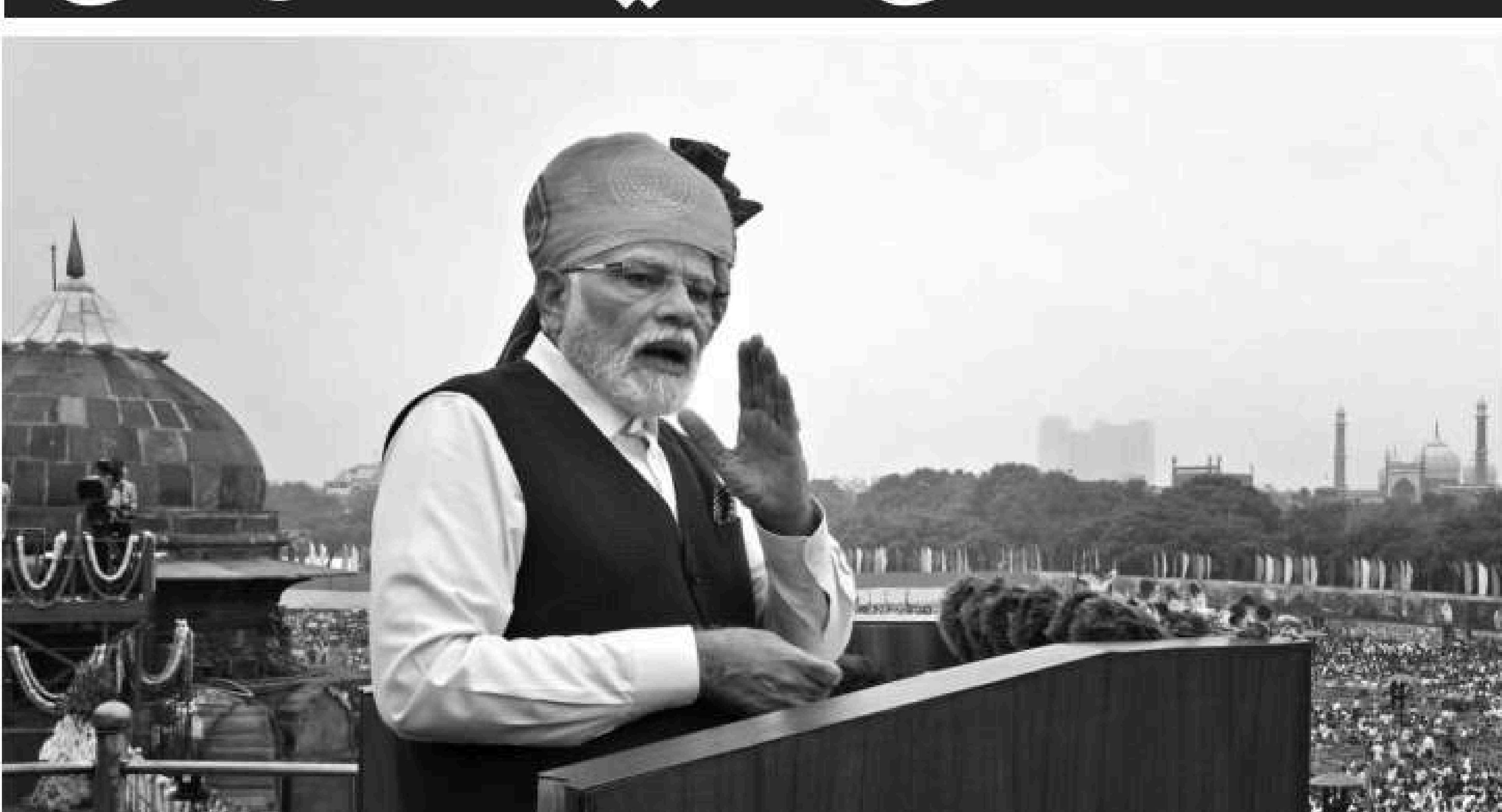

عبدالعزیز

وزیر اعظم نریندر مودی 'پہلگام سانحہ' اور 'آپریشن سیندور' یعنی تین مہینے سے جو کچھ مسلسل بول رہے تھے اسے گزشتہ روز (15 اگست) لال قلعہ سے اپنی تقریر میں ایک ایک کر کے بیان کر رہے تھے۔ ان کی تقریر میں لفاظی اور جملہ بازی کے سوا کچھ نہیں تھا۔ کسی نے ان کے متعلق کہا ہے کہ اس وقت دنیا میں ان سے زیادہ کوئی جھوٹ نہیں بولتا۔ اگر ان کے جھوٹ پر کتاب تیار کی جائے تو سیکڑوں کتابیں تیار ہو سکتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ راہل گاندھی ان کے جھوٹ اور عمل کا پردہ فاش کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ

'کھلا ہے جھوٹ کا بازار آؤ سچ بولیں - نہ ہو بلا سے خریدار آؤ سچ بولیں' (قتیل شفائی)

جب جھوٹ کا بازار گرم ہو اور ہر طرف اندھیرے ہی اندھیرے دکھائی دیں تو بحر ظلمات میں ایک کرن بھاری ہوتی ہے۔ آج پورے ملک کے لئے راہل گاندھی امید کی ایک کرن بن کر ابھرے ہیں۔ اب تو ایسے لوگ ہیں جو یہ کہہ رہے ہیں کہ راہل گاندھی کے سوا اس وقت کوئی ایسا نہیں ہے جو آر ایس ایس کے فاسد نظریے کے خلاف اعلانِ جنگ کر رہا ہو۔ راہل گاندھی کو لوگ مہاتما گاندھی اور جے پرکاش نرائن سے بھی تشبیہ دینے لگے ہیں۔ گاندھی جی کو تو آر ایس ایس کی مخالفت کی قیمت چکانی پڑی۔ جے پرکاش کانگریس کو مات دینے کے لئے آر ایس ایس کی سیاسی شاخ جن سنگھ کو جنتا پارٹی میں شامل کرنے میں تامل سے بھی کام نہیں لیا۔ جے پرکاش نرائن نے اندرا گاندھی کی آمریت کی مخالفت کی تھی۔ اس وقت راہل گاندھی بھی آمریت کے مخالف ہیں۔

راہل گاندھی کے آمنے سامنے صرف آر ایس ایس ہی نہیں ہے بلکہ آر ایس ایس کی سیاسی تنظیم بی جے پی اس کے مکھیا مسٹر نریندر مودی ہیں۔ نریندر مودی نے 79ویں یوم آزادی کے موقع پر آر ایس ایس کی جس طرح قصیدہ خوانی کی ہے اس سے ان کے جھوٹ کا پلندہ کافی وزنی ہو گیا ہے۔ انھوں نے آر ایس ایس کے بارے میں کہا کہ وہ دنیا کی سب سے بڑی غیر سرکاری اور کلچرل تنظیم ہے۔ حقیقت میں یہ اس وقت دنیا کا سب سے بڑا جھوٹ ہے۔ اس وقت ہمارے ملک میں بی جے پی یا مودی کی حکومت نہیں ہے بلکہ آر ایس ایس کی حکومت ہے۔ آر ایس ایس کے بغیر موجودہ حکومت میں ایک پتہ بھی نہیں ہلتا۔ جس وقت ایل کے اڈوانی کا طوطی بولتا تھا آر ایس ایس نے ان کو حاشیئے پر کر دیا۔ نریندر مودی نے 2024ء کے جنرل الیکشن کے موقع پر آر ایس ایس سے منہ موڑنے کی کوشش کی تھی لیکن آر ایس ایس نے انھیں الیکشن میں ایسا سبق سکھایا کہ پھر وہ آر ایس ایس کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو گئے۔ ناگپور جا کر آر ایس ایس کے دفتر میں موہن بھاگوت سے معافی تلافی کی۔ ابھی تک موہن بھاگوت نے شاید ان کو معاف نہیں کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موصوف موہن بھاگوت اور آر ایس ایس کو خوش کرنے کے لئے اپنی مدر تنظیم کی قصیدہ خوانی سے باز نہیں آئے۔ اس قصیدہ خوانی سے آر ایس ایس کے ذمہ داران شاید ہی خوش ہوں لیکن پر چارک کی تعریف سے ان کی ساری تقریر پر پانی پھر گیا۔

آر ایس ایس کو کسی معنی میں کلچرل تنظیم نہیں کہا جا سکتا بلکہ آر ایس ایس ایک ایسی تنظیم ہے جو ملک میں ہندو راشٹر اور ہندوتو کی حکومت چاہتا ہے۔ ہندوؤں کے اتحاد کے ذریعے مسلمانوں، عیسائیوں اور کمیونسٹوں سے محاذ آرائی کر رہا ہے۔

آزادی کی لڑائی میں آر ایس ایس نے حصہ لینے کے بجائے انگریزوں کا ساتھ دیا تھا۔ آزادی کے بعد جو ترنگا پرچم بنا اس کی مخالفت کی اور اعلان کیا کہ ان کا ایمان اور یقین بھگوا (زعفرانی) رنگ پر ہے۔ قومی جھنڈے کے تین رنگوں سے ان کو اختلاف ہے۔ یہ بات ان کے ترجمان 'آرگنائزر' میں نمایاں لفظوں میں لکھا گیا۔ چالیس سال تک آر ایس ایس نے اپنے دفتر پر ترنگا نہیں لہرایا۔ آر ایس ایس نے ہندستان کے دستور کی بھی مخالفت کی۔ ان کے لیڈروں نے کہا کہ دستور میں 'منوسمرتی' کی کوئی بات نہیں ہے اس لئے ان کے نزدیک یہ دستور بے معنی ہے۔ آج بھی بی جے پی اور آر ایس ایس کے لیڈران دستور ہند کو دل سے تسلیم نہیں کرتے۔ جمہوریت، سیکولرزم اور سوشلزم کو دستور سے ہٹانے کی مہم ان کی طرف سے جاری ہے۔

مہاراشٹر پولس کے سابق آئی جی ایس ایم مشرف نے ''آر ایس ایس ہندستان کی سب سے دہشت گرد تنظیم ہے'' کے عنوان سے ایک کتاب شائع کی ہے جو اس وقت کئی زبانوں میں دستیاب ہے۔ اس کتاب میں انھوں نے لکھا ہے کہ آر ایس ایس کے لوگوں کے ذریعے 17 مقامات پر بم بلاسٹ ہوئے ہیں۔ ان تمام بم دھماکوں کے خلاف 17 عدالتوں میں مقدمات زیر سماعت ہیں۔ دو تین سال پہلے جناب ایس ایم مشرف صاحب کلکتہ کی چند یونیورسٹیوں کے طالب علموں کی دعوت پر کلکتہ تشریف لائے تھے۔ جناب مشرف صاحب نے کئی مجمع عام میں کہا کہ ''آر ایس ایس، بی جے پی یا کسی نے بھی اب تک میری کتاب کو چیلنج نہیں کیا ہے۔ اس کی وجہ صاف ہے کہ میری کتاب میں حقائق، دلائل اور ثبوتوں کے ساتھ پیش کئے گئے ہیں''۔ قابل غور ہے کہ ایک ایسی تنظیم جو ملک میں نفرت اور تفرقہ پھیلانے کا کام کر رہی ہو، ملک کو کمزور کرنے میں مصروف عمل ہو، آزادی کی لڑائی میں جس کا کوئی حصہ نہ ہو، کیا یوم آزادی کے موقع پر کسی کے لئے یہ صحیح ہوگا کہ وہ آر ایس ایس کے حق میں رطب اللسان ہو۔

☆☆☆☆

جب لفظ بھاری پڑ گئے۔ کے این راجنا کا سیاسی زوال

از : عبدالحلیم منصور

کرناٹک کی سیاست میں حالیہ دنوں ایک اہم موڑ اس وقت آیا جب وزیر کوآپریشن کے این راجنا کو اچانک کابینہ سے برطرف کر دیا گیا۔ اس فیصلے نے نہ صرف ریاستی سیاسی حلقوں میں ہلچل پیدا کی بلکہ پارٹی کے اندرونی ڈھانچے، حکمتِ عملی اور نظم و ضبط پر بھی سوالات کھڑے کر دیے۔ بظاہر برطرفی کی وجہ راجنا کے متنازع بیانات بتائی جا رہی ہے، مگر سیاسی مبصرین کے نزدیک معاملہ اس سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔ یہ محض زبان کی لغزش یا وقتی بے احتیاطی نہیں بلکہ ریاستی اور جماعتی سیاست میں طاقت کے توازن، پسماندہ طبقات کے اثر و رسوخ، اور پارٹی ہائی کمانڈ کے سخت پیغام کا امتزاج ہے۔ کے این راجنا کا سیاسی سفر طویل اور نشیب و فراز سے بھرپور ہے۔ وہ ایک ایسے رہنما کے طور پر جانے جاتے ہیں جو اپنی رائے کھل کر دیتے ہیں، چاہے وہ پارٹی قیادت کے موقف سے مختلف ہی کیوں نہ ہو۔ یہی عادت ان کی سیاسی پہچان بھی بنی اور مشکلات کا باعث بھی۔ گزشتہ چند ہفتوں میں ان کے متعدد بیانات براہ راست پارٹی کے اعلیٰ رہنماؤں اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف سمجھے گئے۔ خاص طور پر راہل گاندھی کی قیادت میں بی جے پی کے خلاف جاری ووٹ چوری مہم کے دوران ان کے بعض تبصرے پارٹی کے لیے غیر موافق فضا پیدا کرنے کا سبب بنے۔ ایسے میں قیادت کے لیے خاموش رہنا ممکن نہ تھا، کیونکہ اس سے پارٹی کی اندرونی یکجہتی خطرے میں تھی۔ راجنا کی برطرفی کا پس منظر صرف بیانات تک محدود نہیں۔ وہ نہ صرف کانگریس کی ریاستی سیاست میں پسماندہ طبقات کی ایک نمایاں آواز سمجھے جاتے ہیں بلکہ ماضی میں کے پی سی سی کی صدارت کے لیے اپنی دعویداری بھی پیش کر چکے ہیں۔ یہ دعویٰ پارٹی کے اندرونی دھڑوں میں کشیدگی کا باعث بنا اور مختلف لابیوں کے درمیان طاقت کی کشمکش کو مزید بڑھا گیا۔ پسماندہ طبقات کی سیاست کرناٹک میں ہمیشہ سے اہم رہی ہے، اور راجنا جیسے رہنماؤں کا کردار اس تناظر میں پارٹی کے لیے مفید بھی ہو سکتا تھا، مگر ان کی غیر محتاط زبان اور قیادت پر کھلے عام تنقید کے انداز نے معاملات کو بگاڑ دیا۔ پارٹی ہائی کمانڈ کا موقف واضح تھا کہ داخلی اختلافات کو عوامی سطح پر لانا کسی صورت قابلِ قبول نہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب مخالفین ہر کمزوری کو سیاسی ہتھیار میں بدلنے کے لیے تیار ہوں۔ بی جے پی اور جے ڈی ایس نے فوراً اس موقع کو غنیمت جانا اور کانگریس پر عدم برداشت، داخلی انتشار اور سیاسی انتقام کے الزامات عائد کیے۔ ان جماعتوں کے نزدیک راجنا کی برطرفی اس بات کا ثبوت ہے کہ کانگریس حکومت اپنے وزراء کی آزاد رائے سننے کا حوصلہ نہیں رکھتی۔ اس کے برعکس کانگریس کے حامی حلقے اس اقدام کو نظم و ضبط کی بحالی اور حکومتی استحکام کے لیے ناگزیر سمجھتے ہیں، ان کے مطابق ایک وزیر کا میڈیا میں قیادت کے فیصلوں کے خلاف بیانات دینا حکومت کی ساکھ اور پارٹی کی حکمت عملی کے لیے نقصان دہ ہے۔ یہ واقعہ اس بات کی یاد دہانی بھی ہے کہ سیاست میں الفاظ محض خیالات کے اظہار کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک ایسا ہتھیار ہیں جو غلط وقت یا غلط جگہ استعمال ہونے پر اپنے ہی حامل کے خلاف جا سکتا ہے۔ راجنا جیسے تجربہ کار رہنما کے لیے یہ پہلا موقع نہیں کہ ان کے بیانات نے تنازع کھڑا کیا ہو، مگر اس بار حالات زیادہ حساس تھے اور قیادت کی جانب سے برداشت کی گنجائش کم۔ سیاست میں اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ کسی ایک رہنما کے غیر ذمہ دارانہ بیان سے مخالفین کو موقع ملتا ہے، میڈیا میں بحث چھڑتی ہے، اور آخرکار پوری جماعت کو دفاعی پوزیشن اختیار کرنی پڑتی ہے۔

آئندہ کے منظرنامے میں سب کی نظریں اس بات پر ہوں گی کہ راجنا کا سیاسی راستہ اب کدھر جاتا ہے۔ کیا وہ پارٹی کے اندر رہ کر دوبارہ جگہ بنانے کی کوشش کریں گے یا آزادانہ سیاسی شناخت قائم کرنے کی طرف بڑھیں گے؟ ان کا اثر و رسوخ، خاص طور پر پسماندہ طبقات میں، نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، اس لیے یہ ممکن ہے کہ وہ آنے والے دنوں میں ایک نئے سیاسی بیانیے کے ساتھ سامنے آئیں۔ دوسری طرف کانگریس حکومت کے لیے یہ ایک آزمائش بھی ہے کہ برطرفی جیسے اقدامات کے بعد وہ داخلی نظم و ضبط برقرار رکھتے ہوئے عوامی توقعات اور انتخابی وعدوں کو کس حد تک پورا کر پاتی ہے۔ بالآخر کے این راجنا کی برطرفی ایک محض انتظامی فیصلہ نہیں بلکہ ریاستی سیاست میں طاقت، زبان، اور حکمتِ عملی کے نازک توازن کی عکاسی ہے۔ یہ اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ سیاست میں الفاظ کا انتخاب اور بیانات کا وقت کس قدر اہمیت رکھتے ہیں، اور کس طرح ایک غیر محتاط جملہ پورے سیاسی کیریئر کے رخ کو بدل سکتا ہے۔ اس واقعے سے یہ سبق بھی ملتا ہے کہ جمہوری سیاست میں اختلافِ رائے ضروری ہے، لیکن اس کی حد بندی اور اسلوب اگر نظم و ضبط سے عاری ہو تو یہ اختلاف محض ذاتی نقصان ہی نہیں بلکہ جماعت کے اجتماعی نقصان میں بھی بدل جاتا ہے۔

مسلمان قوم کے ساتھ نفرت وفرقہ وارانہ سیاست بند ہونا چاہئے

مفتی محمد رضوان عالم قاسمی

ملک کی 79 / ویں یوم آزادی کی سالگرہ کے موقع پر اس وقت اس بات کا سب سے زیادہ دکھ ہیکہ آزادی کی جس عظیم نعمت کو وطن پر مر مٹنے والے بڑوں اور بزرگوں کے کندھے سے کندھا ملا کر جس مسلمان قوم نے سب سے بڑی قربانی دی تھی اور آج سے 79 / سال قبل بڑی لمبی جدوجہد اور جان و مال کی بے نظیر قربانیوں کے نتیجے میں انگریزی حکومت سے آزادی حاصل کی تھی افسوس کہ آج ملک بھر میں نفرت وفرقہ وارانہ سیاست، دہشت پسندی، تعصب، خودغرضی ومفاد پرستی واقرباء پروری کے جنون جیسے حالات ملک کے مسلمانوں کے ساتھ بند ہونا چاہئے آج موجودہ ماحول کو دیکھ کر ملک کے مسلمانوں کے دل و دماغ پر سکتہ طاری ہے جبکہ آزادی کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ سامراجی قوتوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مسلمان ہمیشہ صف اول میں رہے ہیں طوق غلامی کے خلاف آزادی کی جوت جگانے میں دینی مدارس، علماء کرام، اور صوفیاء عظام کا کردار قائدانہ رہا ہے ملک کی تاریخ، انگلستان کے کتب خانے اس بات کے گواہ ہیں کہ ملک کو انگریزوں کی غلامی سے نجات دلانے کیلئے جس طبقہ نے سب سے زیادہ قربانیاں دی ہیں وہ مسلمان ہیں جس کی مثال ملک کی کوئی دوسری قوم پیش نہیں کرسکتی سن 1757ء سے لیکر 1947ء تک کہ دوسو سالہ جدوجہد تحریک آزادی میں ہر جگہ مسلمان سرفہرست رہے ہیں نواب علی وردی خان، نواب سراج الدولہ، حضرت ٹیپو سلطان شہید، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، حضرت سید احمد شہید، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی، حضرت سید اسماعیل شہید، حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی، حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی، حضرت مولانا فضل حق خیر آبادی، حضرت مولانا عبیداللہ سندھی، ہندوستان کی جلاوطن حکومت کے پہلے وزیراعظم حضرت مولانا برکت اللہ بھوپالی، ممبر پارلیمنٹ حضرت مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی، حضرت مولانا احمد اللہ شاہ مدراسی، کالا پانی کی اندھیری کوٹھری سے رہائی کے بعد ممبئی کے خلافت ہاؤس گاندھی جی کو قائد آزادی بنانے والے شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن دیوبندی، شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی، ڈاکٹر مختار انصاری، حکیم اجمل خان، حضرت مولانا جعفر تھانیسری، حضرت مفتی کفایت اللہ دہلوی، برطانیہ کے شاہی محل میں گول میز کانفرنس کے اندر برطانوی حکومت سے ہندوستان کی مکمل آزادی کا مطالبہ کرنے والے حضرت مولانا محمد علی جوہر، مولانا شوکت علی گوہر، بہار کے پہلے بیرسٹر اور ملک آزادی کیلئے اپنا سب کچھ نچھاور کرنے والے حضرت مولانا مظہر الحق، انگریزوں سے گاندھی جی کی جان بچانے والے بطخ میاں انصاری، شہید مولانا پیر علی، حضرت مولانا سید منت اللہ رحمانی، حضرت مولانا محمد قاسم سوپولوی، حضرت مولانا محمد شمس الہدیٰ مجھولوی وعلمائے صادق پور، وغیرہ سے لیکر ملک کے پہلے وزیر تعلیم امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزاد تک نہ جانے کتنے ایسے بڑے نام ہیں جسے یہاں مختصر میں سمیٹا نہیں جا سکتا، تحریک ریشمی رومال، تحریک خلافت، تحریک بالاکوٹ، انبالہ شازش کیس، جلیاں والا باغ کا سانحہ، موپلا مسلمانوں کی بغاوت، چورا چوری پولس فائرنگ کا واقعہ، نیتا جی کی ازاد ہند فوج کی کارکردگی میں مسلمانوں کی قربانیاں یا ملک کی آزادی کی خاطر پھر اور کوئی تحریک ہر جگہ مسلمان سرفروشانہ انداز اور ایثار وقربانی کے جذبہ سے لبریز نظر آتا ہے ملک کی تحریک آزادی میں دو لاکھ سے زیادہ مسلمان شہید ہوئے جس میں تقریباً 51 ہزار سے زائد علماء کرام ہیں قومی دارالحکومت دہلی کے انڈیا گیٹ پر لگا ہزاروں مسلمان مجاہدین آزادی کے نام کا کتبہ سے کون بے خبر ہے لیکن آج مجھے ملک کی 79 / ویں یوم آزادی کی سالگرہ کے موقع پر بے پناہ خوشی کے ساتھ بڑی فکر مندی ملک کے فرقہ وارانہ حالات، یونیفارم سول کوڈ کے بہانے ملک کے دستور میں مسلمانوں کے مذہبی پرسنل لاء میں مداخلت سمیت شریعت اپلیکیشن ایکٹ کو ختم کرنے کی مذموم کوشش جیسے عزائم سے ہے جبکہ ملک میں پہلے سے تمام لوگوں کیلئے جرم وسزا، ٹیکس، مالیاتی و دیگر معاملات میں قانون ایک طرح کا موجود ہے صرف دیوانی قانون کا ایک حصہ جس میں مذہب وکلچر کے

اعتبار سے شادی، بیاہ، طلاق، میٹیننس، میاں بیوی کا تعلق، ترکہ کی تقسیم وغیرہ کو الگ رکھا گیا ہے یہ اس لئے کہ دنیا کے کسی بھی ملک میں اتنی قومیں مذاہب اور کلچر کے اعتبار سے آباد نہیں ہے جتنا ہمارے وطن عزیز میں ہے آئین کی دفعہ 25 میں اس بات کی گنجائش رکھی گئی ہیکہ ملک کے ہر شہری کو مذہب، کلچر اور رنگ ونسل کے اعتبار سے اپنے اپنے طور طریقے کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی ہوگی لہٰذا ملک کے این ڈی اے الائنس کی شری مان نریندر مودی سرکار سے گزارش ہے کہ وہ یونیفارم سول کوڈ کے بہانے مسلم پرسنل لاء میں مداخلت اور ملک کے مختلف حصوں میں مسلمانوں کے ساتھ ہورہے ناروا سلوک سے آنکھیں موندنے کے بجائے ملک کے اصل حل طلب مسائل متنازع مسائل پر ترجیحی بنیادوں پر خصوصی توجہ فرمائیں حالیہ برسوں میں مذہب کی بنیاد پر مختلف پرب تہوار کے موقع کو محبت اور خوشیاں بانٹنے کے بجائے نفرت کی تقسیم اور فرقہ واریت کی فضا بنانے کیلئے استعمال کیا جارہا ہے مرکزی وصوبائی حکومتیں اس کے سدباب میں ناکام نظر آرہی ہیں کبھی کبھی ملک کے مختلف حصوں میں آئینی عہدوں پر فائز شخصیات کی طرف سے اقلیتی برادری کو دھمکانے، شہریت سے بے دخل کر دینے کی شازشیں اور اس تجربہ پورے ملک میں آزمانے کی صدائیں، سیاست دانوں کے مکر وفریب، مظلوموں کو انصاف کے حصول میں تاخیر، پروشتم شری رام چندر جی کے نام پر آتنک ودہشت گردی مچانے، بے قصوروں کی گرفتاری، مسلمانوں کے گھروں، مساجد، مدارس، درگاہوں، مزارات وغیرہ پر بلڈوزر کارروائیاں، مسلمانوں کے نام پر آباد شہروں، نیم پلیٹ لگے سڑکوں، ریلوے اسٹیشنوں، قدیم تاریخی پارکوں، میدانوں، اداروں کے ناموں کو بدلنے، مسلم اداروں کے اقلیتی کردار کو ختم کرنے، نکاح، طلاق، حلالہ، تعدد ازدواج وغیرہ کے بہانے شرعی قوانین پر نشانہ سادھ کر مسلمانوں اور ان کے مذہب کو بدنام کرنے تک کی شازشوں میں حکومتوں وذرائع ابلاغ (میڈیا) کا فریق کا کردار نبھانا، گائے رکچھا کے نام پر صرف مسلمانوں کے ساتھ ظلم وزیادتی جبکہ اس کے کھانے والوں میں عیسائی، یہودی، قبائلی اور جنوبی ہند کے ہندو بھائی بھی شامل ہیں بیف کی سپلائی اور ملک کی بڑی بڑی فیکٹریوں کے مالکان غیر مسلم احباب ہیں، موجودہ مرکزی وزیر اقلیتی امور جناب کرن رجیجو صاحب تو بیف کھانے کا اعلان ہی کر رہے ہیں مسلمانوں کے خلاف فرقہ پرستی کے جذبات کا کھلا مظاہرہ، ماب لنچنگ، اس پر حکومت کی مصلحت پسندانہ پالیسی، تادیر خاموشی، ملک کی آزادی اور آزادی کے بعد ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے مسلمانوں کی قربانیوں اور عظیم کارناموں کو حرف غلط کی طرح مٹائے جانے کی شازسوں کے نظارے ومشاہدے افسوس ناک ہیں ذرا سوچئے ؟ آزادی کے قریب 79 سال قبل کی بات ہے جب عظیم مجاہد آزادی مولانا عبیداللہ سندھی اپنی عمر کے آخری دنوں میں کافی پریشان نظر آتے تھے تو ایک دن ان کی بیٹی نے ان سے سوال کیا کہ ''ابا جان ! اب انگریز جانے والا ہے آزادی قریب ہے پھر بھی آپ پریشان نظر آتے ہیں ؟ تو مولانا سندھی نے فرمایا کہ بیٹی ※ آزادی ملنے کی خوشی سے زیادہ پریشانی اس بات کی ہے کہ انگریز جن ہاتھوں میں آزادی دے کر جانے والے ہیں آنے والے دنوں میں لوگ کہیں گے کہ اس آزادی سے انگریز کی غلامی اچھی تھی'' یہی بات آج حرف بحرف ثابت ہوتے نظر آرہی ہے آج ملک کے اقتدار پر جلوہ افروز سیاست دانوں کے زبان ودل میں کتنا بڑا فرق ہے ہر کوئی دیکھ رہا ہے حالانکہ ملک کا زمام اقتدار سنبھالتے ہی اپنے پہلے جذباتی خطاب میں عزت مآب وزیر اعظم جناب شری مان نریندر مودی صاحب نے کہا تھا کہ کسی کو بھی کسی کے ساتھ ظلم وزیادتی اور مذہب وفرقہ کے نام پر جارحیت مچانے کی اجازت نہیں دی جائے گی ہر حال میں قومی یکجہتی کو برقرار رکھا جائے گا حکومت کا مول منتر سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا پریاس اور سب کا وشواس ہوگا مسلمانوں کو پچھڑے پن اور پسماندگی سے نکالنے کے لیے انہیں ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں کمپیوٹر دیا جائے گا مگر وزیر اعظم صاحب خود دیکھیں گزشتہ دس برسوں میں حکومت کے مول منتر پر کتنا عمل ہوا ؟ ابھی آزادی منانے سے صرف چند دنوں پہلے سے قومی دارالحکومت دہلی سے قریب گڑگاؤں زبان وبھاشا کے نام پر تخت وتاج کے سامنے جس فرقہ پرستی کا ننگا مظاہرہ ہورہا ہے اور ملک کے مختلف حصوں میں جو بیہودہ نعرے لگائے جاتے ہیں ویڈیوز وائرل ہوتا ہے ملک کی سب سے بڑی اقلیت اور ملک کی آزادی کیلئے سب سے زیادہ قربانی دینے والی قوم کو کاٹ دینے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں مہا پنچایت بلا کر بائیکاٹ کرنے کا اعلان کیا جاتا ہے کیا ایسے لوگوں کے گھروں پر بلڈوزر چل رہا ہے؟ کیا یہ ملک کیلئے شرم کی بات نہیں ہے ؟ کیا ان حالات میں آج صدیوں پرانی گنگا جمنی تہذیب کی روح نہیں کانپ رہی ہے؟ اس پر حکمرانوں سے لیکر ادنیٰ ہندوستانی تک کو ٹھنڈے دل سے سوچنے کی ضرورت ہے! کیا ایسے ہی منفی افکار ونظریات کے فروغ اور اقتدار کے دوہرے معیار سے ملک آگے بڑھے گا اور ہندوستان وشوگرو اور سوپر پاور بنے گا ؟ کیا اس سے کثرت میں وحدت کی فضا قائم رہے گی؟ کیا ایسے میں صدیوں پرانی ہندوستانی تہذیب جو انسانیت کی تاریخ ہے زندہ بچے گی؟ حقیقت یہ ہے کہ آج ملک کو ایک ایسے ایماندار حوصلہ مند قائد کی ضرورت ہے جو جرآت اور یقین کے ساتھ آزادی کی حفاظت اور آئین کی بالادستی قائم کرے جس کے دل و دماغ ہر طرح کے تعصب، غلو، انتہاپسندی اور منہ میں رام رام بغل میں چھری والی کہاوت سے پاک وصاف ہو جو ہر طرح کے مفاد پرستی سے اوپر اٹھ کر کمزور، مظلوم ومحروم طبقات کیلئے انصاف پر مبنی آزادانہ نظام کو مضبوط بنانے پر عملدرآمد کرے آج ایسے مشکوک وتکلیف دہ حالات میں صدر جمہوریہ، نائب صدر جمہوریہ، ملک کی عدلیہ، ایوان بالا وایوان زیریں پانچوں پر اور بالخصوص ملک کی روح، آئین، جمہوریت، آزادی وسیکولر اقدار سے محبت رکھنے والے ہر بھارتیہ شہری پر لازم ہے کہ وہ آئین میں دیئے گئے حقوق کا تحفظ واحترام اور شہری آزادی کی بقا کے لئے اپنی ذمہ داریاں نبھائے حکمرانوں پر نظر رکھے اور ملک کی 79 / ویں یوم آزادی کی سالگرہ کے موقع پر سب سے نیچے سطح کے ملازم چپراسی سے لیکر سب سے اوپر لائق احترام صدر جمہوریہ تک بلا اختلاف مذہب وملت، رنگ ونسل، زبان وتہذیب، اقلیت واکثریت یہی کہوں گا کہ سب کی انانیت اپنی اپنی جگہ! مگر ظلم و جبر، نفرت وعداوت، تشدد وعدم مساوات کے خلاف ایک آواز ہو کر جنگ آزادی کے متوالوں کی سوچ وفکر کے مطابق ملک کو دنیا کی سپر ترین آزاد وجمہوریہ بنانے میں متحدہ ومتفقہ کردار ادا کریں اور ہم سب عہد کریں کہ جس طرح کل ہمارے اسلاف نے کثرت میں وحدت کا شمع روشن کرکے اپنے جان و مال کی عظیم قربانی دیکر ہمیں آزادی کی نعمت دی وقت آنے پر اس آزادی کی حفاظت کی خاطر ہم اس سے بھی بڑی قربانی دینے سے گریز نہیں کریں گے یہی وقت اور حالات کا تقاضہ ہے تبھی ملک محفوظ رہے گا یہی ملک کو متحد دیکھنے والے و ملک سے محبت رکھنے والے ہر ہندوستانی کی پکار ہونی چاہئے ※ اور مجھے یقین ہے کہ اگر مرکز کی مودی حکومت اور ان کے تمام رفقاء متنازعہ مسائل سے الگ ہو کر اقلیتوں سے کیئے گئے وعدے اور اپنے مول منتر سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا پریاس، سب کا وشواس پر ایمانداری سے عمل کریں گے تو آگے کی تمام راہیں آپ کیلئے ہزار سال □

ڈاکٹر محمد مظاہر الحق کے منفرد مقالے

(مقالاتِ نو کی روشنی میں)

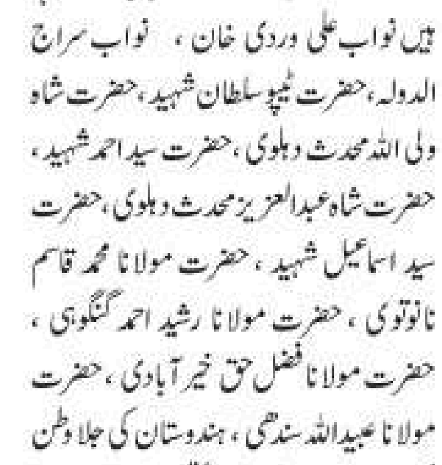

ڈاکٹر احسان عالم

ڈاکٹر محمد مظاہر الحق ایک معروف محقق، ناقد، مضمون نگار، انشائیہ نگار، مقالہ نگار اور افسانہ نویس ہیں۔ وہ تقریباً پانچ دہائیوں سے ادبی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کی کتابیں ''خونی عاشق''(1987)، ''شان بہار''(1990)، ''حکیم لطیف احمد اور ان کی تاریخ گوئی''(1994)، ''سیدۃ اور ان کی تاریخ گوئی''(1997)، ''اردو شاعری کا احتجاجی شعور''(2004)، ''مطالعات''(2008)، ''مستند ہے میرا فرمایا ہوا''(2009)، ''مقالات نو''(2012)، ''جب جب وہ یاد آتے ہیں''، ''سوانح حیات مولانا الحاج سید شاہ محمد نعمت اللہ فریدیؒ''، ''سوانح حیات محمد ظہور عالم رضویؒ'' اور ''ہمارے تبصرے'' شائع ہوچکے ہیں۔

ڈاکٹر محمد مظاہر الحق کی مقالہ نگاری پر معروف قلم کار ڈاکٹر شاہد جمیل بہت ہی جامع انداز میں تحریر رقم کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں: ''ڈاکٹر محمد مظاہر الحق کے تنقیدی وتحقیقی مقالات، موضوعات کے فنی نکات کی گرہیں کھول کر علم وآگہی میں اضافہ کرتے ہیں۔ تجسس کو تسکین، تلاش کو منزل بخشتے اور ذہن کے بند دریچوں کو وا کرتے ہیں۔ ان کا تحقیقی عمل اقلیدی نہیں، سائنسی اور منطقی ہے۔ وہ کسی نکتہ کے مثبت یا منفی پہلو کو ثابت کرنے کے لئے دلائل تلاش نہیں کرتے بلکہ حقائق کی روشنی میں نکات کو محققانہ وتنقیدی پیرائے میں مدلل سامنے لاتے ہیں۔''

ڈاکٹر محمد مظاہر الحق کا ایک مقالہ ''کلاسیکی اردو شاعری کا احتجاجی شعور'' کے عنوان سے ہے۔ اس مقالہ میں وہ لکھتے ہیں کہ یہ تاریخی حقیقت ہمارے پیش نظر ہے کہ پلاسی کی جنگ کے بعد انگریزوں کے اثرات میں تیزی کے ساتھ اضافہ ہونے لگا۔ رفتہ رفتہ ان کی تجارتی سرگرمیاں، سیاسی نوعیت اختیار کرتی گئیں اور مقامی ریاستوں پر بھی ایسٹ انڈیا کمپنی غاصبانہ قبضہ کرنے کی خاطر آخری ناکام کوشش کی گئی۔ 1857 کی اس اولین ناکام جنگ آزادی کا رد عمل یہ ہوا کہ سارے ہندوستان پر انگریزوں کی حاکمیت آئینی بن گئی۔ اس وقت کا ہندوستانی معاشرہ فطری طور پر اس تاریخی واقعے اور سانحے سے متاثر ہوا۔ بہادر شاہ ظفر تخت وتاج کے مالک تھے اور شاعر بھی۔ ان کی قلبی کیفیت کا حال دیکھئے:

یہ رعایا ہند تبہ ہوئی کہوں کیسی ان پہ جفا ہوئی
جسے دیکھا حاکم وقت نے کہا یہ تو قابل دار ہے

ڈاکٹر محمد مظاہر الحق کا ایک مقالہ ''داغ دہلوی کا تغزل'' کے موضوع پر ہے۔ داغ دہلوی کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ داغ کی پرورش لال قلعہ میں ہوئی جہاں رنگینیاں اور رعنایاں اپنے شباب پر تھیں۔ انسانی جبلت کا تقاضا ہے کہ اسے آرام وآسایش میں خدا کی یاد کم آتی ہے۔ مگر داغ عیش پسندانہ ماحول میں پروان چڑھنے کے باوجود خدا اور اس کے احکام سے کبھی غافل نہیں ہوئے۔ یہ خدا کے خوف کا ہی نتیجہ تھا کہ انہوں نے شراب کو کبھی منہ نہیں لگایا۔ اس بات کی تصدیق مولانا احسن مارہروی نے بھی کی ہے۔ خود داغ نے بھی اس طرح اشارہ کیا ہے۔ ملاحظہ ہو:

گو ہے عاشق مزاج و شاہد باز
داغ لیکن شراب خوار نہیں

داغ کا شمار باکمال شعراء میں ہوتا ہے۔ انہوں نے اپنی زبان کی بدولت غزل میں ایک نئی روح پھونک دی۔ وہ زبان و بیان کی پرکھ کا فطری مذاق رکھتے تھے جس پر انہیں فخر تھا۔ ایک شعر ملاحظہ کریں جس میں اردو زبان سے محبت کی بات کہی ہے:

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

قصیدہ عربی شاعری سے فارسی شاعری میں داخل ہوا اور پھر اردو شاعری میں آیا۔ ''صنف قصیدہ اور اس کے لوازم'' کے عنوان سے ڈاکٹر محمد مظاہر الحق نے ایک معلوماتی مقالہ تحریر کیا ہے۔ اپنے مقالہ میں لکھتے ہیں: ''ابتدائی عربی قصیدے میں ذاتی تجربات، شعرا کی روز مرہ کی زندگی، مناظر فطرت اور واردات عشق کا وغیرہ کا بیان کثرت سے ملتا ہے۔ چونکہ اس وقت کے شعراء بہت غیرت مند ہوا کرتے تھے اس لئے مدح و ستائش صلہ وانعام کی خواہش سے بے نیاز ہوکر قصیدہ کہا کرتے تھے۔ مگر یہ بے نیازی زیادہ دنوں تک قائم نہ رہ سکی اور صلہ و انعام کے حصول کا جذبہ کارفرما ہوگیا۔''

مثال کے طور پر چند قصیدے ملاحظہ کریں: سوداؔ نے اپنے قصیدوں میں ممدوح کی مناسبت سے تعریف وتوصیف کی ہے۔ وہ کہتے ہیں:

ہیبت عدل یہ تیری ہے کہ ہر دشت میں شیر
واسطے درد سر آ ہو کے گھسے ہے صندل

شجاع الدولہ کی تعریف میں یہ اشعار کس قدر ان کے شایان شان ہیں:

جس جگہ تیری مروت کا زباں پر ہو ذکر
شعلہ داں جس کی اذیت کو سمجھتا ہے وبال

☆☆

روز میداں قدم اپنا تو جہاں گاڑے ہے
کوہ کا سینہ پھٹے دیکھ ترا استقلال

اردو مرثیہ نگاری کی تاریخ میں میر انیس کی شخصیت بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ انیس نے ذوق سخن اپنے اجداد سے ورثے میں حاصل کیا تھا۔ میر انیس کی فنکارانہ عظمت کا اصل سبب یہ ہے کہ انہوں نے مرثیے کو ایک باضابطہ صنف سخن بنادیا۔ ''میر انیس'' کی شخصیت اور فن پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ میر انیس کے کلام کی ایک خوبی منظر نگاری ہے وہ فنی رموز سے واقف ہی نہیں بلکہ شعری کیفیتوں کو برتنے کا پورا سلیقہ رکھتے ہیں۔ خواہ گرمی کے سماں کا ذکر ہو یا آمد صبح

کی کیفیت کا بیان، میر انیس قدرت کے مناظر کو جس فنکارانہ طریقے سے گرمی کا نقشہ کھینچا ہے، ملاحظہ کریں:

وہ لو، وہ آفتاب کی حدت وتاب وتب
کالا تھا رنگ، دھوپ سے دن کا مثال شب
خود نہر علقمہ کے بھی سوکھے ہوئے تھے لب
خیمے جو تھے حبابوں کے تپتے تھے سب کے سب

ڈاکٹر محمد مظاہر الحق نے ''حکیم لطیف احمد اور بشیر الدین احمد دہلوی کے تعلقات خطوط کی روشنی میں'' کے عنوان سے ایک جامع اور پُرمغز مقالہ پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ حکیم لطیف احمد کے ایک خط سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے انشائے بشیر کی تصنیف کے لئے قطعۂ تاریخ لکھ کر روانہ کیا لیکن اس کے کچھ ہی دن بعد پھر ایک ترمیم شدہ قطعہ تاریخ لکھ کر بھیجا۔ اس واقعہ سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ حکیم صاحب کا ذہن بشیر الدین کی تصنیف کے لئے ہمیشہ خوبصورت تاریخ کہنے کا متلاشی تھا۔ حکیم صاحب کی نظر تیز تھی اس کا اندازہ اس واقعہ سے ہوجاتا ہے کہ بشیر الدین صاحب نے اپنا ایک دیوان بغرض اصلاح نوح ناروی کے پاس بھیجا۔ موصوف نے تصحیح کرکے لوٹا دیا۔ لیکن بشیر صاحب کو اطمینان نہ ہوا، انہوں نے اس دیوان کو حکیم صاحب کے پاس بھیجا۔ چونکہ حکیم صاحب کو بشیر صاحب سے ایک خاص لگاؤ تھا لہٰذا اول الذکر نے پورے دیوان کو بڑی توجہ سے دیکھا اور اپنی جانب سے دیوان کو عیوب سے پاک کرنے کی حتی المقدور کوشش کی۔ سینکڑوں اشعار پر اصلاح کردی۔

مرزا ہادی رسواؔ اردو ناول نگاری کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہیں اردو کا پہلا نفسیاتی ناول نگار قرار دیا گیا ہے اور اسی موضوع پر اپنی تحریر رقم کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ ناول ''خونی عاشق'' میں جنگ کے بعد فرانسیسی معاشرے کی پامالی کا جو حال بیان کیا گیا ہے وہ عبرت ناک ہے اور الم انگیز بھی۔ ناول نگار مرزا ہادی رسواؔ نے ظاہر و باطن کا جو فرق دکھایا ہے اس سے مٹتی ہوئی اخلاقی قدروں کی تفصیل سامنے آتی ہے۔ جنسی نفسیات کا آئینہ داری میں حقیقت پسندانہ اسلوب نمایاں ہے۔ یہ ناول ایک ایسا تاریخی المیہ بن گیا ہے جس میں معاشرتی زندگی کی الجھنیں بھی ہیں اور زوال آمادہ اخلاقی قدروں کی حکایتیں بھی۔ ''مرزا رسواؔ اور ان کی ناول نویسی کا محرک'' عنوان کے مقالہ میں ڈاکٹر محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ مرزا رسوا کو کتابوں کے مطالعہ کا شوق جنون کی حد تک تھا خواہ شعرا کا دیوان ہو، فلسفہ کی کتاب ہو یا مذہبی کتاب۔ 'خونی عاشق' کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ مرزا رسواؔ نے انجیل کا بھی مطالعہ کیا تھا۔ مذکورہ کتب بینی کے شوق کی وجہ سے مرزا رسوا کے پاس کتابوں کا بڑا ذخیرہ جمع ہوگیا تھا۔ جس میں کچھ نایاب اور کم یاب کتابیں بھی شامل تھیں۔ علامہ واقف عظیم آبادی کی شخصیت کے مخفی پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ علامہ واقف عظیم آبادی درویشانہ زندگی بسر کرتے تھے۔ نام ونمود کے وہ طالب نہیں تھے۔ ان کا دل نہایت حساس تھا۔ ان سے دوسروں کی تکالیف دیکھی نہیں جاتی تھی۔ وہ ہر لمحہ دوسروں کو تکالیف سے نکالنے کی تدابیر سوچتے رہتے تھے۔ انہیں اللہ سے شکوہ کرنے والا انسان پسند نہیں تھا۔

''پروفیسر محمد مصلح الدین: تعارف وتجزیہ'' کے عنوان سے ڈاکٹر محمد مظاہر الحق اپنے مقالہ میں لکھتے ہیں کہ موصوف کی ذات میں تصنع اور ریاکاری نہیں، گھمنڈ اور خودنمائی سے پرہیز کرتے ہیں۔ ان کے دل میں جو ہے وہی ان کی زبان سے نکلتا ہے۔ لوگ روسا کی محفلوں میں شریک ہوکر دلی مسرت محسوس کرتے ہیں لیکن موصوف غریبوں اور مفلسوں کے یہاں حاضر ہوکر خوشی اور سکون کا اظہار کرتے ہیں۔ حاجت مندوں، ناداروں اور غریبوں کی امداد کا جذبہ انہیں میسر ہے۔ ایک طویل مقالہ ڈاکٹر محمد مظاہر الحق نے ''پروفیسر محمد یونس حسین حکیم'' پر تحریر کیا ہے۔ حکیم صاحب ایک پرکشش شخصیت کے مالک ہیں۔ ان کی گفتگو کا انداز نہایت دلچسپ ہوا کرتا ہے۔ ان کی شخصیت اور خوبیوں کے بارے میں محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ 27 نومبر 1984 کو حکیم صاحب کو بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کا چیئرمین بنایا گیا۔ دوٹرم اس عہدہ پر فائز رہے۔ ان دنوں ان کا مسکن محلہ رکن پورہ تھا۔ اس علاقے میں مکانات ضرور تھے مگر دور دور پر واقع تھے۔ چاروں طرف کھیت ہی کھیت جہاں باضابطہ کھیتی کی جاتی تھی۔ دن میں وحشت کا ماحول رہتا، رات کا کیا کہنا۔ اس کے باوجود حکیم صاحب جب تک چیئرمین رہے اسی مکان کے مکین رہے۔ اس سنسان اور غیر آباد جگہ پر رہنا اسی شخص کے لئے ممکن ہے جس کا دل ایمان کی قوت سے سرشار ہو اور جنگل میں منگل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

پروفیسر محمد شفاعت کی شخصیت اور ان کی گوناگوں خوبیوں کا اعتراف کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد مظاہر الحق لکھتے ہیں کہ شفاعت صاحب ایک سلف میڈ آدمی ہیں۔ وہ آج جس مقام پر ہیں اس میں ان کی محنت اور لگن کو بڑا دخل ہے۔ وہ ذہین طبع انسان ہیں۔ ان کی آنکھوں میں ذہانت کی چمک اور لہجے میں شرافت کی کھنک پائی جاتی ہے۔ قدرت نے انہیں سخن فہمی اور بذلہ سنجی کا جوہر بھی عطا کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ برمحل بات کہنے کی صلاحیت بھی دی ہے۔ ان سے جو بھی ملا وہ ان کا گرویدہ ہوگیا۔ وہ بچپن سے ہی ایک غیرت مند طبیعت کے مالک ہیں۔ ان کی غیرت مندی کا یہ عالم ہے کہ انہوں نے کبھی اپنے والد ماجد کے آگے ہاتھ نہیں پھیلایا۔ میٹرک سے ایم ایس سی تک انہوں نے ٹیوشن پڑھا کر اپنی کفالت کی۔ انہوں نے جہاں اپنے سے نیچے کے کلاس والوں کو پڑھایا وہیں ان کے ہم جماعت طالب علم بھی مستفیض ہوئے۔

جمیلہ خاتون کی شخصیت اور فن پر ڈاکٹر محمد مظاہر الحق ایک مقالہ پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ جمیلہ خاتون کی شخصیت کا ایک درخشندہ پہلو یہ ہے کہ انہوں نے نہ کبھی کسی کی شکایت کی اور نہ ہی کسی کا شکوہ سننے میں دلچسپی دکھائی۔ وہ نہایت کم سخن تھیں۔ اپنا کام خود کرلیا کرتی تھیں۔ وہ نوکر یا نوکرانی سے کام کروانے میں یقین نہیں رکھتی تھیں۔ انہیں اپنی بیٹیوں سے کچھ زیادہ ہی لگاؤ تھا۔ بستر علالت کے دوران جب بھی ان کی بیٹیاں آتیں تو آپ کے چہرے پر ایک خاص قسم کا سکون نظر آتا۔ بستر علالت کے دوران بھی لوگوں کی دعوت کرنا نہیں بھولتی تھیں۔

اس طرح ڈاکٹر محمد مظاہر الحق کے مقالات کی روشنی میں یہ بات پورے وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ ان کے مقالے معلوم افزا اور توجہ طلب ہیں۔ تحقیق کرنے والوں کے لئے یہ کتاب مشعل راہ ثابت ہوگی۔

(پرنسپل الحرا پبلک اسکول، دربھنگہ)

ووٹ چوری: 'چوری چوری، چپکے چپکے اب اور نہیں'

راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن کو پھر بنایا نشانہ

نئی دہلی 16 اگست: کانگریس 'ووٹ چوری' کے خلاف جاری مہم کو دن بہ دن تیز کرتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ خاص طور سے سوشل میڈیا پر مستقل ایسی ویڈیوز اور پوسٹس جاری کی جا رہی ہیں، جو عوام میں بیداری پیدا کرنے والی اور حقائق کو سامنے رکھنے والی ہیں۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے اس مہم کو مزید تیزی دیتے ہوئے ایک نئی ویڈیو اپنے 'ایکس' ہینڈل سے شیئر کی ہے۔ اس میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح لوگ ووٹ چوری کو لے کر بیدار ہو رہے ہیں۔ راہل گاندھی نے اس ویڈیو کے ذریعہ الیکشن کمیشن اور مودی حکومت کو ہدف تقید بنایا ہے اور لکھا ہے کہ ''اب مزید نہیں، عوام بیدار ہوگئی ہے۔'' اس سے قبل بھی کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے فرضی ووٹ ڈالنے سے متعلق ایک ویڈیو شیئر کی تھی۔ ویڈیو کے ذریعہ کھڑگے نے لوگوں سے گزارش کی کہ وہ اپنی آواز اٹھائیں اور آئینی اداروں کو بی جے پی کے چنگل سے بچانے میں ان کی مدد کریں۔ تازہ ویڈیو راہل گاندھی نے ووٹ چوری کے خلاف جاری مہم کو وسیع سطح پر پھیلانے کے لیے جاری کی ہے۔ اس ویڈیو کو کانگریس لیڈران تیزی کے ساتھ شیئر کر رہے ہیں۔ راہل گاندھی نے اس ویڈیو کے ساتھ لکھا ہے ''چوری چوری، چپکے چپکے.. لیکن اب مزید نہیں، عوام اب بیدار ہوگئی ہے۔'' کانگریس رکن پارلیمنٹ اور جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بھی اس ویڈیو کو سوشل میڈیا پر شیئر کیا ہے۔ ویڈیو شیئر کرتے ہوئے وہ لکھتی ہیں کہ ''کہیں آپ کا ووٹ بھی تو چوری نہیں ہو گیا؟ اب مزید نہیں، ووٹ چوری بند کرو۔'' اس کے ساتھ انھوں نے انگریزی میں 'ہیش ٹیگ اسٹاپ ووٹ چوری' بھی لگایا ہے۔ شیئر کردہ اس تازہ ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ ایک شخص پولیس اسٹیشن اپنے ووٹ کی چوری ہونے سے متعلق رپورٹ لکھوانے پہنچتا ہے۔ پولیس کہتی ہے کہ ووٹ کیسے چوری ہو سکتا ہے؟ اس بارے میں وہ شخص کہتا ہے کہ صرف ایک نہیں، لاکھوں ووٹوں کی چوری ہو رہی ہے۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ ووٹر لسٹ سے نام کاٹ کر فرضی ووٹ ڈال کر ووٹوں کی چوری کی جا رہی ہے۔ اس کے بعد 2 پولیس والے آپس میں بات کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ''کہیں ہمارا ووٹ تو چوری نہیں ہو گیا۔''

راہل گاندھی نے جب بھی یاترا کی، جمہوریت نے کروٹ لی: کانگریس

نئی دہلی، 16 اگست (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ جب بھی پارٹی کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے یاترا شروع کی، ملک میں جمہوریت نے کروٹ لی ہے اور اس بار بہار میں ووٹر ادھیکار یاترا شروع کی جا رہی ہے، اس لیے وہاں بھی تبدیلی آئے گی۔ کانگریس کے شعبہ ابلاغیات کے سربراہ پون کھیڑا نے ہفتہ کے روز یہاں پارٹی کے صدر دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ مسٹر راہل گاندھی کی ووٹر ادھیکار یاترا اتوار سے بہار کے سہسرام سے شروع ہو رہی ہے، جو 16 دنوں میں 1300 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہار میں تبدیلی کا باعث بنے گی۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بڑی تعداد میں یاترا میں شامل ہوں۔ مسٹر پون کھیڑا نے کہا، "جب بھی راہل گاندھی جی یاترا کے لیے نکلے ہیں، اس ملک کی جمہوریت نے کروٹ لی ہے۔ 'ووٹر ادھیکار یاترا' ایک تاریخی پہل ہوگی۔ یہ یاترا ہم سب کے وجود کی لڑائی میں سنگ میل ثابت ہوگی۔" انہوں نے کہا کہ بہار میں کل سے شروع ہونے والی یاترا لوگوں کو بیدار کرنے کی یاترا ہے، کیونکہ سازش کرنے والے باز نہیں آئیں گے، وہ ووٹ چوری کرنے کی کوشش کریں گے۔ کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ 'ووٹر ادھیکار یاترا' بہار کے سہسرام سے 17 اگست کو شروع ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 16 روزہ یاترا یکم ستمبر کو پٹنہ میں بہت بڑی ریلی کے ساتھ ختم ہوگی اور انڈیا اتحاد کے رہنما اس میں شرکت کریں گے۔ یہ یاترا 'ایک شخص ایک ووٹ' کے حق کے واسطے لڑنے کے لیے نکالی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد ہندوستان میں آزادی سے سانس لینا صرف اس لیے ممکن ہے کہ ہمارے پاس ووٹ کی طاقت ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے لڑائی شروع کی ہے تاکہ ملک کا ہر شہری آزادی سے سانس لے سکے۔ مسٹر پون کھیڑا نے کہا کہ جس طرح جعلی ووٹ جوڑنے اور کاٹنے کا کھیل چل رہا ہے، اس میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے لوگ رنگے ہاتھوں پکڑے گئے ہیں۔ اب تو عام شہری بھی ووٹ چوری کا ثبوت دے رہے ہیں۔ مسٹر پون کھیڑا نے کہا، "جب ہمارے انڈیا الائنس کے ساتھیوں اور سماجی کارکنوں نے مل کر اپیل کی تو سپریم کورٹ کو بھی مداخلت کرنی پڑی۔ یہ سازش صرف ووٹ چھیننے کی نہیں تھی، یہ آپ کی اور ہماری شناخت چھیننے کی سازش تھی۔" انہوں نے کہا کہ آج دلتوں، پسماندہ طبقوں، مظلوموں، استحصال زدہ طبقوں اور اقلیتوں کو اپنے حق رائے دہی سے محروم کیا جا رہا ہے، کل ان کی شراکت داری چھین لی جائے گی۔ اس ملک کے غریب طبقے پر حملہ کرنے کی سازش رچی جا رہی تھی، جس کے خلاف ملک کے عوام نے آواز اٹھائی ہے۔

دہلی سمیت کئی ریاستوں میں بارش کا سلسلہ رہے گا جاری، محکمہ موسمیات کا 7 دنوں کے لیے الرٹ

نئی دہلی 16 اگست: ملک بھر میں مانسون اپنا رنگ دکھا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے کئی ریاستوں میں بارش کا دور جاری ہے۔ اس سے جہاں ایک طرف شدید گرمی سے پریشان لوگوں کو راحت ملی ہے تو وہیں دوسری طرف بادل پھٹنے، لینڈ سلائڈ، سیلاب اور آبی جماؤ نے مصیبت کھڑی کر دی ہے۔ اس درمیان محکمہ موسمیات نے 16، 17، 18، 19، 20 اور 21 اگست کے لیے شدید بارش کی پیشن گوئی کی ہے۔ دہلی-این سی آر میں بھی جنم اشٹمی پر بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دہلی میں 16 اگست سے 20 اگست تک رک رک کر بارش ہو سکتی ہے۔ ویسے 15 اگست کو بھی دہلی کے الگ الگ علاقوں میں خوب بارش ہوئی۔ اس سے کئی سڑکیں زیر آب ہوگئیں اور لوگوں کو آمد و رفت میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ آج دہلی کا درجہ حرارت 32 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 24 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے اگلے سات دنوں کے اندر اتر پردیش، اتراکھنڈ، مہاراشٹر، گوا، کونکن، کرناٹک، تلنگانہ، تمل ناڈو، کیرالہ، ساحلی آندھرا پردیش، رائل سیما، ہماچل پردیش، جموں و کشمیر، پنجاب، ہریانہ، مدھیہ پردیش، بہار، مغربی بنگال، اوڈیشہ، سکم، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ، اروناچل پردیش، تریپورہ، ناگالینڈ، میزورم اور میگھالیہ میں الگ الگ وقت پر موسلا دھار بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ جموں کی بات کی جائے تو یہاں سیلاب کے بعد اب بھی بارش کا یلو الرٹ ہے۔ محکمہ موسمیات کی طرف سے اگلے چار دن جموں کے لیے آرینج اور یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس دوران تیز بارش، آندھی طوفان اور بجلی گرنے کا امکان ہے۔ 17 اور 18 اگست کے لیے آرینج اور 19-20 اگست کے لیے جموں میں یلو الرٹ ہے۔ جموں کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 23 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ 16 اور 18 اگست کے دوران کونکن، گوا میں الگ الگ مقامات پر بہت بھاری بارش ہو سکتی ہے۔ اس دوران مدھیہ پردیش کے گھاٹ علاقوں، گجرات میں بھی بارش کے آثار ہیں۔ اگلے سات دنوں میں مہاراشٹر میں الگ الگ مقامات پر شدید بارش ہو سکتی ہے جبکہ 16 سے 19 اگست کے درمیان مشرقی راجستھان اور اتراکھنڈ میں الگ الگ مقامات پر بارش ہونے کا امکان ہے۔ 19 اگست کو جھارکھنڈ، 16 اور 17 سے 21 اگست کے دوران اوڈیشہ، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ میں کچھ مقامات پر بھاری بارش ہو سکتی ہے۔ اگلے پانچ دنوں کے دوران ان علاقوں میں کئی جگہوں پر گرج اور بجلی گرنے کا بھی خدشہ ہے۔ سات دنوں میں ساحلی کرناٹک اور تلنگانہ میں کچھ مقامات پر شدید بارش ہو سکتی ہے۔ کیرالہ اور ماہے، ساحلی آندھرا پردیش اور ینم میں کچھ مقامات پر بھاری بارش کے آثار ہیں۔ 19 اگست تک جنوبی جنزیرہ نما ہندوستان میں تیز رفتار ہوائیں چل سکتی ہیں۔ اگلے پانچ دنوں کے دوران رائل سیما، تمل ناڈو اور تلنگانہ میں گرج اور بجلی کے ساتھ بارش ہونے کے آثار ہیں۔

مودی کل دہلی میں 11 ہزار کروڑ روپے کے دو ہائی وے پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی 16 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اتوار کو یہاں روہنی علاقے میں تقریباً 11 ہزار کروڑ روپے کے دو بڑے قومی شاہراہوں کے پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے۔ اس موقع پر وزیر اعظم اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔ وزیر اعظم کے دفتر نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ یہ پروجیکٹس - دوارکا ایکسپریس وے کا دہلی سیکشن اور اربن ایکسٹینشن روڈ - ٹو (یو ای آر-2) - دارالحکومت کو بھیڑ سے پاک کرنے کے حکومت کے جامع منصوبے کے تحت تیار کیا گیا ہے۔ ان کا مقصد رابطے کو بہت بہتر، سفر کے وقت کو کم کرنا اور دہلی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں ٹریفک کو کم کرنا ہے۔ یہ اقدامات عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے وزیر اعظم کے وژن کی عکاسی کرتے ہیں۔ دوارکا ایکسپریس وے کا 10.1 کلومیٹر طویل دہلی سیکشن تقریباً 5360 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ سیکشن یشوبومی، ڈی ایم آر سی بلیو لائن اور اورنج لائن، آنے والے بجواسن ریلوے اسٹیشن اور دوارکا کلسٹر بس ڈپو کو ملٹی ماڈل کنیکٹیویٹی بھی فراہم کرے گا۔ اس سیکشن میں پیکیج ون: شیو مورتی چوک سے دوارکا سیکٹر 21- میں واقع روڈ انڈر برج تک 5.9 کلومیٹر۔ پیکیج ٹو: دوارکا سیکٹر 21- سے دہلی-ہریانہ سرحد تک 4.2 کلومیٹر، جو اربن ایکسٹینشن روڈ ٹو کو براہ راست رابطہ فراہم کرتا ہے۔ دوارکا ایکسپریس وے کے 19 کلومیٹر طویل ہریانہ سیکشن کا افتتاح وزیر اعظم نے مارچ 2024 میں کیا تھا۔ وزیر اعظم تقریباً 5,580 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ بہادر گڑھ اور سونی پت کے نئے رابطہ راستوں کے ساتھ ساتھ اربن ایکسٹینشن روڈ 2-یو ای آر (2- کے علی پور تا دچاؤ کلاں سیکشن کا بھی افتتاح کریں گے۔ اس سے دہلی کی داخلی اور بیرونی رنگ سڑکوں اور مکربا چوک، دھولہ کواں اور این ایچ 9 جیسے مصروف مقامات پر ٹریفک میں آسانی ہوگی۔ نئے پل بہادر گڑھ اور سونی پت تک براہ راست رسائی فراہم کریں گے، صنعتی رابطے کو بہتر بنائیں گے، شہری ٹریفک کو کم کریں گے اور این سی آر میں سامان کی نقل و حرکت میں تیزی لائیں گے۔

معیشت کو فروغ دینے کے لیے جی ایس ٹی کو آسان بنانے پر بات چیت ہونی چاہیے: کانگریس

نئی دہلی، 16 اگست (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ ملک میں نجی سرمایہ کاری اور نجی کھپت کمزور رہنے سے معیشت کی رفتار تیز نہیں ہو سکتی، اس لیے اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں اصلاحات کی جانی چاہیے اور اسے آسان اور انتہائی چھوٹی، چھوٹی اور درمیانہ درجے کی صنعت (ایس ایم ایس ای) کے موافق بنایا جانا چاہیے، اس لیے اس پر وسیع بحث کی ضرورت ہے۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے ہفتہ کو یہاں ایک بیان میں کہا کہ معیشت کو تیز کرنے کے لیے جی ایس ٹی اصلاحات ان کے منشور کا حصہ رہا ہے اور آخر کار وزیر اعظم نریندر مودی کو لال قلعہ کی فصیل سے ملک سے خطاب کرتے ہوئے اس کی یاد آئی۔ یہ ملکی معیشت کے لیے اچھا ہے، اس لیے اس سمت میں اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیڑھ سال سے زیادہ عرصے سے کانگریس بنیادی طور پر تبدیل شدہ جی ایس ٹی 2.0 کا مطالبہ کر رہی ہے۔ یہ 2024 کے لوک سبھا انتخابی منشور میں ان کے کلیدی وعدوں میں سے ایک تھا۔ کل، مسٹر مودی نے آخر کار محسوس کیا کہ اقتصادی ترقی کو تیز کرنے کے لیے تبدیلیاں ضروری ہیں تاکہ نجی کھپت اور نجی سرمایہ کاری میں اضافہ ہو سکے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ گزشتہ سات سال میں جی ایس ٹی شرحوں میں اضافہ جیسی کئی وجوہات سے کمزور ہوئی ہے۔ اس میں چوری کی خامیاں دور کی جانی چاہئیں اور نرخوں کی تعداد میں بڑے پیمانے پر کمی کی جانی چاہیے۔ شرح کے ڈھانچے کو آسان بنانا ضروری ہے تاکہ ریاستوں کی آمدنی میں کوئی غیر یقینی صورتحال نہ رہے اور بار بار ہونے والے درجہ بندی کے تنازعات کو ختم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایس ایم ای معیشت اور روزگار کا ایک بڑا ذریعہ ہیں، اس لیے ان کے خدشات کو دور کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے جی ایس ٹی پر جامع بحث کا مطالبہ کیا ہے۔

چینی وزیرِ خارجہ وانگ یی کا دورۂ ہند

سرحدی امور پر مذاکرات متوقع

نئی دہلی، 16 اگست (یو این آئی) وزیرِ اعظم نریندر مودی کے اس ماہ کے آخر میں متوقع دورۂ چین سے قبل چین کے وزیرِ خارجہ وانگ یی پیر کو دو روزہ دورے پر ہندوستان پہنچیں گے۔ وزارتِ خارجہ نے ہفتہ کو بتایا کہ مسٹر وانگ قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال کے ساتھ سرحدی معاملات پر تبادلۂ خیال کے علاوہ وزیرِ خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے ساتھ دو طرفہ مذاکرات بھی کریں گے۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی کے پولٹ بیورو کے رکن اور وزیرِ خارجہ کا یہ دورہ مسٹر ڈوبھال کی دعوت پر ہو رہا ہے۔ وانگ یی اور اجیت ڈوبھال کے درمیان خصوصی نمائندہ سطح کی بات چیت ہوگی، جو ہندوستان اور چین کے درمیان سرحدی مسئلے پر مذاکرات کا 24 واں دور ہوگا۔ اس کے بعد چینی وزیرِ خارجہ ڈاکٹر جے شنکر سے بھی دو طرفہ گفتگو کریں گے۔ وزیرِ اعظم مودی کے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی میٹنگ میں شرکت سے قبل وانگ یی کا یہ دورہ نہایت اہمیت کا حامل سمجھا جا رہا ہے۔ دونوں ممالک 2020 میں گلوان میں فوجی جھڑپ کے بعد سے سرحدی صورتحال کو معمول پر لانے اور تعلقات کی بحالی کے لیے مسلسل رابطے میں ہیں۔ گزشتہ برس طے پانے والی مفاہمت کے بعد سرحدی تنازع کے چند امور پر اتفاق رائے بھی ہو چکا ہے۔ ہندوستان اس تنازع کے مستقل حل کا خواہاں ہے۔ امریکہ کی جانب سے ہندوستانی مصنوعات پر درآمدی محصولات میں اضافے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کے تناظر میں بھی اس دورے کو اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ ہندوستان حالیہ دنوں میں روس کے ساتھ ساتھ چین سے بھی رابطے مضبوط کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ وزیرِ خارجہ ڈاکٹر جے شنکر آئندہ ہفتے روسی وزیرِ خارجہ سے ملاقات کے لیے ماسکو روانہ ہوں گے، جبکہ قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال حال ہی میں روس کے دورے سے واپس لوٹے ہیں۔

مرمو اور مودی نے 'سدیو اٹل' جا کر آنجہانی وزیر اعظم واجپئی کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی 16 اگست (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، متعدد مرکزی وزراء اور کئی معززین نے ہفتہ کے روز سابق وزیر اعظم اور بھارت رتن ایوارڈ یافتہ اٹل بہاری واجپئی کو ان کی برسی کے موقع پر ان کی سمادھی 'سدیو اٹل' جا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ محترمہ مرمو، مسٹر مودی اور کئی مرکزی وزراء صبح سویرے 'سدیو اٹل' پہنچے اور آنجہانی لیڈر کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد وہاں منعقدہ دعائیہ جلسے میں شرکت کی۔ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، مرکزی وزراء جگت پرکاش نڈا، کرن رجیجو، گجیندر سنگھ شیخاوت، جے ڈی یو کے رکن پارلیمنٹ سنجے جھا، دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا اور کئی معززین نے بھی سابق وزیر اعظم واجپئی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم مودی نے آنجہانی واجپئی کو ہندوستان کی ترقی اور خود انحصاری کے سفر کا رہنما قرار دیا۔ سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعظم نے کہا، "اٹل جی کو ان کی برسی پر یاد کرتے ہوئے، ہندوستان کی ہمہ جہت ترقی اور خود انحصار ہندوستان کی تعمیر کے لیے ان کی لگن اور خدمت کا جذبہ ہر ایک کو ترغیب دیتا رہے گا۔" "ملک کو مضبوط اور خوشحال بنانے میں بھارت رتن واجپئی کے تعاون کو یاد کرتے ہوئے، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا، "میں اٹل جی کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، انہوں نے اپنی پوری زندگی ایک مضبوط اور خوشحال ہندوستان کی تعمیر کے عزم کے ساتھ کام کرتے ہوئے گزاری۔ قوم ان کے بے مثال تعاون کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔" "مسٹر واجپئی نے 2018 میں آج ہی کے دن آخری سانس لی تھی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اٹل جی کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر واجپئی کی اصولوں پر مبنی سیاست اور فیصلہ کن قیادت کی وراثت پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے ایکس پر کہا،" سابق وزیر اعظم، بی جے پی کے بانی رکن، بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپئی جی نے اقدار پر مبنی سیاست کو آگے بڑھا کر ترقی اور اچھے نظام حکومت کی مضبوط بنیاد رکھی۔ اٹل جی ایک ایسے رہنما تھے جنہوں نے اصولوں اور نظریات سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا، چاہے اس کے لئے انہیں اپنی حکومت ہی کیوں نہ گنوانی پڑی۔ کارگل جنگ کے دوران پاکستان کو منہ توڑ جواب دینے میں سابق وزیر اعظم واجپئی کے کردار کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "ان کی قیادت میں، ہندوستان نے پوکھرن میں کامیاب ایٹمی تجربات کیے اور کارگل جنگ میں دشمنوں کو منہ توڑ جواب دیا، اٹل جی اپنے خیالات اور عمل سے ہم سب کو قومی خدمت کے راستے پر چلنے کی ترغیب دیتے رہیں گے۔" "مسٹر واجپئی، بھارتیہ جنتا پارٹی کے سرکردہ رہنماؤں میں سے ایک تھے جو تین مرتبہ ہندوستان کے وزیر اعظم رہے۔ مسٹر واجپئی 1996 میں مختصر وقت کے لیے، 1998 سے 1999 تک 13 ماہ کے لیے اور 1999 سے 2004 تک مکمل میعاد کے لیے وزیر اعظم رہے۔ انھیں اقتصادی اصلاحات کو آگے بڑھانے کا سہرا دیا جاتا ہے جنہوں نے اونچی شرح نمو کے لیے راہ ہموار کی۔

جشن آزادی کا مطلب ہر شخص کی خوش حالی

آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس (دہلی) کے جلسہ عام میں شرکاء کا اظہار خیال

نئی دہلی، 16 اگست (یو این آئی) آل انڈیا یونانی طبی کانگریس (دہلی) کی جانب سے 79 ویں جشن آزادی کے موقع پر ایک پُروقار تقریب کا اہتمام بیری والا باغ، نئی دہلی میں کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے کہا کہ جشن آزادی کا مطلب ملک کے ہر شخص کی خوش حالی۔ انہوں نے کہا کہ انصاف پر مبنی حکمرانی اور عمدہ صحت ہر شخص کی خوش حالی کی ضمانت ہے۔ بہت بڑے اسپتال کے قیام سے لوگوں کو تسلی ضرور ملتی ہے مگر تسلی بخش علاج نہیں۔ صحت بخش غذا کا نعرہ یقیناً خوش آئند ہے مگر ملاوٹ سے پاک غذا کی فراہمی انتہائی اہم ہے۔ ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے مزید کہا کہ یونانی ڈاکٹروں کی خدمات بلاک سطح تک حاصل کی جائیں تاکہ عوام کو صدیوں آزمائے ہوئے یونانی طریقہ علاج کا فائدہ ملے۔ دہلی میں طب یونانی کی صورت حال پر آل انڈیا یونانی طبی کانگریس دہلی اسٹیٹ کے صوبائی صدر ڈاکٹر شکیل احمد نے روشنی ڈالی اور امید ظاہر کی کہ گزشتہ دہائیوں میں طب یونانی کے ساتھ ہوئے سوتیلے سلوک مزید نہیں ہوں گے۔ جبکہ سینئر نائب صدر دہلی اسٹیٹ ڈاکٹر مرزا آصف بیگ نے کہا کہ آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کی سرگرمیاں لائق ستائش ہیں، ان میں مفت یونانی میڈیکل کیمپ کا تسلسل کے ساتھ اور بہت ہی منظم انداز میں انعقاد بڑا کارنامہ ہے۔ ڈاکٹر ذکی الدین (سابق ڈپٹی ڈائرکٹر یونانی، سی سی آر یو ایم) نے کہا کہ ڈسپلن کے ساتھ تحریکی کام اثر انداز ہوتا ہے۔ اس کے لیے آل انڈیا یونانی طبی کانگریس سے وابستہ افراد اور ذمہ داران قابل مبارکباد ہیں۔ معروف سماجی کارکن عبدالباسط قاضی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور اظہار خیال کرتے ہوئے جشن آزادی اور ہماری ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔ ایڈووکیٹ شان جبیں قاضی نے دور حاضر میں طب یونانی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہمیں عوام کے درمیان جانا چاہیے اور ان کی خدمت کرنی چاہیے۔ خاص طور سے مفت یونانی میڈیکل کیمپ کے ذریعہ عوام اور خواص میں صحت کے تئیں بیداری پیدا کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ ڈاکٹر عزیز بقائی نے عوام کو معیاری دوائیں فراہم کرنا انتہائی اہم بتایا اور کہا کہ عوام کے بھروسہ کے لیے 'جی ایم پی' کے اصول کے مطابق دواسازی کا عمل معیاری ہونا چاہیے۔ اس موقع پر طب یونانی کے فروغ کے لیے بہت سی کارآمد تجاویز منظور کی گئیں۔

مودی نے واجپئی کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 16 اگست (آئی این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو سابق وزیر اعظم اور بھارت رتن ایوارڈ یافتہ اٹل بہاری واجپئی کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں، مسٹر مودی نے قوم کے لیے واجپئی کے تعاون کو یاد کیا اور آتم نربھر بھارت کے لیے ان کے وژن کی تعریف کی۔ وزیر اعظم نے لکھا، "میں اٹل جی کو ان کی برسی پر یاد کرتا ہوں۔ ہندوستان کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ان کی لگن اور خدمت کا جذبہ ایک ترقی یافتہ اور خود انحصار ہندوستان کی تعمیر کے لیے ہر ایک کو ترغیب دیتا رہے گا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے بانی رکن اور ہندوستان کے سب سے معزز سیاست دانوں میں سے ایک واجپئی نے تین بار بحیثیت وزیر اعظم کام کیا، جس میں 1999 سے 2004 تک مکمل مدت بھی شامل ہے۔ انہیں 2015 میں ملک کے سب سے بڑے شہری اعزاز، بھارت رتن سے نوازا گیا۔

مرمو، مودی نے ہم وطنوں کو جنم اشٹمی کی مبارکباد دی

نئی دہلی 16 اگست (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی نے شری کرشنا جنم اشٹمی پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی۔ ہفتہ کو ملک بھر میں شری کرشن جنم اشٹمی بڑی دھوم دھام سے منائی جا رہی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر مبارکباد دیتے ہوئے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے لکھا کہ بھگوان شری کرشنا نے پوری انسانیت کو مذہب کے مطابق فرض کے راستے پر چلنے اور تمام مخلوقات کی بھلائی میں مصروف رہنے کا پیغام دیا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ جنم اشٹمی کے موقع پر ہم سب کو عہد کرنا چاہیے کہ ہم شری کرشن کے دکھائے ہوئے راستے پر چلیں گے اور سماج اور قوم کو مضبوط بنائیں گے۔ وزیر اعظم نے 'ایکس' پر بھی پوسٹ کیا، "تمام ہم وطنوں کو جنم اشٹمی کی نیک خواہشات۔ دعا ہے کہ ایمان، خوشی اور جوش کا یہ مقدس تہوار آپ سب کی زندگیوں میں نئی توانائی اور نیا جوش لائے۔ جئے شری کرشنا!" انہوں نے جنم اشٹمی کو ایمان، خوشی اور جوش کا تہوار قرار دیا۔ اس سے قبل جمعہ کو یوم آزادی کے موقع پر وزیر اعظم مودی نے لال قلعہ کی فصیل سے شری کرشنا کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ حکومت نے شری کرشن کے ششترا کے نام پر مشن 'سدرشن چکر' شروع کیا ہے۔

جیل سپرنٹنڈنٹ پر حملے کے معاملے میں بری شخص جیل میں مردہ پایا گیا، تحقیقات کا حکم

نئی دہلی، 16 اگست (یو این آئی) دارالحکومت کی تہاڑ جیل کے افسر پر حملے سے متعلق ایک معاملے میں حال ہی میں دہلی کی تیس ہزاری عدالت سے بری ہونے والے شخص کی لاش منڈولی جیل کے اندر پراسرار حالات میں ملی ہے۔ مہلوک کی شناخت سلمان تیاگی کے طور پر کی گئی ہے۔ جمعہ کے روز اپنے سیل میں اس کی لاش لٹکی ہوئی ملی تھی۔ جیل حکام نے اسے خودکشی کا معاملہ قرار دیا ہے جبکہ اس کے اہل خانہ نے اس کیس میں سازش کا الزام لگایا ہے۔ واقعہ کی مجسٹریل تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ تیاگی کی موت تیس ہزاری عدالت سے انہیں تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 186 اور 353 کے تحت الزامات سے بری کیے جانے کے چند روز بعد ہوئی ہے۔ اس پر سرکاری ملازم کے کام میں رکاوٹ ڈالنے اور اس پر حملہ کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ یہ مقدمہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ رام اوتار مینا کی شکایت پر درج کیا گیا تھا، جس میں انہوں نے الزام لگایا تھا کہ سلمان تیاگی نے زیر سماعت قیدیوں کی پیشی کے دوران تہاڑ جیل نمبر 3 کے ویڈیو کانفرنسنگ روم کے اندر انہیں دھکا دیا، بدسلوکی کی اور دھمکی دی۔ سماعت کے دوران عدالت کو استغاثہ کی رپورٹ میں خامیاں نظر آئیں جن میں گواہوں کے بیانات میں تضاد، شکایت کنندہ کا طبی معائنہ نہ ہونا، سی سی ٹی وی فوٹیج کا محفوظ نہ ہونا اور ایف آئی آر درج کرنے میں غیر وضاحتی تاخیر شامل ہیں۔ جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس بھارتی گرگ نے اس ماہ کے شروع میں الزامات کو شک کے دائرے میں شمار کرتے ہوئے بری کر دیا تھا۔ فیصلے کے بعد سلمان تیاگی کے وکیل دیپک شرما نے عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ مقدمہ تضادات پر مبنی ہے اور اس میں قابل اعتماد شواہد نہیں ہیں۔ جیل کے اندر تیاگی کی اچانک موت سے نئے خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ اہل خانہ نے اس کی موت کی وجوہات کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

’تم نہیں جیتو گے‘، اسرائیلی وزیر کا فلسطینی ’نیلسن منڈیلا‘ سے جیل میں ملاقات کے دوران طنز

تل ابیب، 16 اگست (یو این آئی) اسرائیل کے دائیں بازو کے قومی سلامتی کے وزیر نے ممتاز فلسطینی رہنما مروان برغوثی سے جیل میں ملاقات کی اور انہیں کہا کہ ’تم نہیں جیتو گے‘، جمعے کو سامنے آنے والی ویڈیو میں یہ منظر دکھایا گیا، یہ ملاقات ایک سخت گیر کابینہ رکن کے فلسطینی ریاست کے تصور کو ’دفن‘ کرنے کا عہد کرنے کے ایک دن بعد سامنے آئی ہے۔ ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے ’رائٹرز‘ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر اِتمار بن گویر نے اپنے ’ایکس‘ اکاؤنٹ پر یہ ویڈیو شیئر کی، جس میں انہوں نے دو دہائیوں سے زیادہ عرصے سے قید مروان برغوثی (جو فلسطینیوں میں اتحاد قائم کرنے والی شخصیت سمجھے جاتے ہیں) کو بتایا کہ جو بھی اسرائیل کو دھمکائے گا اسے ختم کر دیا جائے گا۔ یہ جیل کا دورہ رواں ہفتے کے شروع میں ہوا تھا، لیکن عوام کے علم میں تب آیا جب انتہائی قوم پرست وزیر خزانہ بیتسلئیل سموتریچ نے جمعرات کو کہا کہ ایک ایسی بستی پر کام شروع کیا جائے گا جو مغربی کنارے کو دو حصوں میں بانٹ دے گی اور اسے مشرقی یروشلم سے مزید کاٹ دے گی، جسے فلسطینی اپنی مستقبل کی ریاست کا دارالحکومت بنانا چاہتے ہیں۔ سموتریچ نے جمعرات کو ایک نیوز کانفرنس میں کہا تھا کہ یہ حقیقت بالآخر فلسطینی ریاست کے تصور کو دفن کر دیتی ہے، اس لیے کہ کوئی چیز نہیں ہے جسے تسلیم کیا جائے۔ بن گویر کی ایکس پر جاری ویڈیو، جس میں برغوثی کمزور دکھائی دے رہے ہیں، وزیر نے ان سے کہا کہ ’تم جیتو گے نہیں، تاریخ کے ہر دور میں جو کوئی اسرائیل کے عوام کے ساتھ الجھے گا، جو کوئی ہمارے بچوں کو قتل کرے گا، جو ہماری عورتوں کو قتل کرے گا، ہم اسے مٹا دیں گے، تمہیں یہ جان لینا چاہیے‘۔ فلسطینی اتھارٹی (پی اے) نے بن گویر کے ان بیانات کو 66 سالہ برغوثی کے لیے ’براہِ راست دھمکی‘ قرار دیا، برغوثی فتح تحریک کے سینئر رکن ہیں جو اتھارٹی چلاتی ہے اور مغربی کنارے کے قابض اسرائیلی علاقوں کے کچھ حصوں میں محدود شہری اختیار رکھتی ہے۔ پی اے کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ وزارت خارجہ انتہائی سخت الفاظ میں ریمون جیل کے انفرادی قید خانے کے حصوں پر انتہا پسند وزیر بن گویر کے دھاوے اور بھائی و رہنما مروان برغوثی کو براہِ راست دھمکی دینے کی مذمت کرتی ہے۔ برغوثی کو 2004 میں 5 بار عمر قید اور 40 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی، جب ایک عدالت نے انہیں دوسری فلسطینی انتفاضہ کے دوران اسرائیلیوں پر گھات لگا کر حملے اور خودکش حملوں کی منصوبہ بندی کا مجرم قرار دیا تھا۔ اسرائیل، برغوثی کو بغاوت میں ان کے کردار کی وجہ سے ’خطرناک عسکریت پسند‘ سمجھتا ہے، تاہم انہوں نے ہمیشہ اپنے خلاف الزامات کی تردید کی ہے۔ مروان برغوثی کی اہلیہ نے فیس بک پر ایک پوسٹ میں انہیں مخاطب کیا اور تحریر کیا کہ ’وہ اب بھی تمہارا پیچھا کر رہے ہیں اور تمہیں ستا رہے ہیں، حتیٰ کہ اس تنہائی والے سیل میں بھی جس میں تم سالوں سے قید ہو‘۔ برغوثی کے حامی کہتے ہیں کہ وہ ایک دن 89 سالہ محمود عباس کے بعد فلسطینی صدر بننے کے سب سے مضبوط امیدوار ہیں اور انہیں نیلسن منڈیلا جیسی شخصیت قرار دیتے ہیں جو ان کی منقسم سیاسی فضا کو متحد اور متحرک کر سکتے ہیں۔ 6 مئی کو شائع ہونے والے فلسطینی پالیسی اور سروے ریسرچ سینٹر کے ایک سروے کے مطابق مروان برغوثی صدارتی دوڑ میں 64 فیصد ممکنہ ووٹ ڈالنے والوں کی شمولیت کے ساتھ 50 فیصد ووٹ حاصل کریں گے، اگر مقابلہ محمود عباس اور سابق حماس سربراہ خالد مشعل کے ساتھ ہو، فلسطینی اتھارٹی کے صدر کے انتخابات 2005 کے بعد سے نہیں ہوئے۔ زیادہ تر عالمی طاقتیں دہائیوں پرانے اسرائیل-فلسطین تنازع کے حل کے طور پر 2 ریاستی حل کی حمایت کرتی ہیں، جس میں ایک آزاد فلسطینی ریاست مغربی کنارے، غزہ پٹی اور مشرقی یروشلم پر مشتمل ہو اور اسرائیل کے ساتھ وجود رکھے۔ اسرائیلی-فلسطینی امن مذاکرات کا آخری دور ایک دہائی سے زیادہ عرصہ پہلے ناکام ہوگیا تھا اور فلسطینیوں کا کہنا ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادکاری اس مستقبل کی ریاست کی عمل داری کو ختم کر رہی ہے، ان زمینوں کو ٹکڑوں میں تقسیم کر کے جن پر وہ اپنی ریاست کے لیے دعویٰ کرتے ہیں۔

ٹرمپ پوتن ملاقات ختم، جنگ بندی کا معاہدہ نہ ہوسکا، روسی صدر کی ٹرمپ کو دعوت

الاسکا، 16 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ اور روسی صدر پوتن کے درمیان اہم ملاقات ختم ہوگئی ملاقات میں جنگ بندی کا اعلان نہ ہوسکا، بعد ازاں دونوں شخصیات نے مشترکہ پریس کانفرنس کی۔
غیر ملکی میڈیا کے مطابق روسی اور امریکی وفود کے درمیان ملاقات ڈھائی گھنٹے سے زائد وقت تک جاری رہی اس موقع پر امریکہ کی جانب سے وزیر خارجہ مارکو روبیو اور خصوصی مندوب وٹکوف جبکہ روسی وفد میں وزیر خارجہ لاروف اور ایلچی یوری اوشاکوف بھی موجود تھے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے روسی صدر پوتن نے کہا کہ ملاقات مثبت اور تعمیری رہی، میرے اور صدر ٹرمپ کے درمیان اچھے براہ راست رابطے ہیں، مذاکرات کی دعوت دینے پر امریکی صدر کے شکر گزار ہیں۔ صدر پوتن نے کہا کہ ہم دونوں تنازع کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ صدر پوتن کا کہنا تھا کہ پائیدار اور دیرپا امن کیلئے جنگ کی بنیادی وجوہات کو ختم کرنا ہوگا، یورپ سمیت دنیا بھر میں سلامتی کے توازن کو بحال ہونا چاہیے، صدر پوتن نے کہا کہ میں پہلے بھی کئی بار کہہ چکا ہوں کہ روس کے تمام جائز خدشات کو زیر غور لانا ہوگا۔ روسی صدر نے بتایا کہ 2022 میں ڈونلڈ ٹرمپ صدر ہوتے تو یوکرین میں جنگ کی نوبت ہی نہ آتی، سابق امریکی صدر جو بائیڈن کو قائل کرنے کی کوشش کی کہ صورتحال کو تصادم کی سطح پر نہ لائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ روس کی یوکرین جنگ کے خاتمے اور دیرپا حل میں خاص دلچسپی ہے، امید ہے ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ اتفاق رائے سے یوکرین میں امن کی راہ ہموار ہوگی۔ صدر ٹرمپ نے اپنے خطاب میں کہا کہ روسی صدر سے ملاقات کے بعد یوکرین کے صدر زیلنسکی اور نیٹو حکام سے ٹیلی فون پر بات کروں گا۔ ٹرمپ نے کہا کہ روسی صدر سے سربراہی ملاقات میں بڑی پیشرفت ہوئی ہے لیکن یوکرین جنگ کے حوالے سے کوئی معاہدہ طے نہیں پایا کیونکہ جب تک معاہدہ نہ ہو، تب تک کوئی معاہدہ نہیں ہوتا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے بتایا کہ اپنے روسی ہم منصب پوتن سے تعمیری ملاقات رہی، اس موقع پر کئی نکات پر اتفاق رائے پایا گیا۔ علاوہ ازیں پریس کانفرنس کے دوران روسی صدر پوتن نے صدر ٹرمپ کو ماسکو میں اگلی ملاقات کی دعوت دی۔ جس کے جواب میں صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ماسکو میں اگلی ملاقات سے متعلق دیکھیں گے کہ کیا یہ ممکن ہے؟۔ قبل ازیں الاسکا آمد پر روسی صدر پوتن کا صدر ٹرمپ نے ریڈ کارپٹ پر استقبال کیا، صدر ٹرمپ روسی مہمان کو اپنی گاڑی میں بٹھا کر ایئربیس سے ملاقات کے مقام پر لے کر گئے۔

سویڈن میں مسجد پر فائرنگ، متعدد زخمی

اسٹاک ہوم، 16 اگست (یو این آئی) سویڈن کے شہر اوری برو میں نماز جمعہ کے وقت ایک مسجد کے قریب اس وقت فائرنگ کا واقعہ رونما ہوا جب نمازی عبادت کر کے مسجد سے باہر نکل رہے تھے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مسجد پر فائرنگ میں کم از کم 3 افراد شدید زخمی ہوگئے جنہیں فوری اسپتال میں منتقل کیا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق اسپتال میں منتقل کیے گئے زخمیوں میں سے ایک نے اسپتال پہنچ کر دم توڑ دیا جب کہ دیگر دو کی حالت بھی تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق اب تک دو افراد کو گولیاں لگنے کی تصدیق ہوئی ہے جنھیں اسپتال میں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ تاحال حملہ آور گرفتار نہیں ہوا اور یہ بھی واضح نہیں کہ وہ مسجد کو نشانہ بنا رہا تھا یا کسی مخصوص شخص کو قتل کرنے کی غرض سے پہنچا تھا۔ فائرنگ کے واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور ملزم کی تلاش شروع کر دی۔ شہریوں کو مسجد سے دور رہنے کی اپیل کی گئی ہے۔ مسجد پر فائرنگ کا یہ واقعہ سویڈن میں اسلاموفوبیا اور مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز جرائم کے سلسلے میں تازہ اضافہ ہے۔ واضح رہے کہ حالیہ برسوں میں سویڈن میں قرآن کی بے حرمتی، مساجد کے باہر نفرت انگیز مظاہرے اور مسلمانوں کے خلاف نفرت پر مبنی جرائم میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔

نائیجر میں شدید بارش سے 23 افراد ہلاک، 21 زخمی

نیامی، 16 اگست (یو این آئی/ژنہوا) نائجر میں موسلا دھار بارش سے اس سال اب تک 23 افراد ہلاک اور 21 دیگر زخمی ہو چکے ہیں۔ نیشنل فائر گروپ کے کمانڈر نے کہا کہ یہ اطلاع دی۔ لیفٹیننٹ کرنل علی عبدالعزیز نے بتایا کہ بارش کی وجہ سے 3615 مکانات گرے اور 5855 خاندان بے گھر ہوئے جس سے مجموعی طور پر 42559 افراد متاثر ہوئے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ بارش کے دوران یا اس کے بعد وہ آبی گزرگاہوں کو عبور کرنے، نکاسی کے راستوں کو روکنے، ممکنہ طور پر خطرناک علاقوں میں رہنے اور عارضی پناہ گاہوں میں رہنے سے گریز کریں۔ غور طلب ہے کہ 2024 میں نائجر میں شدید بارشوں کی وجہ سے 396 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ شدید بارش اور سیلاب نے 206474 خاندانوں کو بے گھر کیا، جس سے 1526653 افراد متاثر ہوئے اور 158,767 مکانات تباہ ہوئے تھے۔

ڈنمارک میں ٹرین خوفناک حادثے کا شکار

کوپن ہیگن، 16 اگست (یو این آئی) ڈنمارک میں کار اور ٹرین کے درمیان خوفناک حادثے کے باعث ایک شخص ہلاک جبکہ 20 زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ڈنمارک کے جنوبی قصبے ٹینگلیو میں ایک کار اور ٹرین کے درمیان تصادم سے ایک شخص ہلاک جبکہ 20 زخمی ہوگئے۔ ڈنمارک میں ریل نیٹ ورک انچارج بنڈنمارک نے واقعے کے حوالے سے اپنے بیان میں کہا کہ حادثہ اس وقت ہوا جب ٹرین ریلوے کراسنگ سے گزرتے ہوئے کار سے ٹکرا گئی۔ تفتیشی حکام کا کہنا ہے کہ حادثے کی وجہ ابھی واضح نہیں لیکن بظاہر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ریل پٹری سے اتری ہو۔ اس سے قبل امریکی ریاست ٹیکساس میں ٹرین حادثے کے باعث مال بردار ٹرین کی پینتیس بوگیاں پٹری سے اتر گئیں۔ رپورٹ کے مطابق وائرل وڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ پٹری کے قریب ریل کی کئی بوگیاں ایک دوسرے کے اوپر پڑی ہیں۔ ایمرجنسی سروسز ڈسٹرکٹ کے مطابق امریکی ریاست ٹیکساس میں پیش آئے واقعے کو ممکنہ طور پر خطرناک مواد سے متعلق خطرے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، تاہم فوری طور پر یہ واضح نہیں ہوسکا کہ ڈبوں میں کیا سامان موجود تھا۔

غزہ میں انسانیت کا امتحان لیا جا رہا ہے: طیب اردوان

انقرہ، 16 اگست (یو این آئی) ترک صدر رجب طیب اردوان نے کہا ہے کہ غزہ میں انسانیت کا امتحان لیا جا رہا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق ترک صدر رجب طیب اردوان نے غزہ کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ غزہ کے معاملے کو صرف زمین کے چھوٹے سے ٹکڑے کی نہیں بلکہ انسانی تباہی کے طور پر سمجھنا ہوگا۔ ترک صدر نے کہا کہ غزہ کا مسئلہ بڑھتی ہوئی ایسی خلیج ہے جو ہر گزرتے دن کے ساتھ انسانیت کے اجتماعی ضمیر کو زخمی کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی بمباری سے بچے، خواتین اور بوڑھے افراد نشانہ بن رہے ہیں۔ طیب اردوان نے کہا کہ اسرائیل کی جانب سے جاری بمباری نے شہروں رہائش کے قابل نہیں چھوڑا ہے، عبادت گاہیں، اسکول، گھر اور اسپتال سب ملبے کا ڈھیر بن گئے ہیں۔ ترک صرر نے کہا کہ غزہ میں غذا، پانی صحت اور بجلی کی سہولتیں تباہ ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں اب بھوک، پیاس، وبائی امراض پھیل رہے ہیں، اسرائیلی حملوں سے وہاں 61 ہزار سے زائد شہادتیں ہو چکی ہیں۔

خیبر پختونخوا: طوفانی بارشوں اور بادل پھٹنے سے سیلاب، اموات کی تعداد 307 تک جا پہنچی

پشاور، 16 اگست (یو این آئی) خیبر پختونخوا میں طوفانی بارشوں اور کلاؤڈ برسٹ کے بعد سیلابی صورتحال سے 48 گھنٹے میں ہونے والی اموات کی تعداد 307 تک جا پہنچی ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کی جانب سے آگاہ کیا گیا ہے کہ صوبے بھر میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلے میں بہہ جانے سے اموات کی مجموعی تعداد 307 ہوگئی ہے۔ بونیر میں 184، شانگلہ میں 36، مانسہرہ میں 23، سوات میں 22، باجوڑ میں 21، بٹگرام میں 15 اور دیر میں 5 اموات ریکارڈ کی گئی ہیں۔ پی ڈی ایم اے کی جانب سے بارشوں اور سیلاب کے باعث صوبے کے مختلف اضلاع میں جانی و مالی نقصانات کی ابتدائی رپورٹ جاری کی گئی ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران ہونے والی بارشوں اور سیلاب کے باعث مختلف حادثات میں اب تک 307 افراد جاں بحق اور 23 زخمی ہوئے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق جاں بحق افراد میں 279 مرد، 15 خواتین اور 13 بچے شامل ہیں جب کہ زخمیوں میں 17 مرد، 4 خواتین اور 2 بچے شامل ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث مجموعی طور پر 74 گھروں کو نقصان پہنچا، جس میں 63 گھروں کو جزوی نقصان ہوا جب کہ 11 گھر مکمل تباہ ہوگئے۔ سیلاب سے سب سے زیادہ متاثرہ ضلع بونیر میں اب تک مجموعی طور پر 184 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق حادثات سوات، بونیر، باجوڑ، تورغر، مانسہرہ، شانگلہ اور بٹگرام کے اضلاع میں پیش آئے، تیز بارشوں اور سیلاب کے باعث سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع بونیر، باجوڑ اور بٹگرام ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق شدید بارشوں کا موجودہ سلسلہ 21 اگست تک وقفے وقفے سے جاری رہنے کا امکان ہے۔ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور کی خصوصی ہدایت پر بارشوں اور سیلاب کے باعث متاثرہ اضلاع کے لیے امدادی فنڈز جاری کر دیے گئے ہیں، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کی خصوصی ہدایت پر تمام متعلقہ اداروں کو امدادی سرگرمیاں تیز کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ پی ڈی ایم اے کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ امدادی ٹیمیں اور ضلعی انتظامیہ آپس میں مکمل رابطے میں ہیں اور صورت حال کی نگرانی کی جا رہی ہے، پی ڈی ایم اے نے پہلے ہی سے موسمی صورتحال کے پیش نظر تمام ضلعی انتظامیہ کو پیشگی اقدامات اٹھانے کے لیے مراسلہ ارسال کر دیا تھا۔ پی ڈی ایم اے نے تمام متعلقہ اداروں کو سیاحتی مقامات پر بند شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں کی بحالی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لانے کی ہدایت کی ہے۔ تمام سیاحوں کو موسمی صورتحال سے آگاہ کرنے اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پی ڈی ایم اے کا ایمرجنسی آپریشن سینٹر مکمل طور پر فعال ہے، عوام کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع، موسمی صورتحال سے آگاہی اور معلومات کے لیے فری ہیلپ لائن 1700 پر رابطہ کریں۔
دوسری جانب ڈپٹی کمشنر بونیر کاشف قیوم نے بتایا کہ اب تک 185 لاشیں نکالی جا چکی ہیں، 100 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں، جب کہ چغرزئی کے علاقے میں 30 افراد لاپتا ہوئے ہیں، حتمی اعداد و شمار آج جاری کر دیے جائیں گے۔ خیبر پختونخوا کے بونیر، سوات اور باجوڑ اضلاع میں پاک فوج اور فرنٹیئر کور (ایف سی) کا فلڈ ریلیف آپریشن جاری ہے، پاک فوج کے ہیلی کاپٹرز میں راشن اور دیگر سامان متاثرین کو فراہم کیا جا رہا ہے۔ سیلاب زدہ علاقوں سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ پاک فوج کے مزید دستے بھی ریلیف آپریشن میں حصہ لینے کے لیے روانہ کیے جا چکے ہیں، تمام متاثرہ افراد کو بحفاظت ریسکیو کرنے اور محفوظ مقامات پر منتقل کرنے تک آپریشن جاری رہے گا۔

ٹرمپ کا یوکرینی صدر کو فون، طویل گفتگو، زیلنسکی پیر کو واشنگٹن پہنچیں گے

واشنگٹن، 16 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے الاسکا سے واپسی پر اپنے یوکرینی ہم منصب ولادیمیر زیلنسکی سے طویل گفتگو کی ہے۔ سی این این کے مطابق ٹرمپ نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ سربراہی اجلاس مکمل ہونے کے بعد صبح 2 بجے (ای ٹی) کے قریب میری لینڈ کے جوائنٹ بیس اینڈریوز پر لینڈ کیا۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ کے مطابق صدر نے 6 گھنٹے کی پرواز کا زیادہ تر وقت فون پر گزارا، زیلنسکی سے گفتگو کے بعد ٹرمپ نے نیٹو ارکان سے بھی بات کی۔ پوتن کے ساتھ 2 گھنٹے سے زائد وقت کی ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں ٹرمپ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ زیلنسکی اور نیٹو حکام کو فون کال کریں گے، ٹرمپ نے کہا کہ میں لازمی طور پر صدر زیلنسکی کو فون کروں گا اور انہیں آج کی ملاقات کے بارے میں بتاؤں گا۔ زیلنسکی کے دفتر نے تصدیق کی کہ انہوں نے ہفتہ کی صبح ٹرمپ سے بات کی۔ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ وہ پیر کو واشنگٹن ڈی سی میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کریں گے، ٹرمپ کے ساتھ ’طویل اور بامعنی ٹیلی فونک گفتگو‘ کے بعد انہوں نے کہا کہ یوکرین امن کے حصول کے لیے اپنی بھرپور کوششوں کے ساتھ کام کرنے کی تیاری کی تصدیق کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ نے روسی رہنما سے ملاقات اور ان کی گفتگو کے اہم نکات سے آگاہ کیا، یہ اہم ہے کہ امریکا کی طاقت صورت حال پر اثر انداز ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیر کو میں صدر ٹرمپ سے واشنگٹن ڈی سی میں ملاقات کروں گا تاکہ قتل و غارت اور جنگ کو ختم کرنے کے تمام پہلوؤں پر بات ہو سکے، میں اس دعوت پر شکر گزار ہوں۔ زیلنسکی نے امریکی صدر کی جانب سے سہ فریقی ملاقات (پیوٹن، زیلنسکی اور ٹرمپ) کی تجویز کی حمایت بھی کی۔ فرانسیسی حکومت کے مطابق یورپی رہنماؤں نے الاسکا اجلاس کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کے ساتھ ایک کال میں شمولیت اختیار کی، جو ایک گھنٹے سے زیادہ جاری رہی۔ ایلیزے پیلس کے مطابق اس کال میں فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون، جرمن چانسلر فریڈرک مرز، برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر، اطالوی وزیر اعظم جورجیا میلونی، فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب اور پولینڈ کے صدر کیرول ناوروکی شامل تھے۔ نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے اور یورپی یونین کی صدر ارسلا وان ڈیر لیین نے بھی کال میں شرکت کی۔ کریملن کے اعلیٰ معاون یوری اوشاکوف (جو پیوٹن کے وفد کا حصہ تھے) نے روسی خبر رساں ادارے ’آر آئی اے‘ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ الاسکا میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کی ملاقات کے دوران زیلنسکی کو شامل کرنے کا خیال زیر غور نہیں آیا۔ ان کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب ٹرمپ نے سربراہی اجلاس کے بعد کہا تھا کہ پوتن اور زیلنسکی دونوں چاہتے ہیں کہ وہ مستقبل میں دونوں رہنماؤں کی ملاقات میں شامل ہوں تاکہ امن کی راہ پر بات چیت ہو سکے۔ ٹرمپ نے فاکس نیوز کو انٹرویو میں کہا تھا کہ وہ دونوں مجھے وہاں چاہتے ہیں،، اور میں وہاں ہوں گا۔ اوشاکوف نے مزید کہا کہ یہ واضح نہیں ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کے درمیان اگلی ملاقات کب ہوگی۔

☆☆☆

سعودی عرب میں شدید بارشوں کا الرٹ

ریاض، 16 اگست (یو این آئی) سعودی عرب میں محکمہ شہری دفاع کی جانب سے مملکت کے کچھ علاقوں میں آئندہ بدھ تک گرج چمک کے ساتھ بارش کا الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایکس اکاؤنٹ پر اپنے بیان میں محکمہ شہری دفاع نے کہا کہ مکہ مکرمہ ریجن میں درمیانے درجے سے موسلا دھار بارش کے ساتھ ژالہ باری اور گرد آلود ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ رپورٹس کے مطابق طائف، میسان، اضم، مکہ مکرمہ شہر، العرضیات، اللیث، القنفذہ، الجموم، الکامل، بحرہ، المویہ، تربہ، الخرمہ اور رنیہ میں بارشیں ہوں گی۔ عسیر، جازان، الباحہ اور نجران ریجن کے علاقے بھی درمیانے درجے سے شدید بارش سے متاثر ہوں گے جبکہ ریاض اور مدینہ ریجن میں ہلکی سے درمیانے درجے کی بارش ہوسکتی ہے۔ محکمہ شہری دفاع نے اپنے بیان میں شہریوں کو احتیاطی تدابیر کے ساتھ خود کو محفوظ مقامات تک محدود رکھنے کا مشورہ دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ’سیلاب سے متاثرہ مقامات، وادیوں اور نشیبی مقامات سے دور رہیں۔ ایسے مقامات پر جہاں بارش کا پانی جمع ہوتا ہو وہاں تیراکی سے گریز کیا جائے‘۔ سرکاری چینلز اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے اعلان کردہ شہری دفاع کی ہدایات پر عمل کیا جائے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز سعودی عرب کے سیاحتی شہر ابہا میں افسوسناک حادثہ رونما ہوا، آسمانی بجلی گرنے سے 2 خواتین جاں بحق جبکہ ایک شدید زخمی ہوگئیں، زخمی خاتون کو تشویشناک حالت میں ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ متاثرہ خاندان کے رشتہ دار کا کہنا ہے کہ ہم 2 خاندان القریات سے سیر و تفریح کی غرض سے ابہا کے ایک تفریحی مقام پر موجود تھے۔ اسی دوران اچانک آسمانی بجلی گری جس کی زد میں آ کر ایک رشتہ دار خاتون اور اس کی 22 سالہ بیٹی موقع پر ہی جان کی بازی ہار گئیں۔ الشراری کے مطابق خاندان کی ایک اور بیٹی بھی حادثے کے وقت وہیں موجود تھی جو بجلی گرنے سے زخمی ہوگئی۔ اسے تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

کراچی میں ٹریفک حادثات: 3 خواتین سمیت 8 افراد جاں بحق

کراچی، 16 اگست (یو این آئی) کراچی میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ٹریفک حادثات میں 3 خواتین سمیت 8 افراد کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات ہیں۔ اے آر وائی نیوز کی رپورٹ کے مطابق کراچی میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران مختلف ٹریفک حادثات میں 8 افراد جاں بحق ہوئے۔ نیٹی جیٹی فلائی اوور پر موٹر سائیکل سوار نوجوان ٹریلر کی زد میں آ کر جاں بحق ہوا، مائی کلاچی روڈ پر ٹریلر کی زد میں آ کر خاتون سمیت 2 افراد جاں بحق ہوئے۔ جاں بحق نوجوان اور خاتون ٹک ٹاکر تھے، بی ویو سے واپسی پر حادثے کا شکار ہوئے، گلستان جوہر انڈر پاس میں تیز رفتار کار کی زد میں آ کر 2 خواتین جاں بحق ہوئیں۔ احسن آباد میں ڈرائیور کو ٹرک کے ٹائروں تلے روندنے والا کلینر فرار ہوگیا، اورنگی ٹاؤن سیکٹر ساڑھے 11 میں واٹر ٹینکر نے ایک بچے کی جان لے لی۔ ہاکس بے روڈ پر ٹریفک حادثے میں ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ ٹریفک حادثات میں جاں بحق ہونے والوں کی لاشوں اور زخمی افراد کو مقامی اسپتالوں میں طبی امداد فراہم کی گئی۔ واضح رہے کہ کراچی میں رواں سال کے 7 ماہ کے دوران ٹریفک حادثات میں 536 افراد جان کی بازی ہارے۔ اعداد و شمار کے مطابق اس عرصے میں ٹریفک حادثات میں جاں بحق ہونے والی خواتین کی تعداد 51 رہی، جبکہ سڑک پر ہونے والے دیگر حادثات میں جاں بحق ہونے والے بچوں اور بچیوں کی تعداد 68 ہے۔ ٹریفک حادثات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والوں میں موٹر سائیکل سوار تھے، دوسرے نمبر پر پیدل چلنے والے اور تیسرے نمبر پر دیگر گاڑیوں کے سوار شامل تھے، حادثات میں سب سے زیادہ 274 موٹر سائیکل سوار، پیدل چلنے والے 179 افراد جبکہ دیگر سواریوں کے 83 افراد جاں بحق ہوئے۔

وزیر مولئے گھٹک کی آسنسول کی مختلف جگہوں پر جشن آزادی کی تقریبات میں شرکت

آسنسول: 16 / اگست،(عوامی نیوز سروس): پندرہ اگست بروز جمعہ کو شہر واطراف کی مختلف جگہوں میں واقع سیاسی سماجی فلاحی تنظیموں سرکاری غیر سرکاری تعلیم گاہوں دفتروں ودیگر علاقوں کی چھوٹے بڑے اداروں میں یوم ازادی کا جشن نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ بڑے ہی جوش وجذبے سے منایا گیا پورا علاقہ سراپا ازادی کے جشن میں ڈوبا ہوا دیکھائی دیا اس موقعے پر پرچم کشائی سمیت کئی ثقافتی وکلچرل پروگراموں کا بھی انعقاد کیا گیا اس موقعے پر کہیں کھیل کود کے مقابلے ہوئے تو کہیں کوئز کمپٹیشن ودیگر رنگارنگ پروگرام منعقد کئے گئے جہاں سیاسی سماجی ملی رہنماوں کے ہاتھو پرچم کشائی کی گئی۔ ایسے جشن وتقریب کے دن ہمارے شہر اسنسول نارتھ کے ایم ایل اے ریاستی وزیر قانون و وزیر محنت جناب مولئے گھٹک بیحد مصروف ترین دن گزارا سارا دن تقریبات میں شرکت کرنے اور علاقے کے دورہ کرنے میں گزارا انہوں نے نمائندہ کو کہا کہ پورے ملک کی طرح اسنسول میں بھی جشن ازادی بہت دھوم دھام سے منائی جاتی ہے ہر چھوٹے بڑے اداروں میں اسکا اہتمام ہوتا ہے وزیر مولئے گھٹک اپنی بیحد مصروفیت کے باوجود اداروں تنظیموں میں پہنچے اور پرچم کشائی کی سب سے پہلے وزیر مولئے گھٹک اسنسول پریس کلب اف پچھم بردوان ضلع کے زیر اہتمام منعقدہ یوم ازادی کی تقریب میں شرکت کی اور اپنے دست مبارک سے پرچم کشائی کی اور اپنی تقریر میں ملک کی موجودہ حالات پر روشنی ڈالی اور پریس کلب اف ضلع بردوان کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اسی طرح وزیر موصوف اسنسول رابندر بھون، ای ایس ائی اسپتال کے پاس ترنمول پارٹی افس، بھاشا دیوس اے ڈی ڈی اے روڈ، چاند ماری، اسنسول ریلپار نزد اقبال سیتو اوٹو رکشہ اسٹینڈ اور اسنسول اردو فاونڈیشن، ڈی اے وی ہائی اسکول، ضلع ترنمول افس راہالین اور ایم پی افس میں پرچم کشائی تقریب میں شرکت کی اور ترنگا لہرایا اور اپنی تقریر میں جہاں ملک کی موجودہ حالات پر روشنی ڈالی وہیں سب کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا پرچم کشائی کی تقریبات میں شرکت کے موقعے پر بیشتر جگہوں پچھم بردوان ضلع ترنمول اقلیتی سیل کے صدر سید محفوظ الحسن منو بھائی وزیر موصوف کے ہمراہ دورے میں شامل تھے اور پیش پیش موجود تھے۔

آسنسول ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دفتر کے احاطے میں جشن آزادی کی تقریب

آسنسول:16/اگست،(عوامی نیوز سروس):15 اگست کو 79 واں یوم آزادی ہے۔اس دن ہندوستان غلامی کی زنجیروں سے آزاد ہوا۔آزادی اس ملک کے بہادر بیٹوں کے خون کے بدلے ملی۔اس لیے آج آدھی رات کو آزاد ہندوستان کی پرچم کشائی کی تقریب شروع ہوئی مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے احاطے میں 79 واں یوم آزادی حب الوطنی کے جوش وخروش اور شان وشوکت کے ساتھ منایا گیا۔آج صبح مغربی بردوان ضلع کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونملم نے ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں پرچم کشائی کی۔ پرچم کشائی کے بعد انہوں نے اپنا قیمتی خطاب کیا۔انہوں نے کہا کہ آج کا دن ہر ہندوستانی کے لئے بہت فخر کا دن ہے۔تاہم،ہمیں یہ دن آسانی سے نہیں ملا۔ہم نے یہ آزادی بہت سے شہداء کی قربانیوں اور جدوجہد سے حاصل کی۔اس لیے اس دن کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔انہوں نے آسنسول کے لوگوں کے ساتھ ساتھ پورے ہندوستانی عوام کو مبارکباد دی۔مغربی بردوان ضلع کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بلم کے علاوہ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ترقی) سنجے پال، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (جنرل) سبھاشنی ای، آسنسول سب ڈویژن مجسٹریٹ (ہیڈکوارٹر) بسواجیت بھٹاچاریہ،مغربی بردوان کے ضلع انفارمیشن اینڈ کلچر ڈپارٹمنٹ آفیسر راجیش کمار منڈل اور دیگر کئی لوگ تقریب میں موجود تھے اس تقریب میں حب الوطنی کے گیت،بچوں کی طرف سے حب الوطنی پر مبنی نظم اور مقامی لوگوں کا ایک اجتماع پیش کیا گیا جس نے موجود ہر شخص کو متاثر کیا۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی آسنسول برانچ میں جشن یوم آزادی کے موقع پر پرچم کشائی اور مشاعرہ

آسنسول: 16/اگست،(عوامی نیوز سروس):15 اگست کی تاریخ کو پورے ملک کی طرح مغربی بنگال اردو اکاڈمی آسنسول شاخ میں جشن یوم ازادی کے اس موقعے پر جشن یوم ازادی کی عظیم الشان تقریب نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوئی پہلے مرحلے میں پرچم کشائی کی گئی جبکہ پروگرام کے دوسرے مرحلے میں پروقار کامیاب مشاعرہ منعقد ہوا یوم ازادی کی پندرہ اگست بروز جمعہ کی صبح اسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق کے ہاتھوں مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے احاطے میں پرچم کشائی کی گ، اس موقع پر مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے گورننگ باڈی کے رکن معروف سینئر صحافی شکیل انور سمیت ابوقرنین، محمد کلام، ماسٹر محمد سلیمان، معروف شاعر خورشید ادیب پرچم کشائی تقریب میں پیش پیش سرگرم تھےاس موقع پر ڈپٹی میئر وسیم الحق، شکیل انور، ابوقرنین نے آزادی کے موضوع پر خیالات کا اظہار کیا خورشید ادیب نےیوم آزادی پر چند قطعات پیش کئے۔اکاڈمی کے اسٹاف گلزار عالم کے خطبہ شکریہ پر پرچم کشائی کی کامیاب تقریب اختتام پذیر پائی ہوئی تقریب کے بعد اکاڈمی کے آس پاس کے رہنے والے بچے اور بچیوں میں شیرینی بھی تقسیم کراکر یوم آزادی کی خوشیوں میں انہیں شامل کیا گیا۔مغربی بنگال اردو اکاڈمی آسنسول برانچ کے زیر اہتمام جشن یوم ازادی کے دوسرے مرحلے میں پروقار عظیم الشان مشاعرے کا انعقاد اکاڈمی کی ملٹی پرپز بلڈنگ کے وسیع وعریض ہال میں ہوا اس مشاعرے میں خواتین شاعرہ مدعو تھی شرکاء کی ایک بڑی تعداد بزم رونق تھی۔

بارہ بونی میں کنیا شری کی 12 ویں سالگرہ کا شاندار جشن

آسنسول:16/اگست،(عوامی نیوز سروس):بارہ بونی میں کنیا شری پروجیکٹ کی 12 ویں سالگرہ کا شاندار جشن منایا گیا بارہ بونی بلاک انتظامیہ کی نگرانی میں' کنیا شری'پروجیکٹ کی 12 ویں سالگرہ منانے کے لئے ایک ضلعی سطح کے پروگرام کا انعقاد کیا گیا وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اس پراجیکٹ کی 12 ویں سالگرہ منانے کے لیے کولکتہ میں منعقد کی گئی مرکزی تقریب کو بھی یہاں براہ راست دکھایا گیا۔آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر و بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے،مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونم بلم (آئی اے ایس)،ضلع پریشد کے چیئرمین وشوا ناتھ باوڑی،آسنسول سب ڈویژنل آفیسر وشواجیت بھٹاچاریہ،جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ اور بارہ بونی بی ڈی او شیلا دیتا بھاچاریہ سمیت کئی معززین موجود تھے۔تقریب کا افتتاح مہمان خصوصی نے شمع روشن کرکے کیا اسٹیج سے کنیا شری پروجیکٹ کے تحت پانچ طالبات کو چیک اور سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔اس کے علاوہ ضلع میں پہلی،دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے کالجز اور اسکولوں کو بھی انعامات اور اسناد دی گئیں۔اس موقع پر طلباء نے مختلف ثقافتی پریزنٹیشنز بھی پیش کیں میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے اس پروجیکٹ کی وجہ سے کئی طالبات کو آگے بڑھنے کا موقع ملا ہے ضلع مجسٹریٹ پونم بلم نے کہا کہ ضلع کی کئی طالبات نے اس اسکیم سے فائدہ اٹھایا ہے اور لڑکیاں خود انحصار بن رہی ہیں، جو ہمارے لیے فخر کی بات ہے۔

اوسی پی میں ڈوبنے سے دوطلبہ جاں بحق

آسنسول:16/اگست،(عوامی نیوز سروس):اوپی سی میں ڈوبنے سے دوطالب علموں کی موت ہوگئی۔آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے تحت کلہ کے قریب واقع بھانو دالا وارث او پی سی میں ڈوبنے سے دوطالب علموں کی موت ہوگئی پولیس کو موقع سے بیگ اور کپڑے ملے دونوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسنسول ضلع اسپتال بھیج دیا گیا۔بتایا جاتا ہے کہ دونوں طالبات اوپی سی میں نہانے گئے تھے اس دوران یہ حادثہ پیش آیا مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے اور پولیس کی مدد سے دونوں کو باہر نکالا انہیں آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹر نے انہیں مردہ قرار دے دیا ایک کی شناخت انوراگ پرساد جموڑیہ اے بی پیٹ ساکنہ کے طور پر ہوئی ہے۔دوسرا آسنسول کے سکانتو میدان کا رہنے والا تھا دونوں ایسٹرن ریلوے بوائز اسکول کی آٹھویں جماعت کے طالب علم تھے اس واقعہ نے ایک بار پھر وہاں کی سیکورٹی پر سوال کھڑے کردیے ہیں۔

گنگا ساگر سے بہار واپس ہورہی بس مشرقی بردوان میں المناک حادثے کا شکار، 10 فوت، 36 زخمی

اسنسول 16 اگست (عوامی نیوز سروس) جمعہ کی صبح مشرقی بردوان ضلع میں قومی شاہراہ نمبر 19 پر ایک دل دہلا دینے والا سڑک حادثہ پیش آیا عقیدت مندوں سے بھری بس ایک رکے ٹرک سے ٹکرا گئی بس گنگا ساگر سے بہار واپس آرہی تھی اور اس میں سوار تمام مسافر دھارمک سفر مکمل کر کے گھر لوٹنے کے لئے سفر کر رہے تھے۔عینی شاہدین کے مطابق صبح کا وقت تھا اور سڑک پر زیادہ ٹریفک نہیں تھی اسی دوران عقیدت مندوں سے بھری ایک بس جو تیز رفتاری سے جارہی تھی سڑک کے کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی تصادم اتنا شدید تھا کہ بس کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا اور کئی مسافر موقع پر ہی شدید زخمی ہوگئے ذرائع کے مطابق بردوان میڈیکل کالج اور ہسپتال کے حکام نے بتایا کہ اس حادثے میں اب تک 10 عقیدت مندوں کی موت ہوچکی ہے مرنے والوں میں مرد، خواتین اور بوڑھے شامل ہیں اس کے ساتھ ہی 36 افراد زخمی ہوئے ہیں جن میں سے کئی کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے زخمیوں میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ اور پولیس موقع پر پہنچ گئی ریسکیو کام تیزی سے شروع کر دیا گیا۔ تباہ شدہ بس میں پھنسے مسافروں کو نکالنے کی کافی کوشش کی گئی شدید زخمیوں کو فوری طور پر بردوان میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا جب کہ کچھ کو دیگر قریبی صحت مراکز میں داخل کرایا گیا۔بتایا جاتا ہے کے تمام مسافر بہار کے موتیہاری ضلع کے رہنے والے ہیں پولیس کی جانچ میں پتہ چلا ہے کہ حادثے میں شامل بس میں سوار تمام مسافر بہار کے موتیہاری ضلع کے چرایا تھانہ علاقے کے سرسوا گھاٹ علاقے کے رہنے والے تھے وہ مذہبی یاترا پر مغربی بنگال آئے تھیار کیشور مندر میں پوجا کرنے کے بعد وہ بس سے اپنے گاؤں واپس جا رہے تھے۔مقامی ذرائع کے مطابق تمام مسافر سفر مکمل کر کے واپس آتے ہوئے تھک چکے تھے اور ان میں سے زیادہ تر سیٹوں پر آرام کر رہے تھے لیکن اس اچانک تصادم نے فضا کو چیخ و پکار سے بھر دیا زخمی مسافروں کے اہل خانہ میں سوگ کا ماحول ہے اور مرنے والوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے بعد بہار بھیجنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔

وارڈ 28 ترنمول کے زیراہتمام پرچم کشائی اور جادو کا شاندار پروگرام، وزیر مولئے گھٹک نے کی خصوصی شرکت

آسنسول:16/اگست،(عوامی نیوز سروس):آسنسول شمال وارڈ 28 میں واقع ترنمول افس کے زیر اہتمام تبریز عالم بابو وارڈ صدر کی زیر سرپرستی جشن یوم ازادی کے موقع پر پرچم کشائی کی گئی اور جادو کا ایک شاندار پروگرام پیش کیا گیا ان تقریبات میں بحیثیت مہمان خصوصی وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک رونق افروز تھے علاوہ ازیں ڈپٹی میئر سید وسیم الحق،سید محفوظ الحسن منو بھائی صدر ضلع ترنمول اقلیتی سیل بحیثیت مہمان شریک پروگرام تھے علاوہ ازیں تبریز عالم بابو سمیت ماسٹر شکیل احمد، ارباز ہاشم، محمد مشتاق منا، محمد امتیاز گڈو، راجا، فریدہ ناز، ماسٹر صغیر عالم قادری، محمد افتخار نیر، محمد خورشید عالم، جلوہ افروز تھے وزیر مولئے گھٹک کے دست مبارک سے شاندار جادو پروگرام کا افتتاح ہوا ان پروگراموں میں کثیر تعداد میں شرکاء موجود تھے خصوصی طور پر نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود تھی تقریبات میں وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ ہمارا ملک پندرہ اگست کو ازاد ہوا ہملوگ اپنے ملک کی 69 ویں یوم ازادی کا جشن منا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ نیتا جی سبھاش چندر بوس، کھودی رام بوس، بھگت سنگھ، اشفاق اللہ خان جیسے مجاہدین ازادی نے ملک کی ازادی کے لئے اپنی جان قربان کی اور شہید ہوئے۔ہم ان شہداء کو یاد کرتے ہوئے ازادی کا جشن منا رہے ہیں ہمارا ملک ایک سیکولر ملک بنا مگر اج کچھ لوگ ہیں جو ہمیں مذہب کے نام پر زبان کے نام پر بانٹنے کی کوشش کررہے ہیں ہم متحد ہوکر تفریق پیدا کرنے والوں کے خلاف لڑائی لڑے گے جادو گر امانت نے اپنی مختلف النوع جادوگری سے سبھوں کو محظوظ کیا اڈتی ہوئی بھیڑ خوب خوب لطف اندوز ہوئی اور تالیوں کی گونج سے جادوگر امانت کو داد و تحسین پیش کررہے تھے۔

☆☆☆

یوم آزادی کے موقع پر آسنسول اسٹیشن پر ڈاگ اسکوڈ کی تلاشی مہم

آسنسول:16/اگست،(عوامی نیوز سروس):ملک کے 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر آسنسول ریلوے اسٹیشن پر آر پی ایف کی جانب سے تلاشی مہم چلائی گئی ڈاگ اسکواڈ کی مدد سے آسنسول ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم کے علاوہ آسنسول ریلوے اسٹیشن کے ہر علاقے میں وسیع تلاشی لی جاتی ہے۔پلیٹ فارمز پر سرچ آپریشن کرنے کے ساتھ ساتھ مسافروں سے پوچھ گچھ اور بیگ کی تلاشی لی جاتی ہے۔ بیگ کو میٹل ڈیٹیکٹر سے چیک کیا جاتا ہے یوم آزادی کے موقع پر کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے آر پی ایف نے یہ قدم اٹھایا ہے۔بتایا گیا ہے کہ ایسا ہوا ہے۔

خاتون کی لاش ملنے سے سنسنی، شوہر ایک سالہ بچہ لیکر فرار

آسنسول:16/اگست،(عوامی نیوز سروس):جموڑیہ پولیس اسٹیشن چرولیا تھانہ علاقہ کے تحت تجل گوڑہ میں ایک سنسنی خیز واقعہ نے علاقہ میں سنسنی پھیلا دی ہے کرائے کے مکان میں رہنے والے بیدیا ناتھ پاترا نے مبینہ طور پر اپنی بیوی رینو کا داس کا قتل کر دیا اور اپنے ایک سالہ بیٹے کے ساتھ فرار ہوگیا بیدیا ناتھ جموڑیہ کی تمسل فیکٹری میں پچھلے دو سالوں سے کام کر رہا تھا اور تجل گوڑا میں کرائے کے مکان میں رہتا تھا اطلاع کے مطابق ہر ماہ کی طرح اس بار بھی 15 تاریخ کو بیدیا ناتھ نے مکان کا کرایہ ادا کیا اور اپنے بیٹے کے ساتھ سائیکل پر روانہ ہوئے لیکن بیوی کو ساتھ نہ لے جانے پر مالک مکان کو شک ہوا مکان مالک نے کیندا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولس موقع پر پہنچی تالا توڑا اور رینو کا داس کی لاش چارپائی کے نیچے چادر سے ڈھکی ہوئی ملی ابتدائی تفتیش میں پولیس اور مقامی لوگوں کو شبہ ہے کہ بیدیا ناتھ نے اپنی بیوی کا قتل کیا اور علاقہ سے فرار ہوگیا متوفی 22 سالہ رینو کا داس جنوبی 24 پرگنہ کے رائدیگھی تھانہ علاقہ کے نندکمار پور کی رہنے والی تھی کہا جاتا ہے کہ دونوں نے بیدیا ناتھ سے محبت کے بعد شادی کر لی تھی۔ پڑوسیوں کے مطابق جوڑے کے درمیان اکثر جھگڑے ہوتے رہتے تھے غالباً ایسے ہی کسی جھگڑے کی وجہ سے بیدیا ناتھ نے رینو کا کو قتل کر دیا اور اپنے بیٹے کے ساتھ فرار ہوگیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کے اعلیٰ افسران موقع پر پہنچ گئے اور رات سے ہی معاملے کی جانچ شروع کر دی۔ پولیس اس کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے اس قتل کے پیچھے کون ہے اور کیا راز ہے۔

بابن کیدارناتھ کے منفرد سفر پر، اسے 3 سال لگیں گے

آسنسول:16/اگست،(عوامی نیوز سروس):عقیدت مندوں کا کہنا ہے کہ سینکڑوں ارادے بنتے ہیں اور بننے کے بعد ٹوٹ جاتے ہیں،صرف وہی کیدارناتھ جاتے ہیں جنہیں مہادیو کہتے ہیں جی ہاں، بابا کی پکار پر بھگوان بھولے کا ایک انوکھا بھکت نکلا ہے جن کیواڈا بانکوڑہ کے مان پور سے کیدارناتھ کے لیے روانہ ہوئے ہیں۔ وہ سڑک پر بھوئی پوری (لیٹ کر) کر کے کیدارناتھ پہنچنا چاہتا ہے اس سفر میں اسے پورے 3 سال لگیں گے اسے بانکوڑا سے آسنسول آنے میں 20 دن لگے اور 3 سال بعد وہ کیدارناتھ پہنچیں گیا نہوں نے کہا کہ ان کی ایک منت ہے جس کے بارے میں وہ عوام میں بات نہیں کر سکتے اور اسی وجہ سے وہ یہ مشکل تپسیا کرتے ہیں راستے میں جس سے بھی ملتا ہے اس سے محبت کرتا ہے، اس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور اس کی مدد کرتا ہے۔اس نے اپنی زندگی بھگوان مہادیو کے قدموں میں وقف کر دی ہے اور وہ ہر چیز کا خیال رکھیں گے لوگ اس کی مشکل تپسیا کو دیکھ کر متاثر ہو کر اسے سبزی خور کھانا فراہم کر رہے ہیں اور جب بھی اسے سبزی نہیں ملتی تو وہ پھل کھاتا ہے جن نے کہا کہ انہیں پورا یقین ہے کہ بھگوان مہادیو ان کی حفاظت کریں گے اور وہ اپنی منت پوری کرنے میں ضرور کامیاب ہوں گے۔

آسنسول: بائیسکوپ ملٹی پلیکس میں ہنگامہ

آسنسول:16/اگست،(عوامی نیوز سروس): آسنسول کے گلیکسی مال میں واقع بائیسکوپ سنیما میں یوم آزادی کے موقع پر فلم دیکھنے گئے سامعین اس وقت مایوس ہوگئے جب ایک ہندی فلم اچانک درمیان میں بند ہوگئی فلم بند ہونے سے شائقین میں افراتفری اور غصے کی لہر دوڑ گئی تاہم لوگوں نے اس یوم آزادی کے حوالے سے صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا یہ واقعہ رات 30:9 بجے کے قریب پیش آیا۔فلم 30:7 بجے شروع ہوئی تھی اور رات 30:10 تک ختم ہونا تھی۔ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق وقفہ کے کچھ ہی دیر بعد اسکرین اچانک چلی گئی اور تقریباً آدھے گھنٹے تک ایسی ہی رہی طویل انتظار کے بعد حاضرین کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا اور انہوں نے ہنگامہ شروع کر دیا صورتحال دیکھ کر مال اور سینما انتظامیہ نے فوری طور پر ایکشن لیتے ہوئے تمام ٹکٹوں کی مکمل واپسی کا اعلان کر دیا اس یقین دہانی کے بعد مشتعل سامعین پرسکون ہوگئے اور پرامن طور پر اپنے گھروں کو لوٹ گئے۔تاہم اس واقعے نے انتظامیہ کی تیاریوں پر سوال کھڑے کردیے ہیں کیونکہ یوم آزادی جیسے خاص دن لوگ تفریح کے لیے جوش وخروش کے ساتھ باہر نکلتے ہیں اطلاع کے مطابق اس واقعے کے دوران سماجی کارکن اور بی جے پی لیڈر سنتوش کمار ورما بھی اپنے اہل خانہ کے ساتھ فلم دیکھنے گئے انہوں نے کہا کہ وہ بھی دوسرے ناظرین کی طرح مایوس تھے فلم درمیان میں چھوڑ کر واپس آنا پڑا۔

قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول میں جشن یوم آزادی کی تقریبات

آسنسول:16/اگست،(عوامی نیوز سروس):پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا تھا کہ پندرہ اگست کی "آدھی رات کی تاریکی پر، جب دنیا سوئے گی تب ہندوستان زندگی اور آزادی کے لیے جاگ جائے گا۔"یعنی ہمارا پیارا وطن ازاد ہوگا انگریزوں کی غلامی سے نجات ملے گی اسی جذبے کے تحت قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول جہانگیری محلہ لیڈی بگان اسنسول نے 79 ویں یوم آزادی کو فخر اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا ہندوستانی جھنڈوں رنگ برنگی قمقموں اور پھول پتیوں اور متحرک طلباء کے فن پاروں سے مزین، کیمپس کو دن بھر سجایا گیا تھا تقریبات کا آغاز قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول کی متحرک ہیڈ ٹیچر محترمہ ناہید روحی کے ہاتھوں قومی پرچم لہرانے کے ساتھ ہوا اس کے بعد ہمیشہ متاثر کن قومی ترانہ اور پھر سارے جہاں سے اچھا قومی نظم اور اسکول ہذا کے ترانوں سے گونج اٹھا پرچم کشائی کا شاندار لمحہ مسحور کن تھا جشن کے ماحول کے درمیان، ہندوستانی ترنگا پختہ طریقے سے لہرایا گیا اس جشن ازادی کی پرچم کشائی تقریب میں ہیڈ ٹیچر ناہید روحی سمیت اسکول کے ٹیچرس بالخصوص اعجاز احمد، شاداب پرویز، الحاج محمد شہنواز عالم محمد شمشاد، فرزانہ پروین کے علاوہ مڈڈے میل کی خواتین شکیلہ بانو، زینب خاتون، شہناز پروین، زیب النساء پیش پیش سرگرم تھے اس موقعے پر ہیڈ ٹیچر و اساتذہ مقررین نے کہا کہ ہمارا قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول ایک قدیم معروف تعلیم گاہ ہے جو تقریباً 55 سال قبل ریلپار کا معروب بستی جہانگیری محلہ میں قائم ہوا تب سے لیکر اجتک یہ قدیم اسکول ملت کے بچے وبچیوں کو بحسن وخوبی زیور تعلیم سے اراستہ کرانے میں اپنی منفرد شناخت رکھتا ہے اس اسکول کی اپنی ایک سنہری تاریخ ہے یہاں سے فارغ ہونے ہوالے کئی اسٹوڈنٹ اج اسی اسکول میں درس تدریس کے پیشے سے منسلک ہوکر اپنی فرض منصبی کو انجام دے رہے ہیں ہیڈ ٹیچر اور کئی ٹیچرس نے کہا مجھے فخر ہے کہ میں اسی اسکول میں ابتدائی تعلیم حاصل کی اور اج اسی سہ منزلہ عمارت والے اسکول میں بحیثیت ٹیچر ڈیوٹی انجام دے رہا ہوں اس اسکول سے تعلیم حاصل کر کے بہت سارے طلبہ ملک و بیرون ملک میں اعلی عہدوں پر فائز ہوکر قوم وملت کی خدمات انجام دے رہے ہیں تقریری سلسلہ کے بعد اسکول کے وسیع وعریض ہال میں طلباء وطالبات کے درمیان کیک اور چاکلیٹ تقسیم کی گئی اور پھر ثقافتی پروگرام کا آغاز ہوا یہ پروگرام آزادی کے حقیقی جوہر کی ایک پرجوش یاد دہانی تھا اس میں روشنی ڈالی گئی کہ آزادی نہ صرف حقوق کو یقینی بناتی ہے بلکہ اس میں کچھ فرائض بھی شامل ہوتے ہیں اس کارکردگی کی خاص بات تھی سینکڑوں طلباء وطالبات نے یوم آزادی کی تقریبات میں حصہ لیا جنہوں نے ہنر،لگن اور قومی جذبے کا مظاہرہ کیا طلبہ میں اپنی قوم کے تئیں ایک نیا عزم بھی پیدا کیا قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول کی پروقار پرچم کشائی تقریب کا اختتام شکریہ کے ووٹ کے ساتھ ہوا بڑی کامیابی کیساتھ ہمکنار ہوا۔

کونسلر گوربھ گپتا نے ترنگا لہرایا اور گھروں، دکانداروں، راہگیروں کے درمیان ترنگا بانٹ کر جشن آزادی منائی

آسنسول:16/اگست،(عوامی نیوز سروس):آسنسول وارڈ 29 کے نوجوان ہردلعزیز کاونسلر گوربھ گپتا نے اس سال ایک نئے انداز یا انوکھے طور پر جشن ازادی منائی گوربھ گپتا اپنے وارڈ کے اسکولوں کلبوں اپنے دفتر ودیگر جگہوں پر پرچم کشائی کی اسکے بعد اپنے رفقاء کے ساتھ سینکڑوں ترنگا پرچم کو لیکر گھروں دوکانداروں تک پہنچے انہیں ترنگا پیش کیا اس کے بعد کے ٹی روڈ گنجان شاہراہ پر اپنے ہاتھوں سے پیدل چلنے والے راہگیروں موٹر سائیکل سواریوں کو ترنگا پیش کیا اور انہیں جشن یوم ازادی کی مبارکباد پیش کی کاونسلر گوربھ گپتا کی اس ادا کو ہر خاص وعام نے ستائش کی اور انکی عوامی محبت اخلاص اور چھوٹے بڑے سے محبت وشفقت سے پیش انے کی تعریف وتوصیف کی گئی لوگوں نے کہا گوربھ گپتا جہاں عوامی طور پر کارہائے نمایاں خدمات انجام دینے میں اپنی منفرد شناخت رکھتے ہیں وہیں اپنے اخلاق واخلاص کے ذریعے عوام میں بیحد مقبولیت کا شرف حاصل کرتے ہیں گوربھ گپتا کی ترنگا تقسیم سے سب لوگ خوش ہوئے۔

رانی گنج: لاپتہ آفریدی کی لاش کنویں سے برآمد

آسنسول:16/اگست،(عوامی نیوز سروس):رانی گنج کے وارڈ نمبر 89 کے تحت دھوبی محلہ کے رہائشی 25 سالہ آفریدی خان نامی نوجوان کی لاش صاحب بند علاقے کے کنویں سے برآمد ہوئی جس سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔واقعے کے حوالے سے آفریدی خان کے بھائی اجمل خان کا کہنا تھا کہ ان کا بھائی آفریدی گزشتہ رات ساڑھے 9 بجے کے قریب کھانا کھانے کے بعد گھر سے نکلا تاہم کافی دیر بعد بھی واپس نہ آنے پر اہل خانہ نے اسے ڈھونڈنا شروع کیا لیکن وہ کہیں نہیں ملا، جس کے بعد اہل خانہ واپس آگئے ان کا خیال تھا کہ وہ قریب ہی کہیں چلا گیا ہے اور اس کا فون نہیں پہنچ رہا تھا لیکن آج صبح معلوم ہوا کہ وہ کنویں میں گر گیا ہے اہل خانہ اہل علاقہ کے ساتھ گئے تو آفریدی کو کنویں سے باہر نکالا گیا اس کے بعد اسے ہسپتال لے جایا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہوسکے اجمل نے کہا کہ اس واقعے سے پورا خاندان سوگ میں مبتلا ہے۔سماجی کارکن محمد عرفات نے بتایا کہ آفریدی خان نامی نوجوان کل رات تقریباً 30:9 بجے رات کا کھانا کھانے کے بعد گھر سے نکلا اس کے بعد وہ نہیں ملا اہل خانہ نے اس کی تلاش کی کوشش کی لیکن جب وہ نہیں ملا تو اہل خانہ واپس آگئے آج انہیں معلوم ہوا کہ اس کی لاش کنویں سے برآمد ہوئی ہے محمد عرفات نے کہا کہ رانی گنج کے نوجوانوں کے ساتھ جس طرح سے اس طرح کے واقعات مسلسل ہورہے ہیں وہ حیران کن ہے یہ واقعہ خاندان کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے آفریدی کے چار بھائی تھے اور وہ ڈرائیور کے طور پر کام کرتے تھے لیکن کوئی بھی نہیں سمجھ سکا کہ یہ واقعہ کیسے ہوا پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

ہاردک کے نام کی تصدیق، ٹیم میں اور کون ہو سکتا ہے آل راؤنڈر؟

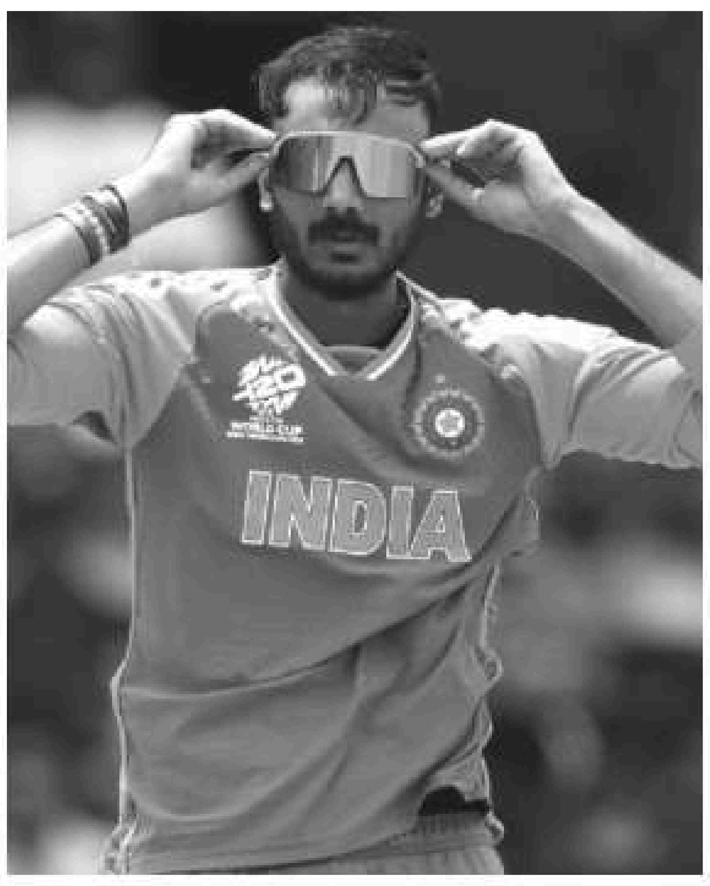

نئی دہلی، 16 اگست (یو این آئی) ایشیا کپ 2025 آنے والا ہے اور ٹی 20 کرکٹ کو آل راؤنڈرز کا کھیل کہا جاتا ہے۔ کہتے ہیں ٹیم میں جتنے زیادہ آل راؤنڈر ہوں گے، وہ ٹیم بہتر سے بہترین بن جائے گی۔ رویندرا جڈیجہ کی ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد ہاردک پانڈیا ٹیم کے اہم آل راؤنڈر کے کردار میں ہیں، لیکن ان کے ساتھ دیگر آل راؤنڈرز کی بھی موجودگی ہے، جنہوں نے آئی پی ایل میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرکے اپنا دعویٰ مضبوط کیا ہے۔ اب آپ بتائیں کہ آپ ٹیم میں کن آل راؤنڈرز کو دیکھنا چاہیں گے۔

ہاردک پانڈیا: ہاردک ٹیسٹ ٹیم کا لازمی حصہ نہیں ہیں، لیکن انہوں نے ایک روزہ اور ٹی ٹوئنٹی میں خود کو ثابت کیا ہے۔ وہ ان دونوں فارمیٹس میں مسلسل کھیل رہے ہیں۔ انہوں نے فائنل میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا ٹائٹل جیتنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ ایسی صورتحال میں وہ آل راؤنڈرز میں پہلی پسند کے کھلاڑی ہوں گے۔ آئی پی ایل کی بھی بات کریں تو انہوں نے گزشتہ سیزن میں 15 میچوں میں 224 رنز بنائے جس میں ان کا بہترین اسکور 48 ناٹ آؤٹ رہا۔ گیند بازی میں انہوں نے 15 میچوں میں 14 وکٹیں حاصل کیں جہاں ان کی بہترین کارکردگی 36 رنز کے عوض پانچ وکٹیں تھیں۔ ہاردک ٹیم کے توازن میں اہم کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ ان کی ہارڈ ہٹنگ لینتھ نے ہمیشہ بلے بازوں کو پریشان کیا ہے۔

نتیش کمار ریڈی: نتیش کمار ریڈی کی بات کریں تو انہوں نے گزشتہ دو سیزن میں ہی کھیل کر ہندوستانی ٹیم میں ایک اہم مقام قائم کیا ہے۔ انہوں نے آسٹریلیا کے اپنے پہلے غیر ملکی دورے پر ٹیسٹ میں سنچری بنائی۔ تاہم آئی پی ایل کا پچھلا سیزن ان کے لیے اچھا نہیں تھا۔ انہوں نے 13 میچوں میں صرف 182 رنز ہی بنائے جہاں ان کا بہترین اسکور 32 رنز تھا جب کہ گیند بازی میں بھی انہوں نے 13 میچوں میں صرف دو وکٹیں حاصل کیں۔ ریڈی کی جارحانہ بلے بازی ہندوستانی ٹیم کے نچلے مڈل آرڈر میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے، لیکن یہ دیکھنا باقی ہے کہ سلیکٹرز ٹیسٹ کی طرح ان پر بھروسہ کرتے ہیں یا نہیں۔

شیوم دوبے: جب سے شیوم دوبے نے چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) میں آئے تھے تو انہوں نے ٹیم انڈیا میں واپسی بھی کر کے دکھائی۔ اس بار آئی پی ایل میں انہیں گیند بازی میں ہاتھ آزمانے کے زیادہ مواقع نہیں ملے۔ ان کا ٹیم میں آنا فطری ہے، کیونکہ وہ پچھلی ٹی 20 سیریز میں ٹیم کا حصہ رہے ہیں، لیکن کیا انہیں ریڈی پر ترجیح دی جائے گی، یہ دیکھنا باقی ہے۔ دوبے نے اس آئی پی ایل میں 14 میچوں میں 357 رنز بنائے، جس میں 50 رنز سب سے زیادہ اسکور تھے، جو اس سیزن میں ان کی واحد نصف سنچری بھی تھی۔ گیند بازی کی بات کریں تو اس بار انہوں نے پورے سیزن میں صرف 14 گیندیں کیں۔ یہ سیزن سی ایس کے کے لیے بھی خاص نہیں تھا۔

واشنگٹن سندر: روی چندرن اشون کے جانے کے بعد واشنگٹن سندر کو ان کے متبادل کے طور پر دیکھا جا تا رہا ہے۔ وہ ٹیم میں رہیں گے یا نہیں یہ کہنا مشکل ہے لیکن اگر ٹیم آل راؤنڈرز کے ساتھ جاتی ہے تو انہیں جگہ مل سکتی ہے۔ ویسے بھی حالیہ دورہ انگلینڈ میں ان کی کارکردگی شاندار رہی تھی۔ تاہم، واشنگٹن کو اس سیزن میں گجرات ٹائٹنز کے لیے زیادہ میچ نہیں ملے۔ گیند بازی میں انہوں نے چھ میچوں میں صرف دو وکٹیں حاصل کیں اور بلے بازی میں چھ میچوں میں 149 رنز ہی بنا سکے جہاں ان کی بہترین کارکردگی ناقابل شکست 49 رنز تھی۔

اکشر پٹیل: اکشر پٹیل کی بات کریں تو جڈیجہ کے ریٹائرمنٹ کے بعد اور دہلی کیپٹلس کے کپتان بننے کے بعد اکشر ایک ایسے کھلاڑی ہیں جو کسی بھی ٹیم میں جگہ پا سکتے ہیں۔ اکشر نے حالیہ برسوں میں مستقل مزاجی کے ساتھ پرفارم کیا ہے۔ انہوں نے آئی پی ایل کے رواں سیزن میں 12 میچوں میں 263 رنز بنائے جس میں 43 رنز ان کا بہترین اسکور تھا۔ جب کہ گیند بازی میں انہوں نے 12 میچوں میں پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ وہ یو اے ای کی اسپن فرینڈلی پچز پر ٹیم کے لیے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں اور ویسے بھی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے فائنل میں وراٹ کوہلی کے ساتھ ان کی شراکت کو کون بھول سکتا ہے۔

چہل کے تین وکٹ کی بدولت نارتھمپٹن شائر نے ڈرہم کو دی شکست

لندن، 16 اگست (یو این آئی) جیمز سیلز کی 110 گیندوں میں 117 رنز کی بہترین اننگ اور یوزویندر چہل کے 30 رن پر تین وکٹ کی بدولت نارتھمپٹن شائر نے ون ڈے کپ میں ڈرہم کو ہرا کر چار میچوں میں اپنی پہلی جیت درج کی۔ نارتھمپٹن شائر نے سیلز کی سنچری کی بدولت آٹھ وکٹوں پر 321 رنز بنائے اور اسکور کا کامیابی سے دفاع کیا۔ ڈرہم کی پانچ میچوں میں یہ تیسری شکست ہے جس سے ناک آؤٹ کوالیفکیشن میں ٹاپ تھری میں جگہ بنانے کے خواب کو دھکا لگا ہے۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے نارتھمپٹن شائر کی جانب سے سیلز نے سنچری بنائی اور ان کا ساتھ نیوزی لینڈ کے ٹم رابنسن نے دیا، جنہوں نے 69 گیندوں پر 63 رنز بنائے، جب کہ جسٹن براؤ نے 45 گیندوں پر 59 رنز بنائے۔ ڈرہم نے اس کے بعد جلدی وکٹ گنوائے اور واپسی نہیں کر پائے۔ وہ 32 اوورز کے اندر 171 رنوں پر ڈھیر ہو گئے۔ ہندوستان کے یوزویندر چہل نے چھ اوورز میں 30 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ ڈرہم کو اپنے وکٹ کیپر بلے باز اولی رابنسن کی کمی محسوس ہوئی کیونکہ وہ خاندانی وجوہات کی وجہ سے میچ نہیں کھیل پائے تھے۔ ڈیوڈ بیڈنگھم جب 30 رنز پر تھے تو وہ براؤ کی پانچویں گیند پر مڈ آف پر لپکے گئے اور اسی کے ساتھ انہوں نے 15 اوورز میں 78 رنز پر اپنے پانچ بلے بازوں کو گنوا دیا۔

ستین گنشیکھرن نے ڈبلیو ٹی ٹی فیڈر وینتیان مینز سنگلز ٹائٹل جیتا

وینتیان (لاؤس)، 16 اگست (یو این آئی) ہندوستان کے ستین گنشیکھرن نے ڈبلیو ٹی ٹی فیڈر وینتیان 2025 ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ کے فائنل میچ میں ٹاپ سیڈ کھلاڑی کو شکست دے کر مردوں کے سنگلز کا خطاب جیت لیا۔ دنیا میں 99 ویں نمبر پر موجود ہندوستانی ٹیبل ٹینس کھلاڑی نے لاؤس کے آئی ٹی سی سی مال میں جمعہ کو کھیلے گئے فائنل میچ میں جاپان کے عالمی نمبر 95 ریوچی یوشیاما کو 4-11) 0-3، 6-11، (10-12 سے شکست دی۔ میچ صرف 25 منٹ تک جاری رہا۔ ٹورنامنٹ کے آغاز میں نے پہلے راؤنڈ میں لاؤس کے وائلڈ کارڈ کھلاڑی آنانے وونگسا کو 0-3 (5-11)، 4-11، (7-11 سے شکست دی۔ اس کے بعد انہوں نے سنگاپور کے لی ایس ورتھ کو سخت مقابلے میں 11-3) 1-3، 2-11، 7-11، (7-11 اور ہم وطن اکشا پال کو 9-11) 2-3، 4-11، 11-4، 12-10، (8-11 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ سیمی فائنل میں ستین نے ہانگ کانگ کے کوان ٹو یو کو 3-11) 0-3، 5-11، (10-12 سے شکست دی۔ گزشتہ سال ڈبلیو ٹی ای فیڈر بیروت میں مانو ٹھکر کو شکست دینے کے بعد ستین کا یہ پہلا سنگلز ٹائٹل ہے۔ پچھلے مہینے ستین نے آکاش پال کے ساتھ مل کر ڈبلیو ٹی ای کنٹینڈر لاگوس میں مردوں کا ڈبلز ٹائٹل بھی جیتا تھا۔ ستین نے اس ٹورنامنٹ میں انیربان گھوش کے ساتھ مردوں کے ڈبلز میں بھی حصہ لیا تھا۔ چوتھی سیڈ جوڑی نے پری کوارٹر فائنل میں ہانگ کانگ کے یک مین پاؤ اور چون کٹ چوئے کو 2-3 (12-14)، 21-10، 5-11، 11-6، (6-11 سے شکست دی۔ کوارٹر فائنل میں انہوں نے سعودی عرب کے اوپٹین علی الخدراوی اور عبدالعزیز بوشولیبی کو 11-8) 2-3، 9-11، 5-11، 11-8، (7-11 سے شکست دی۔

تانیا ہیمنت نے سائپن انٹرنیشنل بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا خطاب جیتا

سائپن (شمالی ماریانا جزائر)، 16 اگست (یو این آئی) ہندوستانی شٹلر تانیا ہیمنت نے ہفتہ کو سائپن انٹرنیشنل 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز کا خطاب جیت لیا۔ آج شمالی ماریانا جزائر کے اولی اسپورٹس کمپلیکس میں کھیلے گئے مقابلے میں بیڈمنٹن رینکنگ میں 86 ویں نمبر پر اور ٹورنامنٹ میں ٹاپ سیڈ 21 سالہ تانیا ہیمنت نے فائنل میں غیر سیڈ جاپان کی کاناکے سکائی کو 10-15، 8-15 سے شکست دی۔ تانیا ہیمنت کا یہ چوتھا بین الاقوامی سیریز ٹائٹل تھا۔ انہوں نے انڈیا انٹرنیشنل 2022 ٹورنامنٹ، 2023 میں ایران فجر انٹرنیشنل اور 2024 میں بینڈیگو انٹرنیشنل جیتا۔ وہ گزشتہ سال آذربائیجان انٹرنیشنل کے فائنل میں بھی پہنچی تھیں، لیکن ہم وطن مالویکا بنسوڈ سے ہار گئیں۔ اس سے قبل سائپن انٹرنیشنل 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں تانیا ہیمنت نے سیمی فائنل میں جاپان کی ریرینا ہیراموٹو کو 10-15، 15-12، 8-15 سے، کوارٹر فائنل میں سنگاپور کی لی شن یی میگن کو 16-14، 12-15، 9-15 سے اور شروعاتی راؤنڈ میں بائی ملنے کے بعد راؤنڈ آف 16 میں جاپان کی نوڈو کا سنا کاوا کو 4-15، 9-15، 7-15 سے ہرایا۔ دیگر ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑیوں میں، تانشا کور بھنوئے، انجیا پروین اور تنیشکا ممالا پلی خواتین کے سنگلز راؤنڈ آف 16 میں شکست کے بعد باہر ہو گئیں، جب کہ شراونتھ سائی سوری مردوں کے سنگلز راؤنڈ آف 32 میں ہار گئے۔

سیوانندن گرینڈ ماسٹر کو شکست دے کر سب سے کم عمر خاتون شطرنج کھلاڑی بنیں

لندن، 16 اگست (یو این آئی) محض دس برس کی برطانوی لڑکی نے شطرنج کے گرینڈ ماسٹر کو شکست دے کر سب سے کم عمر خاتون کھلاڑی بن کر شطرنج کی تاریخ رقم کی ہے۔

شمال مغربی لندن سے تعلق رکھنے والی بودھنا سیوانندن نے حال ہی میں لیورپول میں 2025 کی برطانوی شطرنج چیمپئن شپ کے فائنل راؤنڈ میں 60 سالہ گرینڈ ماسٹر پیٹ ویلز کو شکست دی۔

بین الاقوامی شطرنج فیڈریشن (ایف آئی ڈی ای) کے مطابق، 10 سال، پانچ ماہ اور تین دن کی عمر میں، سیوانندن نے امریکی کیریسا یپ کا ریکارڈ توڑ دیا، جو 10 سال، 11 ماہ اور 20 دن کی تھی جب اس نے 2019 میں ایک گرینڈ ماسٹر کو شکست دی تھی۔

سیوانندن نے اب خاتون بین الاقوامی ماسٹر کا درجہ حاصل کر لیا ہے، جو خواتین کے خصوصی خاتون گرینڈ ماسٹر ٹائٹل سے ایک درجے نیچے ہے۔ شطرنج میں سب سے بڑا ٹائٹل گرینڈ ماسٹر ہے۔

سیوانندن کے والد نے بی بی سی کو بتایا کہ اس سے قبل ان کے خاندان میں کوئی بھی شطرنج میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر سکا تھا۔

گوجرانوالہ کے باسیوں کو پہلوانی کی کچھ عادت سی ہے

شیراز حسن

گوجرانوالہ کا پہلوانی کے ساتھ تعلق کچھ عجیب سا ہے۔ یہ تعلق محض ایک کھیل یا روایت تک محدود نہیں، بلکہ کچھ تاریخی اور اس کی نوعیت کچھ کچھ روحانی بھی ہے۔ پاکستان کے صوبہ پنجاب کا ضلع گوجرانوالہ ایک صنعتی مرکز ہے اور زرعی علاقہ بھی۔ یہاں کی زمین پر پنجاب کے مشہور سکھ حکمران مہاراجہ رنجیت سنگھ نے آنکھ کھولی اور 'اج آکھاں وارث شاہ' جیسی شہرہ آفاق نظم کی تخلیق کار پنجابی مصنفہ امرتا پریتم کا جنم بھی اس دھرتی پر ہوا۔ لیکن پہلوانی نے اس شہر کو جو شناخت بخشی وہ ایک الگ ہی داستان ہے۔ حال ہی میں دولتِ مشترکہ کھیلوں میں پاکستان کے لیے تمغے جیتنے والے بیشتر پہلوانوں کا تعلق بھی اسی شہر سے ہے۔ فصیل شہر میں داخل ہوں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ شہر نہیں ایک وسیع اکھاڑا ہے۔ راہ چلتے لوگ، باغیچوں میں ستاتے بزرگ، دیواروں پر سیاسی بینرز، چائے خانوں کی رونقیں اور کھانے پینے کی دکانیں، چہار جانب آپ کو پہلوانی کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔

میں جب گوجرانوالہ کے شہر قدیم پہنچا تو ایک مٹھائی کی دکان پر ایک نوجوان سے پہلی ملاقات ہوئی۔ دیکھنے میں دھان پان سا لڑکا تھا، عمر 14 برس سے زیادہ نہیں ہوگی، دکان کی پچھلی دیواروں پر بھاری بھر کم افراد کی تصاویر سجی تھی اور یہ نوعمر اپنی موبائل میں ایک ویڈیو دکھا رہا تھا کہ اس نے آج 114 کلو وزن کیسے اٹھایا۔ یہی ہے گوجرانوالہ اور کچھ ایسا ہی مزاج ہے اس شہر کا۔ یوں کہیں کہ گوجرانوالہ کے باسیوں کو فن پہلوانی کی کچھ عادت سی ہے تو بیجا نہ ہوگا۔

گوجرانوالہ میں پہوانوں کے لگ بھگ 25 چھوٹے بڑے اکھاڑے ہیں آپ کو چار سال کی عمر کے بچے سے لے کر باریش بزرگ زور آزمائی کرتے دکھائی دیں گے۔

اس شہر کو اپنے سپوتوں پر ناز ہے

اندرون شہر کی گلیوں میں پہلوانی کی تاریخ بکھری پڑی ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا محلّہ ہو جہاں کے بچوں نے اکھاڑے کی مٹی نہ چکھی ہو۔ شہر کے سڑکوں اور بازاروں پر سجے بینرز عالمی سٹیج پر شہر کے پہلوانوں کی جانب سے ملک کا نام روشن کرنے کی کہانی بیان کرتے ہیں۔ گوجرانوالہ کے باسیوں کا اس بات پر ناز ہے کہ بڑے بڑے سورماؤں کو چت کرنے والا مشہور رستم ہند گاما پہلوان یہاں کے پہلوان رحیم بخش سلطانی والا کو زیر کرنے میں ناکام رہا۔ روایت ہے کہ وہ چار بار مدمقابل آئے اور چاروں بار یہ دنگل ایک گھنٹے سے زائد وقت گزرنے کے باوجود برابری پر ختم ہوا۔

اس کے علاوہ شیر پاکستان اچھا پہلوان، گوگا پہلوان، جھارا پہلوان، ستار؟ پاکستان یونس پہلوان، رستم پاکستان شاہد آٹے والا پہلوان اور نذیر ٹھیلا پہلوان وہ نامی گرامی نام ہیں جنھیں اس شہر کے باسی سر آنکھوں پر بٹھاتے رہے ہیں۔

گوجرانوالہ کے پہلوان کہتے ہیں کہ یہ کھیل صدیوں سے ان کی زندگیوں کا حصہ ہے۔ نسل در نسل پہلوانی ایک ایسی روایت بن چکی ہے کہ ہر گھر کا بچہ اکھاڑے ضرور جاتا ہے۔ کچھ ایسے خاندان بھی ہیں جنھوں نے پہلوانی سے کنارہ کشی اختیار کر لی لیکن ایسے بھی بیشتر خاندان ہیں جو سمجھتے ہیں کہ اپنے بچوں کو ڈاکٹر یا انجینئر کیا بنانا، ان کا بیٹا پہلوانی میں ہی نام پیدا کرے گا۔ 70 سالہ پرویز بٹ جوانی میں پہلوانی کے شوقین رہے ہیں۔ کالج اور ڈسٹرکٹ کی سطح پر کشتی کے مقابلوں میں حصہ بھی لیتے رہے۔

پرویز بٹ کہتے ہیں کہ انھوں نے 50 سال پہلے پہلوانی شروع کی۔ 'وقت بدل رہا ہے، فن پہلوانی کے فروغ کے لیے حکومتی سطح پر تو کچھ خاص نہیں کیا گیا لیکن نہیں کم ہوا تو پہلوانی کا وہ شوق جو آج بھی ہر نوجوان کو اکھاڑے میں کھینچے لاتا ہے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'گوجرانوالہ کے نوجوان کا تعلق کھاتے پیتے گھرانے سے ہو یا پھر غریب متوسط طبقے سے اس کی پہلی ترجیح ڈاکٹر، انجینئر کی بجائے پہلوانی کرنا یا پھر کم از کم جم جا کر خوبصورت اور فربہ جسم بنانا ضرور ہوتی ہے گوجرانوالہ کے بارے مشہور ہے کہ یہاں ہر بندہ اپنے جسم کو اکھاڑے کی مٹی ضرور لگاتا ہے۔'

رستم پاک ہند عمر بٹ پہلوان کا بھی ایسا ہی کچھ ماننا ہے کہ 'یہ دنیا کا واحد کھیل ہے جس کا کوئی نقصان نہیں۔ ورزش کرنے سے کیا نقصان ہو سکتا ہے؟'

لیکن گوجرانوالہ میں آج کے نوجوان پہلوان سمجھتے ہیں کہ پہلوانی کا شوق اور پروفیشنل پہلوان بننا تو ٹھیک ہے لیکن پڑھائی کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ عمر امان فرسٹ ایئر کے طالبعلم ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ پہلوانی ان کا شوق ہے، صبح وہ کالج جاتے ہیں اور شام کو اکھاڑے میں پہلوانی کے گر سیکھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ان کے والد اور دادا پہلوان تھے اور گھر سے ہی انھیں پہلوانی کی ترغیب ملی تھی۔ وہ پر امید ہیں کہ مستقبل میں بین الاقوامی مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔

سیکنڈ ایئر کے طالب علم غلام احمد کا تعلق بھی پہلوان خاندان سے ہے، ان کا کہنا ہے کہ وہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ دو سال سے پہلوانی کر رہے ہیں اور ان کا ارادہ بھی پہلوانی کو بطور پیشہ اختیار کرنا اور ملک کی نمائندگی کرنا ہے۔

گوجرانوالہ میں پہلوانی کی دنیا مختلف دفوں میں بٹی ہوئی ہے یعنی ہر اکھاڑہ کسی نہ کسی دف کے ساتھ منسلک ہوتا ہے جو اپنے اپنے پہلوانوں کو تیار کرتے ہیں اور ان کی دف کا پہلوان فتح یاب ہو۔ ایسا بھی ہے کہ ایک ہی گلی محلے یا ایک ہی خاندان کے افراد مختلف دفوں یا پہلوانوں کے ان گروہوں کا حصہ ہیں۔

پہلوانی کی ان دفوں کو سمجھے بغیر شہر میں پہلوانی کی روایت کو سمجھا نہیں جا سکتا۔ بالآخر ایسا بھی کیا ہے اگر شہر کے ایک پہلوان نے اگر سونے کا تمغہ جیتا ہے تو شہر کے کچھ لوگ اس بات پر افسردہ ہیں کہ ان کی دف کے پہلوان نے سونے کا تمغہ کیوں نہیں جیتا۔ پہلوانوں میں یہ انتہائی نازک مسئلہ سمجھا جاتا ہے۔ اگر کوئی عالمی اعزاز جیت جائے تو شہر بھر کو مٹھائی کھلائی جائے گی، شہر میں مبارکبادوں کی لائن لگ جائے گی لیکن مخالف دف سے تعلق رکھنے والوں کو تھوڑا فاصلے پر ہی رکھا جائے گا۔ سنہ 2018 میں دولت مشترکہ کھیلوں میں دوسری بار سونے کا تمغہ جیتنے والے انعام بٹ پہلوان کے والد لالہ صفدر بٹ بھی اپنے زمانے میں پہلوانی کرتے رہے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ دفوں کی یہ روایت شاید عام آدمی کے لیے کوئی معنی نہ رکھے لیکن یہ پورا شہر اور یہاں کے اکھاڑے دفوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ لالہ صفدر بٹ کہتے ہیں کہ دفوں کے درمیان یہی رقابت نوجوان پہلوانوں کو بہتر سے بہتر کارکردگی دکھانے کی تحریک پیدا کرتی اور شروع سے ہی مقابلے کی فضا پیدا کرتی ہے۔ عمر بٹ پہلوان کا بھی یہی کہنا ہے کہ اگر پہلوانی میں دفیں ختم کر دی جائیں تو شاید پہلوانی کی روایت ہی دم توڑ دے۔ ان کا کہنا ہے کہ نسل در نسل جو چیز پہلوانی کو زندہ رکھے ہوئے وہ یہی رقابت اور شہر کے اکھاڑوں کے درمیان مقابلے کا رجحان ہے۔

'اگر یہ دفوں کے درمیان یہ مقابلے کا رجحان ختم ہو جائے تو مقابلے کا جواز ہی ختم ہو جائے گا۔'

'پہلوان بننا تو شرم کیسی؟'

گوجرانوالہ کے نوجوان صرف پیشہ ور پہلوانی کے شوقین نہیں وہ سمجھتے ہیں یہ ایک کھیل ہے، ایک ایسا کام ہے جو انھیں ایک صحت مند زندگی دے سکتا ہے۔ ان کے سامنے اپنے آباؤ اجداد اور بزرگوں کی مثالیں ہیں لیکن ایک نوعمر لڑکے کے لیے لنگوٹ پہن کر پہلی بار مجمعے کے سامنے اکھاڑے میں اترنے کا تجربہ کیسا رہتا ہے؟

اس کے لیے تیاری بھی پہلے سے کی جاتی ہے۔ لالہ صفدر بٹ بتاتے ہیں کہ وہ روزانہ صبح اپنے بیٹوں کو گلی میں لنگوٹ بندھوا کر دوڑ لگواتے تھے۔ شروع شروع میں وہ شرماتے تھے اور کچھ لوگ دیکھ کر حیران بھی ہوتے تھے لیکن اگر وہ گلی میں شرمائے گا تو اکھاڑے میں کیسے لڑے گا؟

لالہ صفدر بٹ کہتے ہیں کہ پہلوانی صرف ایک شوق یا کھیل نہیں، یہ ایک طرز زندگی ہے جو آپ کو اپنانا ہوتا ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ جب ایک نوعمر پہلوان کو مقابلے کے لیے تیار کیا جاتا ہے تو اس کی حفاظت اور دیکھ بھال ایسے ہی کی جاتی ہے جیسے مرغی اپنی چوزوں کو پروں تلے دبا کر حفاظت کرتی ہے۔

لالہ صفدر بٹ کے مطابق ایسے پہلوانوں کا خاص خیال رکھا جاتا ہے، انھیں اکیلے اکھاڑے جانے یا اکھاڑے سے گھر آنے کی اجازت بھی نہیں دی جا سکتی کیونکہ ذرا سے لاپرواہی پہلوان کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے اور وہ مقابلے میں شرکت سے محروم ہو سکتا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ جب انعام بٹ نے سنہ 2010 میں دہلی میں منعقدہ دولت مشترکہ کھیلوں میں سونے کا تمغہ کا جیتا تو میں گھر کے قریب اس دوکان پر گیا جہاں اخبار آتا تھا، یہ دکان یہاں مقامی رہائشی کی

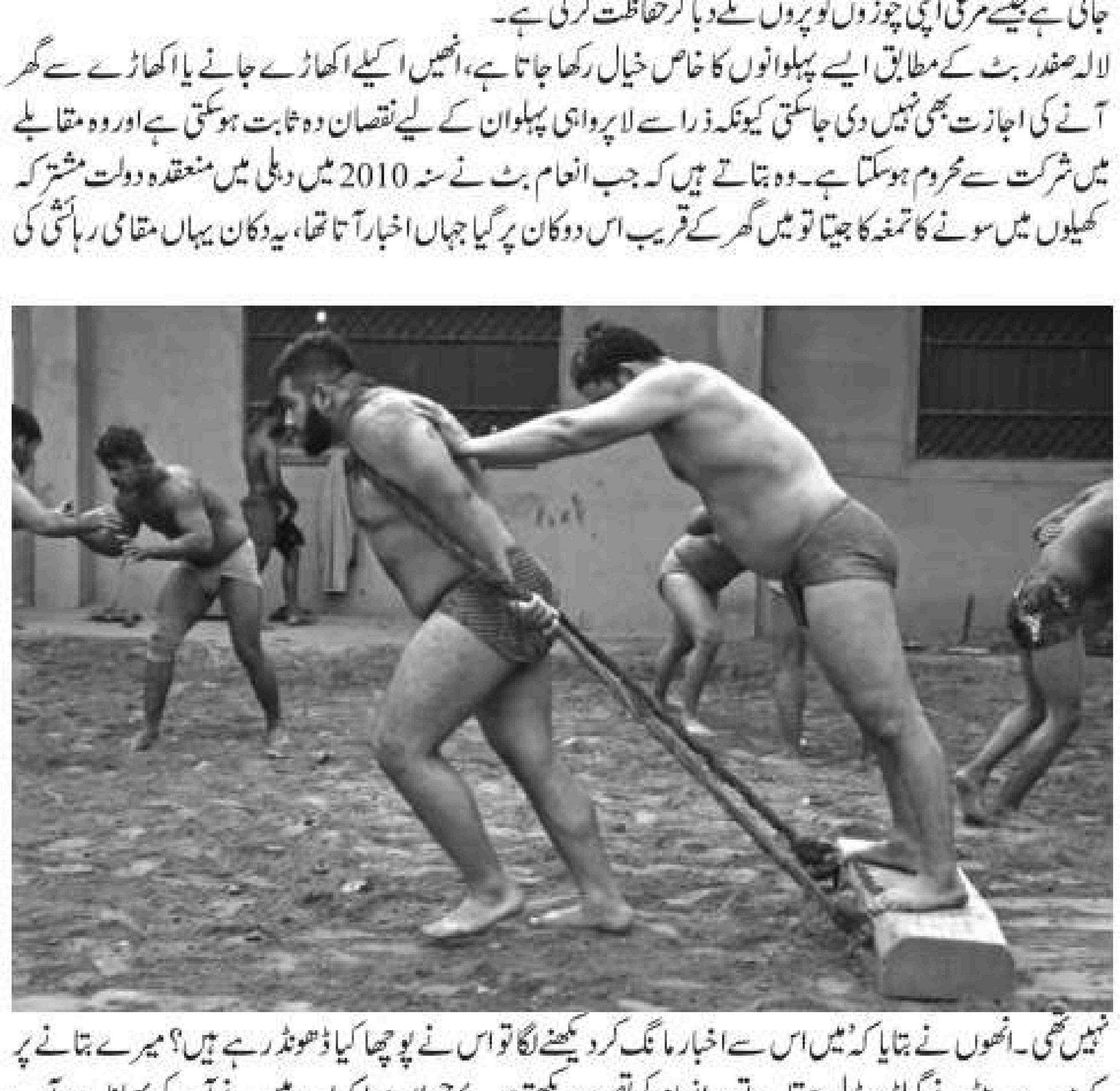

نہیں تھی۔ انھوں نے بتایا کہ 'میں اس سے اخبار مانگ کر دیکھنے لگا تو اس نے پوچھا کیا ڈھونڈ رہے ہیں؟ میرے بتانے پر کہ میرے بیٹے نے گولڈ میڈل جیتا ہے تو وہ انعام کی تصویر دیکھتے ہوئے حیران ہوا کہ اب میں نے آپ کو پہچانا ہے، آپ وہی ہیں جن کا لڑکا گلی میں لنگوٹ باندھ کر آپ کے آگے آگے بھاگا کرتا تھا۔'

WEST BENGAL URDU ACADEMY
Minority Affairs & Madrasah Education Deptt.
Govt. of West Bengal

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

بمقام کلا مندر اور کلا کنج، تھیٹر روڈ، کولکاتا

1 سے 3 ستمبر 2025ء

نمائش
۳۱ راگست، ۲۰۲۵، بمقام: مغربی بنگال اردو اکاڈمی
بدست: جناب محمد غلام ربانی
وزیر برائے غیر روایتی اور قابل تجدید توانائی کے وسائل، حکومت مغربی بنگال

قومی مشاعرہ
صدارت جناب جاوید اختر
یکم ستمبر ۲۰۲۵ء شام چھ بجے

دو روزہ قومی سیمینار
۲ / اور ۳ / ستمبر ۲۰۲۵ء
بمقام: مغربی بنگال اردو اکاڈمی

مغلِ اعظم
ایک تمثیل
اردو ڈراما از ڈاکٹر سعید عالم، دہلی
۳ / ستمبر ۲۰۲۵ء شام ۶ بجے

گفتگو
جاوید اختر
یکم ستمبر ۲۰۲۵ء شام ۴ بجے

ایک ملاقات مظفر علی کے ساتھ
۲ / ستمبر ۲۰۲۵ء
(بوقت: شام ۴ بجے)

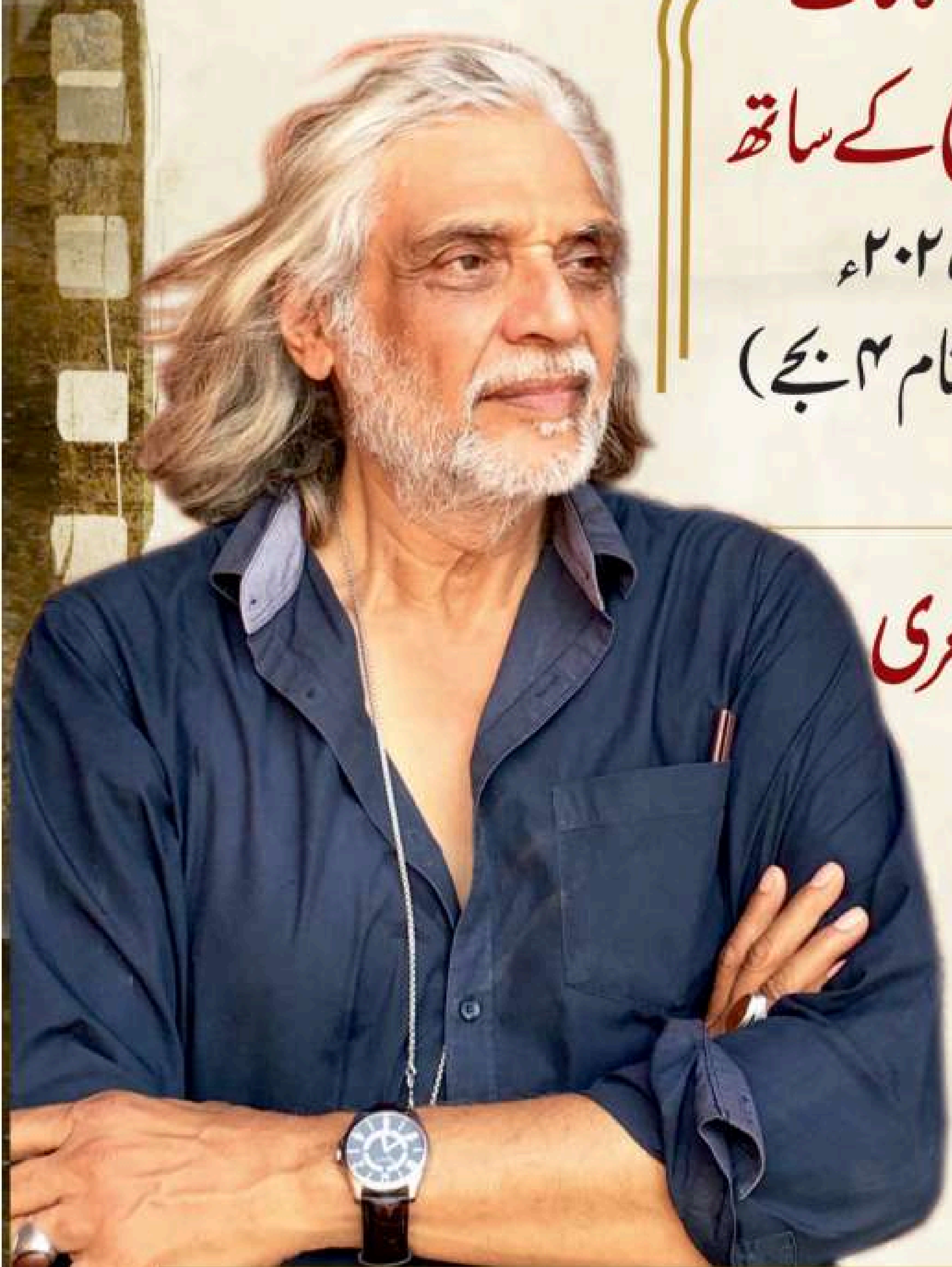

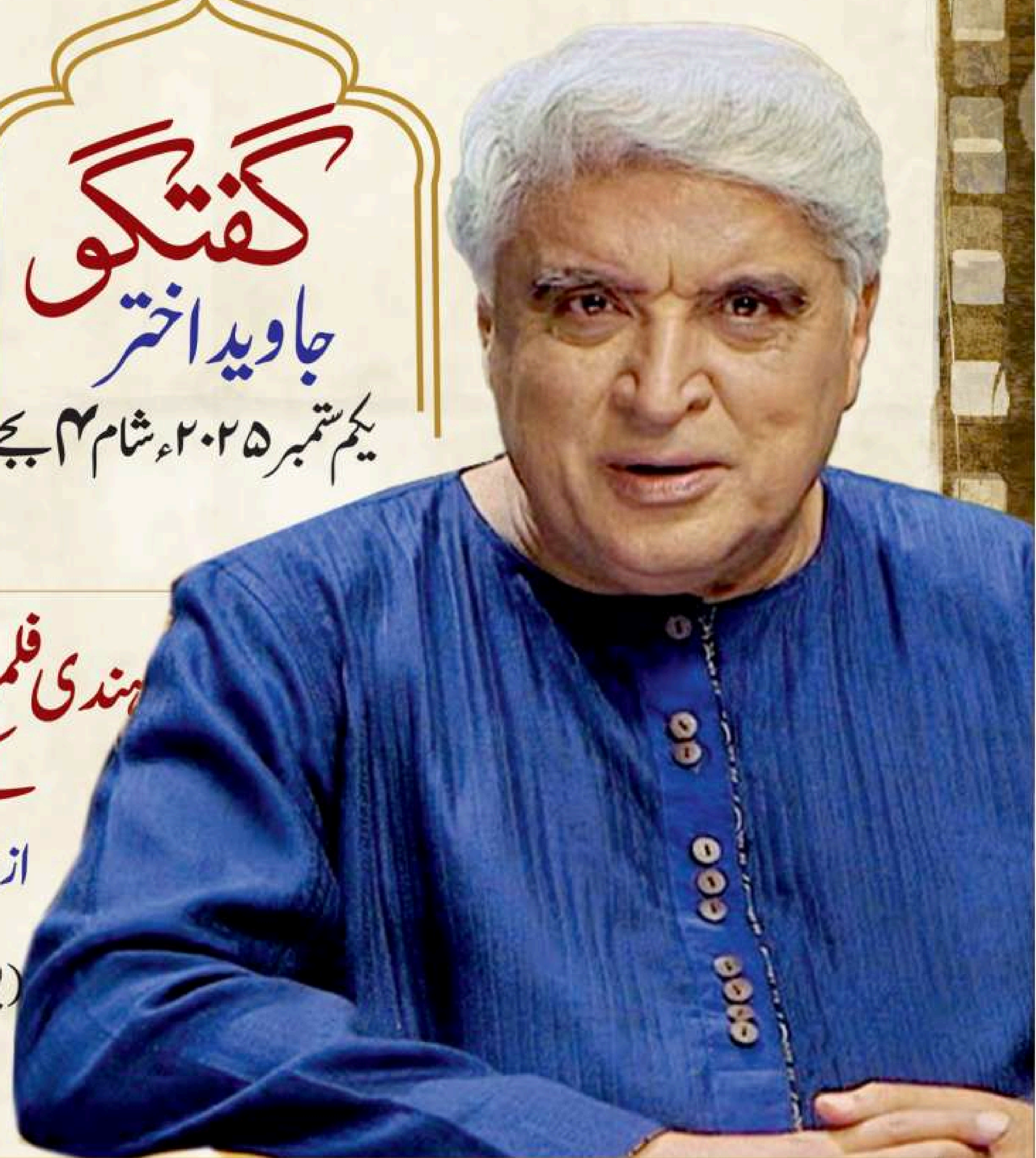

ہندی فلموں میں اردو شاعری کے دھنک رنگ
از: ڈاکٹر کامنا پرساد، دہلی
۲ / ستمبر ۲۰۲۵ء
(بوقت: شام ۵:۳۰ بجے)

مغلِ اعظم ڈائیلاگ مقابلہ
۲ / ستمبر ۲۰۲۵ء مقام: کلا کنج
(بوقت: ۱۱ بجے دن)

فلمی کوئز مقابلہ
۲ / ستمبر ۲۰۲۵ء مقام: کلا کنج
(بوقت: ۱ بجے دن)

فلمی گیت و غزل مقابلہ
۲ / ستمبر ۲۰۲۵ء مقام: کلا کنج
(بوقت: ۴ بجے شام)

داستان گوئی
ہدایت کار: عاطل ستیہ کوشک
داستان گو: محترمہ فوزیہ
۲ / ستمبر ۲۰۲۵ء
(بوقت: شام ۷ بجے)

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم شنکر کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتا۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804